www.KitaboSunnat.com

(وَإِنْ **يَسْتَغِيثُوا** يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ) (الکہف: ۲۹)

"وہاں اگر وہ پانی مانگیں گے، تو ایسے پانی سے ان کی تواضع کی جائے گی، جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، اور ان کا منہ بھون ڈالے گا" (یہ مضارع مجزوم ہے۔)

ق و م	إِسْتَقَامَ	يَسْتَقِيْمُ	مُسْتَقِيْمٌ	إِسْتَقِمْ	إِسْتِقَامَةٌ

(اِهْدِنَا الصِّرَاطَ **الْمُسْتَقِيْمَ**) (الفاتحہ: ۵) "ہمیں سیدھا راستہ دکھا"

ك و ن	إِسْتَكَانَ	يَسْتَكِيْنُ	مُسْتَكِيْنٌ	إِسْتَكِنْ	إِسْتِكَانَةٌ

(وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا **اسْتَكَانُوْا**) (آل عمران: ۱۴۶)

"انھوں نے کمزوری دکھائی، وہ (باطل کے آگے) سرنگوں نہیں ہوئے"

ج و ب	إِسْتَجَابَ	يَسْتَجِيْبُ	مُسْتَجِيْبٌ	إِسْتَجِبْ	إِسْتِجَابَةٌ

(**فَاسْتَجَابَ** لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ) (یوسف: ۳۴)

"اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی اور ان عورتوں کی چالیں اس سے دفع کردیں"

ب ی ن	إِسْتَبَانَ	يَسْتَبِيْنُ	مُسْتَبِيْنٌ	إِسْتَبِنْ	إِسْتِبَانَةٌ

(وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ **لِتَسْتَبِيْنَ** سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ) (الانعام: ۵۵)

"اور اس طرح، ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں، تاکہ مجرموں کی راہ، بالکل نمایاں ہوجائے" (لِ + تَسْتَبِيْنَ)

(یہ فعل مضارع خفیف کی مثال ہے، جو ل کی وجہ سے خفیف ہوگیا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفعال ناقص کی مثالیں

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
اِسْتِدْعَاءٌ	اِسْتَدْعِ	مُسْتَدْعٍ	يَسْتَدْعِي	اِسْتَدْعٰى	د ع و
اِسْتِعْلَاءٌ	اِسْتَعْلِ	مُسْتَعْلٍ	يَسْتَعْلِي	اِسْتَعْلٰى	ع ل و

(وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ **اسْتَعْلٰى**) (طٰہٰ : ۶۴)

"بس یہ سمجھ لو! کہ آج جو غالب رہا، وہی جیت گیا۔"

اِسْتِغْنَاءٌ	اِسْتَغْنِ	مُسْتَغْنٍ	يَسْتَغْنِي	اِسْتَغْنٰى	غ ن ی

(اَمَّا مَنِ **اسْتَغْنٰى**) (عبس : ۵)

"جو شخص بے پروائی برتتا ہے" (یہ فعل ماضی کی مثال ہے۔)

اِسْتِفْعَالٌ مہموز کی مثالیں

مصدر	فعل امر	فاعل	مضارع	ماضی	مادہ
اِسْتِئْخَارٌ	اِسْتَأْخِرْ	مُسْتَأْخِرٌ	يَسْتَأْخِرُ	اِسْتَأْخَرَ	ا خ ر
اِسْتِئْذَانٌ	اِسْتَأْذِنْ	مُسْتَأْذِنٌ	يَسْتَأْذِنُ	اِسْتَأْذَنَ	ا ذ ن

(لَا **يَسْتَأْذِنُكَ** الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ) (التوبۃ : ۴۴)

"جو لوگ اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں، وہ تو کبھی تم سے (جہاد سے رخصت کی) یہ درخواست نہیں کریں گے"

اِسْتِئْنَاسٌ	اِسْتَأْنِسْ	مُسْتَأْنِسٌ	يَسْتَأْنِسُ	اِسْتَأْنَسَ	ا ن س

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا **مُسْتَأْنِسِيْنَ** لِحَدِيْثٍ) (الاحزاب:۵۳)

"جب نبی کے گھر کھانا کھا تو منتشر ہو جاؤ، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو"

ا ج ر	اِسْتَأْجَرَ	يَسْتَأْجِرُ	مُسْتَأْجِرٌ	اِسْتَأْجِرْ	اِسْتِئْجَارٌ

(يَاأَبَتِ **اسْتَأْجِرْهُ** إِنَّ خَيْرَ مَنِ **اسْتَأْجَرْتَ** الْقَوِيُّ الْأَمِيْنُ) (القصص:۲۶)

"ابا جان! اس شخص کو نوکر رکھ لیجیے۔ بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں، وہی ہو سکتا ہے جو مضبوط اور امانت دار ہو" (یہ فعل امر و ماضی کی مثال ہے۔)

اِسْتِفْعَالٌ مضاعف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ر د د	اِسْتَرَدَّ	يَسْتَرِدُّ	مُسْتَرِدٌّ	اِسْتَرْدِدْ	اِسْتِرْدَادٌ
ف ز ز	اِسْتَفَزَّ	يَسْتَفِزُّ	مُسْتَفِزٌّ	اِسْتَفْزِزْ	اِسْتِفْزَازٌ

۱۔ (وَ **اسْتَفْزِزْ** مَنِ **اسْتَطَعْتَ** مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ) (بنی اسرائیل:۶۴)

"ان میں سے، تو جس جس کو، اپنی دعوت سے پھسلا سکتا ہے، پھسلا لے"

۲۔ (فَأَرَادَ أَنْ **يَّسْتَفِزَّهُمْ** مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا)

(بنی اسرائیل:۱۰۳)

"آخر کار! فرعون نے ارادہ کیا، کہ موسیٰؑ اور بنی اسرائیل کو، زمین سے اکھاڑ پھینکے، مگر ہم نے اس کو اور اس کے ساتھیوں کو اکٹھا غرق کر دیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ف ف	اِسْتَعَفَّ	يَسْتَعِفُّ	مُسْتَعِفٌّ	اِسْتَعْفِفْ	اِسْتِعْفَافٌ

(وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ) (النساء: ٦)

"یتیم کا جو سرپرست، مال دار ہو، وہ پرہیزگاری سے کام لے"

(وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا) (النور: ٣٣)

"اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں، انہیں چاہیے کہ عفت مآبی اختیار کریں"

(لام امر ساکن کی وجہ سے، فعل مضارع مجزوم ہو گیا ہے)

ق ر ر	اِسْتَقَرَّ	يَسْتَقِرُّ	مُسْتَقِرٌّ	اِسْتَقْرِرْ	اِسْتِقْرَارٌ

(فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰنِيْ) (الاعراف: ١٤٣)

"اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے، تو البتہ تو مجھے دیکھ سکے گا"

(وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ) (البقرة: ٣٦)

"اور تمہیں ایک خاص وقت تک، زمین میں ٹھہرنا اور وہیں گزر بسر کرنا ہے"

اِسْتِفْعَالٌ مفروق کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
و ف ی	اِسْتَوْفٰى	يَسْتَوْفِيْ	مُسْتَوْفٍ	اِسْتَوْفِ	اِسْتِيْفَاءٌ

(الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ) (المطففين: ٢)

"وہ لوگ، جو دوسرے لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْتِفْعَالٌ مقرون کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ح ی ی	اِسْتَحْیٰ	یَسْتَحْیِیْ	مُسْتَحٍ	اِسْتَحِ	اِسْتِحْیَاءٌ

﴿ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنَ الْحَقِّ ﴾ (الاحزاب: ۵۳)

"اور اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔"

(یہاں فعل مضارع واحد مذکر یَسْتَحْیِیْ استعمال ہوا ہے۔)

ہ و ی	اِسْتَھْوٰی	یَسْتَھْوِیْ	مُسْتَھْوٍ	اِسْتَھْوِ	اِسْتِھْوَاءٌ

﴿ کَالَّذِی اسْتَھْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ ﴾ (مادہ: ہ و ی)

"اس شخص کی طرح، جسے شیطانوں نے صحرا میں بھٹکا دیا ہو، اور وہ حیران و سرگردان پھر رہا ہو۔" (الانعام: ۷۱)

(یہاں فعل ماضی مونث اِسْتَھْوَتْ استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۴

باب

www.KitaboSunnat.com

اِنْفِعال

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
اِنْفَجَرَ	يَنْفَجِرُ	مُنْفَجِرٌ	اِنْفَجِرْ	ف ج ر
ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	مصدر	
×	×	×	اِنْفِجَارٌ	

قواعد وخاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد وخاصیات باب اِنْفِعَالٌ

۱۔ باب اِنْفِعَالٌ کے معنی کا تعلق، ہمیشہ ظاہری اعضاء اور جوارح سے ہوتا ہے۔

۲۔ لُزُوم In-Transitive

باب اِنْفِعَالٌ کی اصل خصوصیت لزوم ہے۔ (اس کا متعدی نہیں ہوتا) یعنی اس کے اَفْعال لازم ہوتے ہیں۔ جن کو مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور مفعول کے بغیر ہی بات پوری ہو جاتی ہے۔ جیسے:

فعل مُجَرَّد متعدی			فعل اِنْفِعَالٌ لازم	
۱۔ كَسَرَ	(اس نے توڑا)	سے	اِنْكَسَرَ	(وہ ٹوٹ گیا)۔
۲۔ بَعَثَ	(اس نے اٹھایا)	سے	اِنْبَعَثَ	(وہ اُٹھا)
۳۔ كَشَفَ	(اس نے کھولا)	سے	اِنْكَشَفَ	(وہ ظاہر ہو گیا)۔
۴۔ قَلَبَ	(اس نے پلٹا)	سے	اِنْقَلَبَ	(وہ پلٹ گیا)۔
۵۔ فَجَرَ	(اس نے بدکاری کی)	سے	اِنْفَجَرَ	(وہ پھٹ پڑا)۔

۳۔ اِبتداء Origin

فعل مزید میں، کسی بالکل نئے معنی کو ظاہر کرنا، جو فعل مجرد میں، پہلے سے موجود نہ تھے۔ ابتداء کہلاتا ہے۔

باب اِنْفِعَالٌ بعض اوقات ابتداء کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ طَلَقَ	(وہ جدا ہو گیا)	سے	اِنْطَلَقَ	(وہ چل پڑا)۔
۲۔ بَغَى	(نافرمان ہوا)	سے	اِنْبَغَى	يَنْبَغِي (مناسب ہونا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ مُطاوعتِ فَعَلَ

باب اِنْفِعَال زیادہ تر، فعل مجرد کی مطاوعت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی یہ فاعل کے اثر کو قبول کرلیتا ہے۔ جیسے: کَسَرَ سے اِنْکَسَرَ

کَسَرْتُهٗ فَانْكَسَرَ (میں نے اس کو توڑا، تو وہ ٹوٹ گیا۔)

۶۔ مُطاوعتِ اَفْعَلَ

جیسے اَغْلَقَ سے اِنْغَلَقَ

۱۔ اَغْلَقَ الْبَابَ فَانْغَلَقَ "اس نے دروازہ بند کیا، تو دروازہ بند ہوگیا"

۲۔ اَزْعَجْتُهٗ فَانْزَعَجَ "میں نے اسے تنگ کیا تو وہ تنگ ہوگیا"

۳۔ اَطْلَقْتُهٗ فَانْطَلَقَ "میں اس سے الگ ہوا تو وہ بھی الگ ہوگیا"

۷۔ مُطاوعتِ فَعَّلَ

جیسے: ۱۔ كَسَّرْتُهٗ فَانْكَسَرَ (میں نے اس کو توڑا، تو وہ ٹوٹ گیا۔)

۱ ۲۔ عَدَّلْتُهٗ فَانْعَدَلَ (میں نے اس کے ساتھ انصاف کیا تو اس نے بھی کیا۔)

باب انفعال میں ہمزۃ

یہ بات اچھی طرح یاد رکھیے کہ باب اِنْفِعَال میں ہمزۃ، ہمیشہ همزة الوصل ہوتا ہے۔ لکھا تو جاتا ہے، لیکن صرف جملے کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے، اور وصل کی صورت میں پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے:

اِنْقَلَبَ اِنْقَلِبْ اِنْقِلَابٌ

اِنْكَسَرَ اِنْكَسِرْ اِنْكِسَارٌ

بابِ اِنْفِعَالٌ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ) (التوبہ: ۵) "پس جب حرام مہینے گذر جائیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں فعل ماضی اِنْسَلَخَ استعمال ہوا ہے)

۲۔ (اِذِ | انْبَعَثَ | اَشْقٰىهَا) (الشمس: ۱۲) "جب (قوم ثمود کا) سب سے زیادہ شقی آدمی بپھر کر اٹھا۔"

(یہاں فعل ماضی اِنْبَعَثَ استعمال ہوا ہے)

۳۔ (اِذَا السَّمَآءُ | انْشَقَّتْ |) (الانشقاق: ۱) "جب آسمان پھٹ جائے گا۔"

(یہاں فعل ماضی مونث اِنْشَقَّتْ استعمال ہوا ہے۔ اس کا مصدر | اِنْشِقَاقٌ | ہے)

۴۔ (| فَانْفَجَرَتْ | مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا) (البقرة: ۶۰)

"چنانچہ اس سے بارہ (۱۲) چشمے پھوٹ نکلے۔"

(یہاں فعل ماضی مونث اِنْفَجَرَتْ استعمال ہوا ہے۔)

۵۔ (| اِنْقَلَبْتُمْ | عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ) (آل عمران: ۱۴۴) "تم لوگ الٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔"

(یہاں فعل ماضی جمع اِنْقَلَبْتُمْ استعمال ہوا ہے)

۶۔ (| فَانْطَلَقُوْا | وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ) (القلم: ۲۳)

"چنانچہ وہ چل پڑے، اور آپس میں چپکے چپکے کہتے تھے۔"

(یہاں فعل ماضی جمع اِنْطَلَقُوْا استعمال ہوا ہے)

۷۔ (لَا | انْفِصَامَ | لَهَا) (البقرة: ۲۵۶) "ایسا سہارا جس کے لیے شکست وریخت نہیں۔"

(یہاں مصدر انْفِصَامَ استعمال ہوا ہے)

۸۔ (فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ | مُّنْهَمِرٍ |) (القمر: ۱۱)

"تب ہم نے موسلا دھار بارش سے، آسمان کے دروازے کھول دیے۔"

(یہاں اسم فاعل مُنْهَمِرٍ استعمال ہوا ہے)

۹۔ (هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ | انْصَرَفُوْا | صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ) (التوبة: ۱۲۷)

"پھر چپکے سے نکل بھاگتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دل پھیر دیے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اِنْفِعَالٌ (سالم) کی مشق

باب اِنفعال میں بھی مجہول نہیں ہوتا

مادہ	ماضی	مضارع	اسم فاعل	امر	مصدر	معانی
ف ص ل	اِنْفَصَلَ	يَنْفَصِلُ	مُنْفَصِلٌ	اِنْفَصِلْ	اِنْفِصَالٌ	
ق س م	انقسم				اِنْقِسَامٌ	
ث ل م	اِنْثَلم				اِنْثِلَامٌ	
ھ ض م	انہضم				اِنْہِضَامٌ	
س ح ب	انسحب				اِنْسِحَابٌ	
ق ل م	انقلب				انقلاب	
ج ذ ب	اِنجذب				اِنجذابٌ	
ک س ر	انکسر				اِنکِسَارٌ	
ف ج ر	انفجر				اِنفِجَارٌ	
ق ط ع	انقطع				اِنْقِطَاعٌ	
د ف ع	اندفع				اِنْدِ فاعٌ	
ق ب ض	انقبض				اِنْقِبَاضٌ	
ق ر ض	انقرض				اِنْقِرَاضٌ	
ص ر ف	انصرف				اِنْصِرافٌ	
ش ر ح	اِنْشَرَحَ	يَنْشَرِحُ	مُنْشَرِحٌ	اِنْشَرِحْ	اِنْشِرَاحٌ	
ط ل ق	انطلق				اِنطِلاقٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْفعال مثال کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ورب	اِنْوَرَبَ	يَنْوَرِبُ	مُنْوَرِبٌ	اِنْوَرِبْ	اِنْوِرَابٌ

انفعال اجوف مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ق و د	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	اِنْقِيَادٌ
ص و غ	اِنْصَاغَ	يَنْصَاغُ	مُنْصَاغٌ	اِنْصَغْ	اِنْصِيَاغٌ

انفعال ناقص کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ج ل ی	اِنْجَلَى	يَنْجَلِي	مُنْجَلٍ	اِنْجَلِ	اِنْجِلَاءٌ
ب غ ی	اِنْبَغَى	يَنْبَغِي	مُنْبَغٍ	اِنْبَغِ	اِنْبِغَاءٌ

(وَمَا **يَنْبَغِي** لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا) (مریم : ۹۲)

" رحمٰن کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے "

(وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا **يَنْبَغِي** لَهٗ) (یٰس : ۶۹)

" ہم نے رسولؐ کو، شعر نہیں سکھایا ہے، اور نہ شاعری ان کو زیب ہی دیتی ہے "

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنفعال مضاعف کی مثالیں

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
س دد	اِنْسَدَّ	یَنْسَدُّ	مُنْسَدٌّ	اِنْسَدِدْ	اِنْسِدَادٌ
ف ک ک	اِنْفَكَّ	يَنْفَكُّ	مُنْفَكٌّ	اِنْفَكِكْ	اِنْفِكَاكٌ

(لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ) (البینہ : ۱)

"اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کافر تھے (وہ اپنے کفر سے) باز آنے والے نہ تھے، جب تک کہ ان کے پاس، دلیل روشن نہ آجائے۔"

ش ق ق	اِنْشَقَّ	يَنْشَقُّ	مُنْشَقٌّ	اِنْشَقِقْ	اِنْشِقَاقٌ

(اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق : ۱)

"جب آسمان پھٹ جائے گا۔"

ف ض ض	اِنْفَضَّ	يَنْفَضُّ	مُنْفَضٌّ	اِنْفَضِضْ	اِنْفِضَاضٌ

(وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ) (آل عمران : ۱۵۹)

"ورنہ اگر کہیں آپ تند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے گرد و پیش سے چھٹ جاتے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ن ق ض	اِنْقَضَّ	يَنْقَضُّ	مُنْقَضٌّ	اِنْقَضِضْ	اِنْقِضَاضٌ

(فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُّرِيدُ اَنْ يَّنْقَضَّ) (الکھف:۷۷)

”وہاں ان دونوں نے، ایک دیوار دیکھی، جو گرا چاہتی تھی۔“

(یہ یَّنْقَضَّ فعل مضارع خفیف کی مثال ہے۔ اَنْ حروف ناصبہ میں سے ہے۔)

اِنْفِعَالٌ مہموز کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
درء	اِنْدَارَءَ	يَنْدَارِئُ	مُنْدَارِئٌ	اِنْدَارِئْ	اِنْدِرَاءٌ

اِنْفِعَالٌ مقرون کی مثال

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	فعل امر	مصدر
ش و ی	اِنْشَوٰی	يَنْشَوِی	مُنْشَوٍ	اِنْشَوِ	اِنْشِوَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۵

باب

اِفْعِلَالٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
اِسْوَدَّ	یَسْوَدُّ	مُسْوَدٌّ	اِسْوَدَّ	س ود
ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	مصدر	
×	×	×	اِسْوِدَادٌ	

قواعد وخاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد و خاصیات باب اِفْعِلَالٌ

(اِسْوَدَّ ، یَسْوَدُّ ، مُسْوَدٌّ ، اِسْوِدَادٌ

۱۔ باب اِفْعِلَالٌ بھی ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔

اِفْعِلَالٌ میں بھی مجہول نہیں آتا۔

۲۔ باب اِفْعِلَالٌ ، زیادہ تر رنگوں اور عیبوں کی صفات کے بیان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مبالغۃ۔ باب اِفْعِلَالٌ کی خصوصیت مبالغہ ہے۔ یہ کسی چیز کی کیفیت یا مقدار کی انتہاء کو بیان کرتا ہے۔

اِغْبَرَّ سَمِیْرٌ "سمیر بہت زیادہ گرد آلود ہو گیا"

رنگ میں مبالغہ:

اِسْوَدَّ	اللَّیْلُ	"رات بہت تاریک ہو گئی"
اِحْمَرَّ		"وہ بہت سرخ ہوا"
اِبْیَضَّ	الثَّوْبُ	"کپڑا بہت سفید ہو گیا"

عیب میں مبالغہ

اِحْوَلَّ	سَمِیْرٌ	"سمیر بھینگا ہو گیا"
اِعْوَرَّ	الرَّجُلُ	"آدمی بہت زیادہ کانا ہو گیا"

باب افعلال میں ہمزۃ

یہ بات اچھی طرح یاد رکھیے کہ باب اِفْعِلَال میں ہمزہ **همزة الوصل** ہوتا ہے ۔ یہ لکھا تو جاتا ہے، لیکن صرف جملے کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے، اور وصل کی صورت میں، پڑھا نہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانا، جیسے: اَبْیَضَّ ، اِبْیِضَاضٌ

اِسْوَدَّ | اِسْوِدَادٌ

باب افعلال کی قرآنی مثالیں

آپ کو معلوم ہے کہ یہ باب رنگوں اور عیبوں کے بیان کے لیے آتا ہے۔

۱۔ (اِبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ) (آل عمران : ۱۰۷)

"ان لوگوں کے چہرے روشن ہوں گے۔"

(یہاں فعل ماضی مونث اِبْيَضَّتْ استعمال ہوا ہے۔ اس کا مصدر اِبْیِضَاضٌ ہے۔)

۲۔ (اِسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ) (آل عمران : ۱۰۶)

"ان لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے۔"

(یہاں فعل ماضی مونث اِسْوَدَّتْ استعمال ہوا ہے۔ اس کا مصدر اِسْوِدَادٌ ہے)

۳۔ (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ) (آل عمران : ۱۰۶)

"اس دن کچھ لوگ سرخ رو ہوں گے۔"

(یہاں فعل مضارع مونث تَبْيَضُّ استعمال ہوا ہے۔ اس کا مصدر اِبْیِضَاضٌ ہے)

۴۔ (وَ تَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران : ۱۰۶) "اور اس دن کچھ لوگ سیاہ رو ہوں گے۔"

(یہاں فعل مضارع مونث تَسْوَدُّ استعمال ہوا ہے۔ اس کا مصدر اِسْوِدَادٌ ہے)

۵۔ (فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا) (الزمر : ۲۱) "پھر تم (کھیتوں کو) دیکھتے ہو کہ زرد پڑ گئیں ہیں۔"

(یہاں اسم فاعل مُصْفَرًّا استعمال ہوا ہے۔ اس کا مصدر اِصْفِرَارٌ ہے۔)

۶۔ (فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً) (الحج : ۶۳)

"اور (اللہ کی نازل کردہ بارش کی بدولت) زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔"

(یہاں اسم فاعل مونث مُخْضَرَّةً استعمال ہوا ہے۔ اس کا مصدر اِخْضِرَارٌ ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ اِفْعِلَال کی مشق

معانی	مصدر	امر	اسم فاعل	مضارع معروف	ماضی معروف	مادہ
سیاہ ہو جانا	اِسْوِدَادٌ	اِسْوَدِدْ	مُسْوَدٌّ	يَسْوَدُّ	اِسْوَدَّ	س و د
سفید ہو جانا					اِبْيَضَّ	ب ی ض
سرسبز ہو جانا					اِخْضَرَّ	خ ض ر
سرخ ہو جانا					اِحْمَرَّ	ح م ر
زرد ہو جانا					اِصْفَرَّ	ص ف ر
بھڑک اٹھنا					اِشْعَلَّ	ش ع ل
					اِغْبَرَّ	غ ب ر
					اِسْمَرَّ	س م ر
					اِعْوَجَّ	ع و ج

باب افعلال میں بھی مجہول نہیں آتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۶

باب

اِفْعِيعَالٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
اِخْشَوْشَنَ	يَخْشَوْشِنُ	مُخْشَوْشِنٌ	اِخْشَوْشِنْ	خ ش ن
ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	مصدر	
×	×	×	اِخْشِيْشَانٌ	

قواعد و خاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد و خاصیات باب اِفْعِیْعَالٌ

(اِخْشَوْشَنَ، یَخْشَوْشِنُ، مُخْشَوْشِنٌ، اِخْشِیْشَانٌ

۱۔ باب اِفْعِیْعَالٌ بھی ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔
باب اِفْعِیْعَالٌ میں بھی مجہول نہیں آتا۔

۲۔ باب اِفْعِیْعَالٌ، زیادہ تر رنگوں اور عیبوں کی صفات کے بیان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مبالغہ

باب اِفْعِیْعَالٌ کی خصوصیت بھی مبالغہ ہے۔ یہ کسی چیز کی کیفیت یا مقدار کی انتہاء کو بیان کرتا ہے۔

جیسے:

۱۔ حَدَبَ سے اِحْدَوْدَبَ (وہ بہت ہی کبڑا ہوگیا۔)

۲۔ خَشُنَ سے اِخْشَوْشَنَ (وہ بہت زیادہ سخت ہوگیا۔)

۴۔ موافقتِ مُجَرَّد

بعض اوقات یہ باب فعل مجرد کی موافقت کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے:

حَلَا سے اِحْلَوْلٰی التَّمْرُ (کھجور بہت میٹھے ہوگئے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اِفْعِیعَالٌ میں ہمزۃ

یہ بات اچھی طرح یاد رکھیے کہ باب اِفْعِیعَال میں ہمزہ، ہمیشہ **همزة الوصل** ہوتا ہے یہ لکھا تو جاتا ہے، لیکن صرف جملے کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے، اور وصل کی صورت میں، پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے:

احْدَوْدَبَ احْدَوْدِبْ **احْدِيدَابٌ**

امْلَوْلَحَ **امْلَوْلِحْ** امْلِيلَاحٌ

باب اِفْعِیعَالٌ کی مثالیں

۱۔ **اِحْدَوْدَبَ** الرَّجُلُ وَ **اخْشَوْشَنَ** ظَهْرُهُ

"آدمی کوزا پشت ہوا، اور اس نے اپنی پیٹھ اکڑا لی۔"

(یہاں دو فعل ماضی استعمال ہوئے ہیں)

۲۔ **اِخْلَوْلَقَتْ** ثِيَابُ الْعَبْدِ

"غلام کے کپڑے بوسیدہ ہو گئے۔"

(یہاں فعل ماضی مونث استعمال ہوا ہے)۔

۳۔ **اِخْشَوْشَنَ** وہ بہت زیادہ سخت ہوا۔

۴۔ اِخْلَوْلَقَ ، يَخْلَوْلِقُ ، مُخْلَوْلِقٌ ، اِخْلِيلَاقٌ۔

(کپڑے کا پرانا اور بوسیدہ ہو جانا۔)

۵۔ **اِخْرَوْرَعَ** يَخْرَوْرِعُ ، مُخْرَوْرِعٌ **اِخْرِيرَاعٌ** (کپڑے کا پھٹ جانا۔)

۶۔ اِمْلَوْلَحَ ، يَمْلَوْلِحُ ، مُمْلَوْلِحٌ ، اِمْلِيلَاحٌ (پانی کا کھارا ہو جانا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۷

باب

اِفْعِوَّالٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
اِجْلَوَّذَ	يَجْلَوِّذُ	مُجْلَوِّذٌ	اِجْلَوِّذْ	ج ل ذ
ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	مصدر	
×	×	×	اِجْلِوَّاذٌ	

قواعد وخاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد وخاصیات باب اِفْعِوَّالٌ

(اِجْلَوَّذَ ، یَجْلَوِّذُ ، مُجْلَوِّذٌ ، اِجْلِوَّاذٌ)

۱۔ باب اِفْعِوَّالٌ بھی ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔

باب اِفْعِوَّالٌ میں بھی مجہول نہیں آتا۔

۲۔ باب اِفْعِوَّالٌ ، زیادہ تر رنگوں اور عیبوں کی صفات کے بیان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مبالغہ : باب اِفْعِوَّالٌ کی خصوصیت بھی مبالغہ ہے۔ یہ کسی چیز کی کیفیت یا مقدار کی انتہاء کو بیان کرتا ہے۔

مبالغے میں مصدری معنی کی بلندی پائی جاتی ہے۔ جیسے :

۱۔ جَلَذَ سے | اِجْلَوَّذَ | (وہ بہت تیز دوڑا)

اِجْلَوَّذَ ، یَجْلَوِّذُ ، مُجْلَوِّذٌ ، اِجْلِوَّاذٌ (تیز دوڑنا)

۲۔ | اِخْرَوَّطَ | یَخْرَوِّطُ ، مُخْرَوِّطٌ | اِخْرِوَّاطٌ | (لکڑی تراشنا)

۳۔ اِخْلَوَّتَ ، یَخْلَوِّتُ | مُخْلَوِّتٌ | اِخْلِوَّاتٌ

(اونٹ کی گردن میں قلادہ لٹکانا)

باب اِفْعِوَّالٌ میں ہمزة

یہ بات اچھی طرح یاد رکھیے کہ باب اِفْعِوَّالٌ میں ہمزة ، ہمیشہ | همزة الوصل | ہوتا ہے یہ لکھا تو جاتا ہے، لیکن صرف جملے کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے، اور وصل کی صورت میں ، پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے :

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِجْلَوَّذَ اِجْلَوِّذْ اِجْلِوَّاذٌ

اِخْرَوَّطَ اِخْرَوِّطْ اِخْرِوَّاطٌ

باب اِفْعِوَّالٌ کی مثالیں

۱۔ اِعْلَوَّطْنَا النَّاقَةَ فَاجْلَوَّذَتْ وَكَادَتْ تَسْبِقُ الْاَفْرَاسَ

"ہم نے اونٹنی کی گردن پکڑ کر سواری کو بہت تیز دوڑایا، قریب تھا کہ وہ گھوڑوں سے آگے بڑھ جاتی۔"

۲۔ اِخْرَوِّطْ اَيُّهَا النَّجَّارُ ذَاكَ الْخَشَبَ وَاصْنَعْ مِنْهُ اَرِيْكَةً فَاخِرَةً

"اے بڑھئی! اس لکڑی کو تراش کر ایک خوبصورت اعلیٰ درجہ کی کرسی بنا دے۔"

باب اِفْعِوَّالٌ کی مشق

خالی کالموں کو پُر کیجئے۔

معانی	مصدر	امر	اسم فاعل	مضارع معروف	ماضی معروف	مادہ
	اِفْعِوَّالٌ	اِفْعَوِّلْ	مُفْعَوِّلٌ	يَفْعَوِّلُ	اِفْعَوَّلَ	ف ع ل
بہت تیز دوڑنا	اِجْلِوَّاذٌ				اِجْلَوَّذَ	ج ل ط
گردن پکڑنا	اِعْلِوَّاطٌ				اِعْلَوَّطَ	ع ل ط
تراشنا	اِخْرِوَّاطٌ				اِخْرَوَّطَ	خ ر ط
قلادہ لٹکانا	اِخْلِوَّاتٌ				اِخْلَوَّتَ	خ ل ت

باب اِفْعِوَّالٌ میں بھی مجہول نہیں آتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۸

باب

اِفْعِيلَالٌ

ماضی	مضارع	اسم فاعل	فعل امر	مادہ
اِدْھَامَّ	یَدْھَامُّ	مُدْھَامٌّ	اِدْھَمِمْ	دھم
ماضی مجھول	مضارع مجھول	اسم مفعول	مصدر	
×	×	×	اِدْھِیمَامٌ	

قواعد وخاصیات

مثالیں

مشق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد و خاصیات باب اِفْعِیلَالٌ

(اِدْهَامَّ ، یَدْهَامُّ ، مُدْهَامٌّ ، اِدْهِیمَامٌ)

۱۔ باب اِفْعِیلَالٌ بھی ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔
باب اِفْعِیلَالٌ میں بھی مجہول نہیں آتا۔

۲۔ باب اِفْعِیلَالٌ ، زیادہ تر رنگوں اور عیبوں کی صفات کے بیان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مبالغہ ، باب اِفْعِیلَالٌ کی خصوصیت بھی مبالغہ ہے۔ یہ کسی چیز کی کیفیت یا مقدار کی انتہاء کو بیان کرتا ہے۔

مبالغے میں مصدری معنی کی بلندی پائی جاتی ہے۔ جیسے:

دَهَمَ سے	اِدْهَامَّ	(وہ بہت سرسبز و شاداب ہوا۔)
حَمَرَ سے	اِحْمَارَّ	(وہ بہت زیادہ سرخ ہو گیا۔)

باب افعیلال میں ہمزۃ

یہ بات اچھی طرح یاد رکھیے کہ باب اِفْعِیلَالٌ میں ہمزۃ ، ہمیشہ همزة الوصل ہوتا ہے۔ یہ لکھا تو جاتا ہے۔ لیکن صرف جملے کے آغاز میں پڑھا جاتا ہے، اور وصل کی صورت میں، پڑھا نہیں جاتا۔

جیسے:

اِدْهَامَّ	اِدْهَمَّ	اِدْهِیمَامٌ
اِحْمَارَّ	اِحْمَرَّ	اِحْمِیرَارٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ اِفْعِیْلَالٌ کی مثالیں

۱۔ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝

(الرحمٰن : ۶۲-۶۴)

"اور ان دو باغوں کے علاوہ، دو باغ اور ہوں گے، اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے، دو گھنے سرسبز و شاداب باغ۔"

(یہاں اسمِ فاعل مثنّٰی استعمال ہوا ہے)

۱۔ یہاں مُدْهَآمَّتٰنِ مُثَنّٰی ہے، جس کا واحد مُدْهَآمَّةٌ مونث ہے۔

۲۔ اور یہ مُدْهَآمٌّ اسمِ فاعل ہے۔

۳۔ اس کا مادہ د ھ م ہے۔

۴۔ اور اسمِ مصدر اِدْهِيْمَامٌ ہے۔

۲۔ اِسْمَارَّ ، يَسْمَارُّ ، مُسْمَارٌّ اِسْمِيْرَارٌ "گندمی رنگت کا ہونا"

۳۔ اِشْهَابَّ، يَشْهَابُّ، مُشْهَابٌّ، اِشْهِيْبَابٌ "گھوڑے کا سفید ہونا"

۴۔ اِكْمَاتَّ يَكْمَاتُّ مُكْمَاتٌّ اِكْمِيْتَاتٌ "گھوڑے کا کیت ہونا"

۵۔ اِسْحَارَّ ، يَسْحَارُّ، مُسْحَارٌّ اِسْحِيْرَارٌ "پودوں کا خشک ہونا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ اِفْعِیلَالٌ کی مشق

خالی کالموں کو پُر کیجیے۔

مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	اسم فاعل	امر	مصدر	معانی
د ہ م	اِدْھَامَّ	یَدْھَامُّ	مُدْھَامٌّ	اِدْھَامَ	اِدْھِیمَامٌ	
ص ح ر	اِصْحَارَّ					
ق ط ر	اِقْطَارَّ					
م ھ ر	اِمْھَارَّ				اِمْھِیرَارٌ	
ح م ر	اِحْمَارَّ				اِحْمِیرَارٌ	

بابِ اِفْعِیلَال میں بھی مجہول نہیں آتا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱۹

مثال سے فعل ثلاثی مزید

۱۔ فعل مثال، وہ فعل ہے، جس کا پہلا حرف، حرفِ علت پر مشتمل ہو۔

۲۔ ثلاثی مجرد میں، اس کی مثالیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ جیسے:

وَعَدَ ، يَبِسَ ، وَرِثَ ، يَنِعَ ، وَفِقَ ، وَدَعَ وغیرہ

۳۔ ثلاثی مزید میں، فعل ماضی مختلف ابواب میں آتا ہے۔ اور اس کے اندر مختلف تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ جیسے:

مجرد	إِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ
وَفِقَ	أَوْفَقَ	وَفَّقَ	وَافَقَ	تَوَفَّقَ	تَوَافَقَ	اِتَّفَقَ	اِسْتَوْفَقَ

نیچے جو چارٹ دیا جا رہا ہے، اس کو کئی بار پڑھیے اور اس کے بعد، آنے والی مشقوں پر توجہ دیجیے۔ خالی کالموں کو پُر کیجیے۔

فعل مثال ایک نظر میں

		معروف			مجهول					
باب	مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
مجرد سے فعل مثال										
مجرد	و ع د	وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	وُعِدَ	يُوعَدُ	مَوْعُودٌ	عِدْ	عِدَةٌ	وعدہ کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید سے فعل مثال

إِفْعَالٌ	و ج ز	اَوْجَزَ	يُوْجِزُ	مُوْجِزٌ	اُوْجِزَ	يُوْجَزُ	مُوْجَزٌ	اَوْجِزْ	اِيْجَازٌ	مختصر ہونا
إِفْعَالٌ	ی س ر	اَيْسَرَ	يُوْسِرُ	مُوْسِرٌ	اُوْسِرَ	يُوْسَرُ	مُوْسَرٌ	اَيْسِرْ	اِيْسَارٌ	مال دار ہونا
تَفْعِيْلٌ	و ح د	وَحَّدَ	يُوَحِّدُ	مُوَحِّدٌ	وُحِّدَ	يُوَحَّدُ	مُوَحَّدٌ	وَحِّدْ	تَوْحِيْدٌ	ایک بنانا
مُفَاعَلَةٌ	و ع د	وَاعَدَ	يُوَاعِدُ	مُوَاعِدٌ	وُوْعِدَ	يُوَاعَدُ	مُوَاعَدٌ	وَاعِدْ	مُوَاعَدَةٌ	ایک دوسرے سے وعدہ کرنا
تَفَعُّلٌ	و ج ہ	تَوَجَّهَ	يَتَوَجَّهُ	مُتَوَجِّهٌ	تُوُجِّهَ	يُتَوَجَّهُ	مُتَوَجَّهٌ	تَوَجَّهْ	تَوَجُّهٌ	متوجہ ہونا
	ی م م	تَيَمَّمَ	يَتَيَمَّمُ	مُتَيَمِّمٌ	تُيُمِّمَ	يُتَيَمَّمُ	مُتَيَمَّمٌ	تَيَمَّمْ	تَيَمُّمٌ	قصد کرنا
تَفَاعُلٌ	و ر د	تَوَارَدَ	يَتَوَارَدُ	مُتَوَارِدٌ	تُوُوْرِدَ	يُتَوَارَدُ	مُتَوَارَدٌ	تَوَارَدْ	تَوَارُدٌ	یکے بعد دیگرے آنا اکٹھا پہنچنا
اِفْتِعَالٌ	و ف ق	اِتَّفَقَ	يَتَّفِقُ	مُتَّفِقٌ	اُتُّفِقَ	يُتَّفَقُ	مُتَّفَقٌ	اِتَّفِقْ	اِتِّفَاقٌ	معاہدہ
	و ص ف	اِتَّصَفَ	يَتَّصِفُ	مُتَّصِفٌ	اُتُّصِفَ	يُتَّصَفُ	مُتَّصَفٌ	اِتَّصِفْ	اِتِّصَافٌ	متصف ہونا
اِفْتِعَالٌ	ی س ر	اِتَّسَرَ	يَتَّسِرُ	مُتَّسِرٌ	اُتُّسِرَ	يُتَّسَرُ	مُتَّسَرٌ	اِتَّسِرْ	اِتِّسَارٌ	تساہل برتنا نرمی برتنا
اِسْتِفْعَالٌ	و د ع	اِسْتَوْدَعَ	يَسْتَوْدِعُ	مُسْتَوْدِعٌ	اُسْتُوْدِعَ	يُسْتَوْدَعُ	مُسْتَوْدَعٌ	اِسْتَوْدِعْ	اِسْتِيْدَاعٌ	حفاظت کرنا
اِسْتِفْعَالٌ	ی ق ن	اِسْتَيْقَنَ	يَسْتَيْقِنُ	مُسْتَيْقِنٌ	اُسْتُوْقِنَ	يُسْتَوْقَنُ	مُسْتَيْقَنٌ	اِسْتَيْقِنْ	اِسْتِيْقَانٌ	یقین کرنا
اِنْفِعَالٌ	و ر ب	اِنْوَرَبَ	يَنْوَرِبُ	مُنْوَرِبٌ	×	×	×	اِنْوَرِبْ	اِنْوِرَابٌ	فساد کرنا
اِفْعِيْعَالٌ	و ر د	اِيْرَادَّ	يَوْرَادُّ	مُوْرَادٌّ	×	×	×	اِيْرَادِدْ	اِيْرِيْدَادٌ	بیان کرنا اعتراض کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:۔ عام طور پر، فعل مثال سے باب اِنْفِعَالٌ نہیں استعمال ہوتا، لیکن معجم تصریف الافعال العربیۃ (از انطوان الدحداح) میں ہے۔

" اِنْوَرَبَ کی اصل وَرِبَ ہے، یہ وَرِبَ کی مُطاوعت کے لیے استعمال ہوتا ہے، بمعنی فَسَدَ۔ کہا جاتا ہے۔ وَرِبَہٗ فَانْوَرَبَ"

۱۔ مثال (باب اِفْعَال) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
وج ز	اَوْجَزَ	يُوْجِزُ	مُوْجِزٌ	اُوْجِزَ	يُوْجَزُ	مُوْجَزٌ	اِيْجِزْ	اِيْجَازٌ	مختصر ہونا
وت ر	اَوْتَرَ							اِيْتَارٌ	تھوڑے تھوڑے وقفے سے کرتے رہنا
وث ق	اَوْثَقَ							اِيْثَاقٌ	قابل اعتماد بنانا
وج ب	اَوْجَبَ							اِيْجَابٌ	ضروری قرار دینا
وح د	اَوْحَدَ							اِيْحَادٌ	یکتا بنانا، بے مثل بنانا
ور د	اَوْرَدَ							اِيْرَادٌ	لانا، بیان کرنا
وز ع	اَوْزَعَ							اِيْزَاعٌ	بانٹنا
وق د	اَوْقَدَ							اِيْقَادٌ	جلا دینا
وف ق	اَوْفَقَ							اِيْفَاقٌ	اتفاق کرنا، متحد ہو جانا
وع د	اَوْعَدَ							اِيْعَادٌ	وعدہ کرنا
وق ف	اَوْقَفَ							اِيْقَافٌ	روکنا، بند کرنا
وص ل	اَوْصَلَ							اِيْصَالٌ	پہنچانا (متعدی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وس ع	اَوْسَعَ							اِیْسَاعٌ	مالدار ہونا
وض ح	اَوْضَحَ							اِیْضَاحٌ	واضح ہونا

مثال یائی کی مشق

ی س ر	اَیْسَرَ	یُوسِرُ	مُوسِرٌ	اُوسِرَ	یُوسَرُ	مُوسَرٌ	اَیْسِرْ	اِیْسَارٌ	آسان ہونا
ی ق ظ	اَیْقَظَ							اِیْقَاظٌ	جاگنا، چوکنا ہونا
ی ق ن	اَیْقَنَ							اِیْقَانٌ	یقین کرنا
ی م ن	اَیْمَنَ							اِیْمَانٌ	دائیں طرف ہونا

۲۔ مثال (باب تَفْعِیْلٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
وح د	وَحَّدَ	یُوَحِّدُ	مُوَحِّدٌ	وُحِّدَ	یُوَحَّدُ	مُوَحَّدٌ	وَحِّدْ	تَوْحِیْدًا	اللہ تعالیٰ کے اپنی ذات اور صفات میں ایک ہونے پر ایمان
وف ر	وَفَّرَ							تَوْفِیْرٌ	فراہم کرنا، مہیا کرنا
وف ق	وَفَّقَ							تَوْفِیْقٌ	اتفاق کرنا، متحد ہونا
وق ف	وَقَّفَ							تَوْقِیْفٌ	کھڑا کرنا، روکنا، بند کرنا
وص ف	وَصَّفَ							تَوْصِیْفٌ	صفت سے متصف ہونا قابل وصف و تعریف ہونا
وض ح	وَضَّحَ							تَوْضِیْحٌ	واضح اور ظاہر کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وق ر	وَقَّرَ							تَوْقِیْرٌ	باوقار بنانا، تعظیم وتکریم کرنا
وزع	وَزَّعَ							تَوْزِیْعٌ	تقسیم کرنا، بانٹنا

۳۔ مثال (باب مُفَاعَلَةٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
وعد	وَاعَدَ	یُوَاعِدُ	مُوَاعِدٌ	وُوْعِدَ	یُوَاعَدُ	مُوَاعَدٌ	وَاعِدْ	مُوَاعَدَةٌ	ایک دوسرے سے وعدہ کرنا
وجب	وَاجَبَ							مُوَاجَبَةٌ	آپس میں شرط باندھنا بازی لگانا
وصل	وَاصَلَ							مُوَاصَلَةٌ	باہم ملنا
وزن	وَازَنَ							مُوَازَنَةٌ	دو چیزوں میں وزنی یکسانیت
وفق	وَافَقَ							مُوَافَقَةٌ	یکسانیت ہم آہنگی
وثق	وَاثَقَ							مُوَاثَقَةٌ	آپس میں عہد وپیمان کرنا
وزر	وَازَرَ							مُوَازَرَةٌ	باہم مدد کرنا، طاقت بہم پہنچانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ی س ر	یَاسَرَ							مُیَاسَرَۃٌ	باہم سستی کرنا باہم نرمی برتنا

۴۔ مثال (باب تَفَعُّل) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
و ک ل	تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	مُتَوَكِّلٌ	تُوُكِّلَ	يُتَوَكَّلُ	مُتَوَكَّلٌ	تَوَكَّلْ	تَوَكُّلٌ	بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا
و ج ہ	تَوَجَّهَ							تَوَجُّهٌ	کسی کی طرف رُخ کرنا، متوجہ ہونا
و س ط	تَوَسَّطَ							تَوَسُّطٌ	اعتدال، ثالثی
و ق ف	تَوَقَّفَ							تَوَقُّفٌ	روکنا، کوئی کام چھوڑنا
و ص ل	تَوَصَّلَ							تَوَصُّلٌ	پہنچانا، رسائی حاصل کرنا
و ل د	تَوَلَّدَ							تَوَلُّدٌ	پیدا ہونا
و ق ع	تَوَقَّعَ							تَوَقُّعٌ	امید، انتظار
و س ع	تَوَسَّعَ							تَوَسُّعٌ	کشادہ ہونا، پھیلنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ مثال (باب تَفَاعُل) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول			امر	مصدر	معانی
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول			
ورد	تَوَارَدَ	يَتَوَارَدُ	مُتَوَارِدٌ	تُوُوْرِدَ	يُتَوَارَدُ	مُتَوَارَدٌ	تَوَارَدْ	تَوَارُدٌ	لوگوں کا ایک ساتھ آنا
وت ر	تَوَاتَرَ							تَوَاتُرٌ	تسلسل
وف ق	تَوَافَقَ							تَوَافُقٌ	یک جہتی ہم آہنگی
وج ب	وَاجَبَ							تَوَاجُبٌ	آپس میں شرط باندھنا
ورث	تَوَارَثَ							تَوَارُثٌ	ایک دوسرے کا وارث ہونا
وع د	تَوَاعَدَ							تَوَاعُدٌ	آپس میں وعدہ کرنا
وض ع	تَوَاضَعَ							تَوَاضُعٌ	نرمی اور عاجزی ظاہر کرنا
ی س ر	تَيَاسَرَ							تَيَاسُرٌ	سستی کرنا نرمی برتنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦۔ مثال (باب اِفْتِعَال) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
وف ق	اِتَّفَقَ	يَتَّفِقُ	مُتَّفِقٌ	اُتُّفِقَ	يُتَّفَقُ	مُتَّفَقٌ	اِتَّفِقْ	اِتِّفَاقٌ	معاہدہ
وح د	اِتَّحَدَ								اتفاق، یکجہتی
ود ع	اِتَّدَعَ							اِتِّدَاعٌ	پرسکون ہونا قرار پانا
وس ق	اِتَّسَقَ							اِتِّسَاقٌ	یکجا ہونا مرتب ہونا
وص ل	اِتَّصَلَ							اِتِّصَالٌ	رابطہ تعلق ملاقات
وص ف	اِتَّصَفَ							اِتِّصَافٌ	کسی صفت سے متصف ہونا
وع د	اِتَّعَدَ							اِتِّعَادٌ	وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا
وه م	اِتَّهَمَ							اِتِّهَامٌ	الزام، تہمت
وك ا	اِتَّكَأَ							اِتِّكَاءٌ	تکیہ لگانا
وق د	اِتَّقَدَ							اِتِّقَادٌ	آگ جلانا سلگانا
وق ف	اِتَّقَفَ							اِتِّقَافٌ	رک جانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وض ح	اِتَّضَحَ							اِتِّضَاحٌ	روشن ہونا
وس ع	اِتَّسَعَ							اِتِّسَاعٌ	فراخ ہونا
وک د	اِتَّکَدَ							اِتِّکَادٌ	مضبوط ہونا پختہ ہونا

مثال یائی کی مشق

ی س ر	اِتَّسَرَ							اِتِّسَارٌ	جوا کھیلنا
ی ب س	اِتَّبَسَ							اِتِّبَاسٌ	خشک ہونا سوکھنا
ی ء س	اِتَّئَسَ							اِتِّئَاسٌ	

۷- مثال (باب اِسْتِفْعَالٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ودع	اِسْتَوْدَعَ	یَسْتَوْدِعُ	مُسْتَوْدِعٌ	اُسْتُوْدِعَ	یُسْتَوْدَعُ	مُسْتَوْدَعٌ	اِسْتَوْدِعْ	اِسْتِیْدَاعٌ	امانت رکھوانا مال چھڑانا
وج ب	اِسْتَوْجَبَ							اِسْتِیْجَابٌ	مستحق ہو جانا
ور د	اِسْتَوْرَدَ							اِسْتِیْرَادٌ	تلاش کرنا، باری کا طالب ہونا
وز ع	اِسْتَوْزَعَ							اِسْتِیْزَاعٌ	آگ جلانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وق د	اِسْتَوْقَدَ							اِسْتِیْقَادٌ	آگ جلانا
ول د	اِسْتَوْلَدَ							اِسْتِیْلَادٌ	اولاد کا طالب ہونا
وص ف	اِسْتَوْصَفَ							اِسْتِیْصَافٌ	نسخہ تجویز کرانا
وص ل	اِسْتَوْصَلَ							اِسْتِیْصَالٌ	جڑ سے اکھیڑنا
وض ح	اِسْتَوْضَحَ							اِسْتِیْضَاحٌ	تحقیق کرنا وضاحت چاہنا
وض ع	اِسْتَوْضَعَ							اِسْتِیْضَاعٌ	کمی کرانا
ون ف	اِسْتَوْنَفَ							اِسْتِیْنَافٌ	کام شروع کرنا

مثال یائی کی مشق

ی ق ن	اِسْتَیْقَنَ							اِسْتِیْقَانٌ	یقین ہونا
ی ق ظ	اِسْتَیْقَظَ							اِسْتِیْقَاظٌ	بیدار ہونا متنبہ ہونا
ی ب س	اِسْتَیْبَسَ							اِسْتِیْبَاسٌ	خشک ہونا سوکھ جانا
ی س ر	اِسْتَیْسَرَ							اِسْتِیْسَارٌ	قابو میں آجانا، آسان ہوجانا
ی ء س	اِسْتَیْئَسَ							اِسْتِیْئَاسٌ	نا اُمید ہونا
ی م ن	اِسْتَیْمَنَ							اِسْتِیْمَانٌ	دائیں طرف ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ مثال مزید رباب اِنْفِعَالٌ

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ورب	اِنْوَرَبَ	یَنْوَرِبُ	مُنْوَرِبٌ	×	×	×	اِنْوَرِبْ	اِنْوِرَابٌ	فساد برپا کرنا

۹۔ مثال مزید رباب اِفْعِیلَالٌ کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ورق	اِیْرَاقَّ	یُوْرَاقُّ	مُوْرَاقٌّ	×	×	×	اِیْرَاقِقْ	اِیْرِیْقَاقٌ	خاکی رنگ کا ہونا
ورد	اِیْرَادَّ	یُوْرَادُّ	مُوْرَادٌّ	×	×	×	اِیْرَادِدْ	اِیْرِیْدَادٌ	ذکر کرنا، بیان کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۰

اَجوَف سے فعل ثلاثی مزید

۱۔ فعل اَجوَف، وہ فعل ہے، جس کا دوسرا حرف، حرفِ علت پر مشتمل ہو۔

۲۔ ثلاثی مجرد میں، اس کی مثالیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ جیسے:

قَالَ، بَاعَ، تَابَ، کَانَ وغیرہ۔

۳۔ ثلاثی مزید میں، فعلِ ماضی مختلف ابواب میں آتا ہے۔ اور اس کے اندر مختلف تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ جیسے:

مجرد	إِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	إِفْتِعَالٌ	إِسْتِفْعَالٌ
قَالَ	أَقَالَ	قَوَّلَ	قَاوَلَ	تَقَوَّلَ	تَقَاوَلَ	إِقْتَالَ	إِسْتَقَالَ

نیچے جو چارٹ دیا جا رہا ہے اس کو کئی بار پڑھیے اور اس کے بعد آنے والی مشقوں پر توجہ دیجیے۔ خالی کالموں کو پر کیجیے۔

فعل اَجوَف ایک نظر میں

		معروف			مجہول					
باب	مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
مجرد	ق و ل	قَالَ	يَقُولُ	قَائِلٌ	قِيلَ	يُقَالُ	مَقُولٌ	قُلْ	قَوْلٌ	کہنا، بولنا
إِفْعَالٌ	ر و د	أَرَادَ	يُرِيدُ	مُرِيدٌ	أُرِيدَ	يُرَادُ	مُرَادٌ	أَرِدْ	إِرَادَةٌ	چاہنا، خواہش کرنا، پسند کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَفْعِيل	ع و ق	عَوَّقَ	يُعَوِّقُ	مُعَوِّقٌ	عُوِّقَ	يُعَوَّقُ	مُعَوَّقٌ	عَوِّقْ	تَعْوِيقٌ	رکاوٹ پیدا کرنا، توجہ ہٹانے والی بات کرنا
مُفَاعَلَة	ب ی ع	بَايَعَ	يُبَايِعُ	مُبَايِعٌ	بُويِعَ	يُبَايَعُ	مُبَايَعٌ	بَايِعْ	مُبَايَعَةٌ	خرید وفروخت کا معاملہ کرنا
تَفَعُّل	ط و ع	تَطَوَّعَ	يَتَطَوَّعُ	مُتَطَوِّعٌ	تُطُوِّعَ	يُتَطَوَّعُ	مُتَطَوَّعٌ	تَطَوَّعْ	تَطَوُّعٌ	نرم ہونا، فرمانبردار رہنا
تَفَاعُل	ط و ل	تَطَاوَلَ	يَتَطَاوَلُ	مُتَطَاوِلٌ	تُطُووِلَ	يُتَطَاوَلُ	مُتَطَاوَلٌ	تَطَاوَلْ	تَطَاوُلٌ	
اِفْتِعَالٌ	خ ی ر	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اُخْتِيرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	اِخْتِيَارٌ	مرضی، پسند رضا
	ز و ج	اِزْدَوَجَ	يَزْدَوِجُ	مُزْدَوِجٌ	اُزْدُوِجَ	يُزْدَوَجُ	مُزْدَوَجٌ	اِزْدَوِجْ	اِزْدِوَاجٌ	شادی کرنا
اِسْتِفْعَالٌ	ع و ن	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِينُ	مُسْتَعِينٌ	اُسْتُعِينَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	اِسْتَعِنْ	اِسْتِعَانَةٌ	مدد طلب کرنا
اِنْفِعَالٌ	ق و د	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	×	×	×	اِنْقَدْ	اِنْقِيَادٌ	تابعدار ہونا
اِفْعِلَال	س و د	اِسْوَدَّ	يَسْوَدُّ	مُسْوَدٌّ	×	×	×	اِسْوَدِّ	اِسْوِدَادٌ	گہرا سیاہ ہونا
اِفْعِلَال	ح و ل	اِحْوَلَّ	يَحْوَلُّ	مُحْوَلٌّ	×	×	×	اِحْوَلِّ	اِحْوِلَالٌ	بھینگا ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اجوف (باب افعال) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
رود	أَرَادَ	يُرِيْدُ	مُرِيْدٌ	أُرِيْدَ	يُرَادُ	مُرَادٌ	أَرِدْ	إِرَادَةٌ	ارادہ کرنا
قوم	أَقَامَ					مُقَامٌ		إِقَامَةٌ	کھڑا ہونا
حوط	أَحَاطَ					مُحَاطٌ		إِحَاطَةٌ	گھیرنا
موت	أَمَاتَ					مُمَاتٌ		إِمَاتَةٌ	مارنا
طوع	أَطَاعَ					مُطَاعٌ		إِطَاعَةٌ	تابعداری کرنا
صوب	أَصَابَ					مُصَابٌ		إِصَابَةٌ	صحیح جگہ پہنچنا
غوث	أَغَاثَ					مُغَاثٌ		إِغَاثَةٌ	فریاد کو پہنچنا
جوز	أَجَازَ					مُجَازٌ		إِجَازَةٌ	اجازت دینا
جور	أَجَارَ	يُجِيْرُ	مُجِيْرٌ	أُجِيْرَ	يُجَارُ	مُجَارٌ	أَجِرْ	إِجَارَةٌ	پناہ دینا
طوق	أَطَاقَ					مُطَاقٌ		إِطَاقَةٌ	طاقت رکھنا
سول	أَسَالَ					مُسَالٌ		إِسَالَةٌ	جاری کرنا
عون	أَعَانَ					مُعَانٌ		إِعَانَةٌ	مدد کرنا
فود	أَفَادَ					مُفَادٌ		إِفَادَةٌ	فائدہ پہنچانا
طور	أَطَارَ					مُطَارٌ		إِطَارَةٌ	اڑانا
ثور	أَثَارَ					مُثَارٌ		إِثَارَةٌ	ابھارنا، جوش دلانا
بون	أَبَانَ					مُبَانٌ		إِبَانَةٌ	واضح کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زود	آزاد					مُزادٌ		اِزادَةٌ	دکھانا زیارت کرانا
ق و ت	اَقات					مُقاتٌ		اِقاتَةٌ	ضروری خوراک دینا
ہ و ن	اَھان					مُھانٌ		اِھانَةٌ	تذلیل کرنا

۲۔ اَجوَف (باب تفعِیلٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ن و ر	نَوَّرَ	یُنَوِّرُ	مُنَوِّرٌ	نُوِّرَ	یُنَوَّرُ	مُنَوَّرٌ	نَوِّرْ	تَنْوِیْرٌ	روشن کرنا
ع و ق	عَوَّقَ							تَعْوِیْقٌ	رکاوٹ پیدا کرنا
ا و ل	اَوَّلَ							تَاْوِیْلٌ	تشریح کرنا
ط و ل	طَوَّلَ							تَطْوِیْلٌ	لمبا کرنا
ح و ل	حَوَّلَ							تَحْوِیْلٌ	حوالے کرنا
ل و ث	لَوَّثَ							تَلْوِیْثٌ	شامل کرنا
ا ی د	اَیَّدَ							تَاْیِیْدٌ	مدد کرنا
ز ی ن	زَیَّنَ							تَزْیِیْنٌ	خوشنما بنانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اَجْوَف (باب مفاعلة) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول			امر	مصدر	معانی
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول			
ب ی ع	بَایَعَ	یُبَایِعُ	مُبَایِعٌ	بُوْیِعَ	یُبَایَعُ	مُبَایَعٌ	بَایِعْ	مُبَایَعَةٌ	خرید وفروخت کرنا
ش و ر	شَاوَرَ			شُوْوِرَ				مُشَاوَرَةٌ	باہم مشورہ کرنا
ع و ض	عَاوَضَ			عُوْوِضَ				مُعَاوَضَةٌ	بدلہ دینا
د و م	دَاوَمَ			دُوْوِمَ				مُدَاوَمَةٌ	ہمیشگی اختیار کرنا
ن و ل	نَاوَلَ			نُوْوِلَ				مُنَاوَلَةٌ	سپرد کرنا
ح و ل	حَاوَلَ			حُوْوِلَ				مُحَاوَلَةٌ	دھوکے سے لینا
ق و ل	قَاوَلَ			قُوْوِلَ				مُقَاوَلَةٌ	ٹھیکیداری کرنا
ر و د	رَاوَدَ			رُوْوِدَ				مُرَاوَدَةٌ	دھوکا دینا

۴۔ اَجْوَف (باب تَفَعُّل) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول			امر	مصدر	معانی
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول			
ط و ع	تَطَوَّعَ	یَتَطَوَّعُ	مُتَطَوِّعٌ	تُطُوِّعَ	یُتَطَوَّعُ	مُتَطَوَّعٌ	تَطَوَّعْ	تَطَوُّعٌ	تابع کرنا
خ و ف	تَخَوَّفَ							تَخَوُّفٌ	ڈرنا
ط و ق	تَطَوَّقَ							تَطَوُّقٌ	پھندا لینا
ع و ذ	تَعَوَّذَ							تَعَوُّذٌ	پناہ لینا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ح و ل	تَحَوَّلَ							تَحَوُّلٌ	منتقل ہونا
ل و ث	تَلَوَّثَ							تَلَوُّثٌ	آلودہ ہونا
ط ی ر	تَطَيَّرَ							تَطَيُّرٌ	بدشگونی لینا
م ی ز	تَمَيَّزَ							تَمَيُّزٌ	نمایاں ہونا

۵۔ اَجْوَف (باب تَفَاعُلٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
دول	تَدَاوَلَ	يَتَدَاوَلُ	مُتَدَاوِلٌ	تُدُووِلَ	يُتَدَاوَلُ	مُتَدَاوَلٌ	تَدَاوَلْ	تَدَاوُلٌ	
ش ور	تَشَاوَرَ							تَشَاوُرٌ	باہم مشورہ کرنا
ج ور	تَجَاوَرَ							تَجَاوُرٌ	باہم پڑوسی ہونا
ج وز	تَجَاوَزَ							تَجَاوُزٌ	درگزر کرنا معاف کرنا
ط ول	تَطَاوَلَ							تَطَاوُلٌ	بہت لمبا ہونا
دوم	تَدَاوَمَ							تَدَاوُمٌ	پابندی کرنا
								تَنَاوُلٌ	استعمال کرنا
ق ی ض	تَقَايَضَ							تَقَايُضٌ	آپس میں تبادلہ کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦- اَجوَفْ (بابِ اِفْتِعَالٌ) کی مشق

مادہ	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مفعول	امر	مصدر	معانی
خ ی ر	اِخْتَارَ	يَخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اُخْتِيْرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	اِخْتِيَارٌ	پسند کرنا
ر ی ب	اِرْتَابَ					مُرْتَابٌ		اِرْتِيَابٌ	شک کرنا
ک ی ل	اِكْتَالَ					مُكْتَالٌ		اِكْتِيَالٌ	ماپنا
نوٹ: کبھی کبھی کہ اجوف میں، فعلِ اِفْتِعَالٌ کا اسم فاعل اور اسم مفعول ایک جیسا ہوتا ہے۔									
ب ی ع	اِبْتَاعَ					مُبْتَاعٌ		اِبْتِيَاعٌ	خریدنا
ع ی د	اِعْتَادَ					مُعْتَادٌ		اِعْتِيَادٌ	رائج کرنا
ن ی ب	اِنْتَابَ					مُنْتَابٌ		اِنْتِيَابٌ	قائم مقام ہونا آمد و رفت رکھنا
خ ی ل	اِخْتَالَ					مُخْتَالٌ		اِخْتِيَالٌ	مغرور ہونا
غ ی ل	اِغْتَالَ					مُغْتَالٌ		اِغْتِيَالٌ	موٹا تازہ ہونا
بعض اوقات اِفْتِعَال کی ت، ط میں بدل جاتی ہے									
ص و ف	اِصْطَافَ					مُصْطَافٌ		اِصْطِيَافٌ	گرمیاں گزارنا
ل و م	اِلْتَامَ					مُلْتَامٌ		اِلْتِيَامٌ	ملامت قبول کرنا
ش و ق	اِشْتَاقَ					مُشْتَاقٌ		اِشْتِيَاقٌ	دلچسپی رکھنا
ح و ط	اِحْتَاطَ					مُحْتَاطٌ		اِحْتِيَاطٌ	احتیاط کرنا
بعض اوقات اِفْتِعَال کی ت، د میں بدل جاتی ہے									
ز و د	اِزْدَادَ					مُزْدَادٌ		اِزْدِيَادٌ	زیادہ ہونا بڑھانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ اَجْوَف (باب اِسْتِفْعَال) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ع و ن	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِيْنُ	مُسْتَعِيْنٌ	اُسْتُعِيْنَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	اِسْتَعِنْ	اِسْتِعَانَةٌ	مدد چاہنا
ج و ب	اِسْتَجَابَ							اِسْتِجَابَةٌ	قبول کرنا
ق و م	اِسْتَقَامَ							اِسْتِقَامَةٌ	راستی پر قائم رہنا
غ و ث	اِسْتَغَاثَ							اِسْتِغَاثَةٌ	فریاد چاہنا
ح و ل	اِسْتَحَالَ							اِسْتِحَالَةٌ	بدل جانا
د و ر	اِسْتَدَارَ							اِسْتِدَارَةٌ	چکر لگانا
ج و ر	اِسْتَجَارَ							اِسْتِجَارَةٌ	پناہ چاہنا مدد چاہنا
ح و ذ	اِسْتَحَاذَ							اِسْتِحَاذَةٌ	قابض ہو جانا
م و ت	اِسْتَمَاتَ							اِسْتِمَاتَةٌ	جان کی بازی لگا دینا
ف و د	اِسْتَفَادَ							اِسْتِفَادَةٌ	فائدہ چاہنا
ط و ع	اِسْتَطَاعَ							اِسْتِطَاعَةٌ	طاقت رکھنا
خ ی ر	اِسْتَخَارَ							اِسْتِخَارَةٌ	خیر طلب کرنا
								اِسْتِرَاحَةٌ	آرام وسکون حاصل کرنا
ب و ن	اِسْتَبَانَ							اِسْتِبَانَةٌ	ظاہر اور واضح ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہ و ن	اِسْتَهَان							اِسْتِهَانَةٌ	مذاق اڑانا
ن و ر	اِسْتَنَار							اِسْتِنَارَةٌ	روشن دماغ ہونا
ش و ر	اِسْتَشَار							اِسْتِشَارَةٌ	مشورہ طلب کرنا
ج و د	اِسْتَجَاد							اِسْتِجَادَةٌ	پسند کرنا

۸- اَجْوَف مزید (باب اِنْفِعَالٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ق و د	اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	×	×	×	اِنْقَدْ	اِنْقِيَادٌ	تابعدار ہونا
ہ و ر	اِنْهَارَ			×	×	×		اِنْهِيَارٌ	ڈھ جانا
س ر ب	اِنْسَابَ			×	×	×		اِنْسِيَابٌ	مسلسل بہنا
ب ی ع	اِنْبَاعَ			×	×	×		اِنْبِيَاعٌ	فروخت ہونا
ش و م	اِنْشَامَ			×	×	×		اِنْشِيَامٌ	شامل ہونا
ص و غ	اِنْصَاغَ			×	×	×		اِنْصِيَاغٌ	پگھلنا
ج ی ف	اِنْجَافَ			×	×	×		اِنْجِيَافٌ	بدبودار ہونا
س و ق	اِنْسَاقَ			×	×	×		اِنْسِيَاقٌ	ہانکنے سے چلنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹- اَجوَف مزید (باب اِفْعِیْلَالٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
س و د	اِسْوَدَّ	یَسْوَدُّ	مُسْوَدٌّ	×	×	×	اِسْوَدَّ	اِسْوِدَادٌ	بتدریج کالا ہونا
ح و ل	اِحْوَلَّ			×	×	×		اِحْوِلَالٌ	زمین کا سرسبز و شاداب ہونا
ب ی ض	اِبْیَضَّ			×	×	×		اِبْوِضَاضٌ	بتدریج سفید ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۱

ناقص فعل ثلاثی مزید

۱۔ فعل ناقص، وہ فعل ہے، جس کا آخری حرف، حرف علت پر مشتمل ہو۔

۲۔ ثلاثی مجرد میں، اس کی مثالیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ جیسے:

خَشِیَ ، قَضٰی ، دعا ، وَلِیَ وغیرہ۔

۳۔ ثلاثی مزید میں، فعل ماضی مختلف ابواب میں آتا ہے۔ اور اس کے اندر مختلف تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ جیسے :

مجرد	اِنْفَعالٌ	تَفْعِیْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ
لَقِیَ	اَلْقٰی	لَقّٰی	لَاقٰی	تَلَقّٰی	تَلَاقٰی	اِلْتَقٰی	اِسْتَلْقٰی

نیچے جو چارٹ دیا جا رہا ہے اس کو کئی بار پڑھیے اور اس کے بعد آنے والی مشقوں پر توجہ دیجئے۔ خالی کالموں کو پُر کیجئے۔

فعل ناقص ایک نظر میں

		معروف			مجہول					
باب	مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
مجرد سے فعل ناقص										
مجرد	دع و	دَعَا	یَدْعُوْ	دَاعٍ	دُعِیَ	یُدْعٰی	مَدْعُوٌّ	اُدْعُ	دُعَاءٌ	مانگنا
	ق ض ی	قَضٰی	یَقْضِی	قَاضٍ	قُضِیَ	یُقْضٰی	مَقْضِیٌّ	اِقْضِ	قَضَاءٌ	فیصلہ کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید سے فعل ناقص

إفعالٌ	غ ن ی	أغنٰی	يُغْنِي	مُغْنٍ	أُغْنِيَ	يُغْنٰی	مُغْنًى	أَغْنِ	إغْنَاءٌ	مالدار بنانا
تفعيلٌ	ز ك ی	زَكّٰی	يُزَكِّي	مُزَكٍّ	زُكِّيَ	يُزَكّٰی	مُزَكًّى	زَكِّ	تَزْكِيَةٌ	پاک کرنا
فعالٌ، مُفاعلةٌ	ل ق ی	لَاقٰی	يُلَاقِي	مُلَاقٍ	لُوقِيَ	يُلَاقٰی	مُلَاقًى	لَاقِ	لِقَاءٌ یا مُلَاقَاةٌ	ملانا ملاقات کرنا
تَفَعُّلٌ	ل ق ی	تَلَقّٰی	يَتَلَقّٰی	مُتَلَقٍّ	تُلُقِّيَ	يُتَلَقّٰی	مُتَلَقًّى	تَلَقَّ	تَلَقٍّ	سیکھنا
تَفَاعَلَ	ل ق ی	تَلَاقٰی	يَتَلَاقِي	مُتَلَاقٍ	تُلُوقِيَ	يُتَلَاقٰی	مُتَلَاقًى	تَلَاقَ	تَلَاقٍ	
إفْتِعَالٌ	ب ل ی	إبْتَلٰی	يَبْتَلِي	مُبْتَلٍ	أُبْتُلِيَ	يُبْتَلٰی	مُبْتَلًى	إبْتَلِ	إبْتِلَاءٌ	آزمانا
استفعال	غ ن ی	إسْتَغْنٰی	يَسْتَغْنِي	مُسْتَغْنٍ	أُسْتُغْنِيَ	يُسْتَغْنٰی	مُسْتَغْنًى	إسْتَغْنِ	إسْتِغْنَاءٌ	بے پرواہ ہونا
إنْفِعَالٌ	ج ل ی	إنْجَلٰی	يَنْجَلِي	مُنْجَلٍ	×	×	×	إنْجَلِ	إنْجِلَاءٌ	
إفْعِلَالٌ	ر ع ی	إرْعَوٰی	يَرْعَوِي	مُرْعَوٍ	×	×	×	إرْعَوِ	إرْعِوَاءٌ	
إفْعِيلَالٌ	ع م ی	إعْمَايَ	يَعْمَايُ	مُعْمَايٌّ	×	×	×	إعْمَايَ	إعْمِيَاءٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ناقص (باب اِفْعَال) کی مشق

مادہ	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مفعول	امر	مصدر	معانی
غ ن ی	اَغْنٰی	یُغْنِیْ	مُغْنٍ	اُغْنِیَ	یُغْنٰی	مُغْنًی	اَغْنِ	اِغْنَاءٌ	
ل ق ی	اَلْقٰی							اِلْقَاءٌ	
ع ط ی	اَعْطٰی							اِعْطَاءٌ	
ح ص ی	اَحْصٰی							اِحْصَاءٌ	
و ص ی	اَوْصٰی							اِیْصَاءٌ	
و ح ی	اَوْحٰی							اِحْیَاءٌ	
ن ج و	اَنْجٰی							اِنْجَاءٌ	
ج ر ی	اَجْرٰی							اِجْرَاءٌ	
ن س ی	اَنْسٰی							اِنْسَاءٌ	
ب ق ی	اَبْقٰی							اِبْقَاءٌ	
ل ق ی	اَلْقٰی							اِلْقَاءٌ	
ع ل ی	اَعْلٰی							اِعْلَاءٌ	
و ق ی	اوقٰی							اِیْقَاءٌ	
ن ت ی	اَنْتٰی							اِنْتَاءٌ	
ب د ی	اَبْدٰی							اِبْدَاءٌ	
ر ا ی	اَرٰی							اِیْرَاءٌ	
و خ ی	اَوْخٰی							اِیْخَاءٌ	
و ف ی	اَفٰی							اِیْفَاءٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ناقص (باب تفعیل) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
زک ی	زَکّٰی	یُزَکِّی	مُزَکٍّ	زُکِّیَ	یُزَکّٰی	مُزَکًّی	زَکِّ	تَزْکِیَۃٌ	
صل ی	صَلّٰی							تَصْلِیَۃٌ	
ن ق ی	نَقّٰی							تَنْقِیَۃٌ	
ن س ی	نَسّٰی							تَنْسِیَۃٌ	
ن ض ی	نَضّٰی							تَنْضِیَۃٌ	
م ض ی	مَضّٰی							تَمْضِیَۃٌ	
م ش ی	مَشّٰی							تَمْشِیَۃٌ	
ف د ی	فَدّٰی							تَفْدِیَۃٌ	
غ ز ی	غَزّٰی							تَغْزِیَۃٌ	
س م ی	سَمّٰی							تَسْمِیَۃٌ	
ر ب ی	رَبّٰی							تَرْبِیَۃٌ	
ج ل ی	جَلّٰی							تَجْلِیَۃٌ	
خ ل ی	خَلّٰی							تَخْلِیَۃٌ	
س و ی	سَوّٰی							تَسْوِیَۃٌ	
و ق ی	وَقّٰی							تَوْقِیَۃٌ	
و ف ی	وَفّٰی							تَوْفِیَۃٌ	
و ص ی	وَصّٰی							تَوْصِیَۃٌ	
و د ی	وَدّٰی							تَوْدِیَۃٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ناقص (باب مُفَاعَلَۃ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ل ق ی	لَاقٰی	یُلَاقِیْ	مُلَاقٍ	لُوْقِیَ	یُلَاقٰی	مُلَاقًی	لَاقِ	لِقَاءٌ یا مُلَاقَاۃٌ	
ن د ی	نَادٰی							نِدَاءٌ یا مُنَادَاۃٌ	
س ق ی	سَاقٰی							سِقَاءٌ یا مُسَاقَاۃٌ	
س و ی	سَاوٰی							سِوَاءٌ یا مُسَاوَاۃٌ	
ر ع ی	رَاعٰی							رِعَاءٌ یا مُرَاعَاۃٌ	
ن ج ی	نَاجٰی							نِجَاءٌ یا مُنَاجَاۃٌ	
ج ر ی	جَارٰی							جِرَاءٌ یا مُجَارَاۃٌ	
د ر ی	دَارٰی							دِرَاءٌ یا مُدَارَاۃٌ	
ع د ی	عَادٰی							عِدَاءٌ یا مُعَادَاۃٌ	
و ف ی	وَافٰی							وِفَاءٌ یا مُوَافَاۃٌ	
و ل ی	وَالٰی							وِلَاءٌ یا مُوَالَاۃٌ	
و ر ی	وَارٰی							وِرَاءٌ یا مُوَارَاۃٌ	
ر و ی	رَاوٰی							رِوَاءٌ یا مُرَاوَاۃٌ	
د ن ی	دَانٰی							دِنَاءٌ یا مُدَانَاۃٌ	
م ر ی	مَارٰی							مِرَاءٌ یا مُمَارَاۃٌ	
م ش ی	مَاشٰی							مِشَاءٌ یا مُشَاوَاۃٌ	
ک ف ی	کَافٰی							کِفَاءٌ یا کُفَاوَاۃٌ	
ب ل ی	بَالٰی							بِلَاءٌ یا بُلَاوَاۃٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ ناقص (باب تفعل) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول			امر	مصدر	معانی
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول			
ل ق ی	تَلَقّٰی	یَتَلَقّٰی	مُتَلَقٍّ	تُلُقِّیَ	یُتَلَقّٰی	مُتَلَقًّی	تَلَقَّ	تَلَقٍّ	
ز ک ی	تَزَکّٰی						تَزَکَّ	تَزَکٍّ	
ص د ی	تَصَدّٰی							تَصَدٍّ	
م ط ی	تَمَطّٰی							تَمَطٍّ	
ح ر ی	تَحَرّٰی							تَحَرٍّ	
ج ل ی	تَجَلّٰی							تَجَلٍّ	
م ن ی	تَمَنّٰی							تَمَنٍّ	
ل ہ ی	تَلَهّٰی							تَلَهٍّ	
ل و ی	تَلَوّٰی							تَلَوٍّ	
س و ی	تَسَوّٰی							تَسَوٍّ	
ح د ی	تَحَدّٰی							تَحَدٍّ	
غ ش ی	تَغَشّٰی							تَغَشٍّ	
ر ض ی	تَرَضّٰی							تَرَضٍّ	
و ض ی	تَوَضّٰی							تَوَضٍّ	
د ل ی	تَدَلّٰی							تَدَلٍّ	
ر ج و	تَرَجّٰی							تَرَجٍّ	
غ ش ی	تَغَشّٰی							تَغَشٍّ	
غ د ی	تَغَدّٰی							تَغَدٍّ	
و ف ی	تَوَفّٰی							تَوَفٍّ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ناقص (باب تَفَاعُلُ) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول			امر	مصدر	معانی
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول			
ل ق ی	تَلَاقٰی	یَتَلَاقٰی	مُتَلَاقٍ	تُلُوْقِیَ	یُتَلَاقٰی	مُتَلَاقًی	تَلَاقَ	تَلَاقٍ	
د ع و	تَدَاعٰی							تَدَاعٍ	
ن د ی	تَنَادٰی							تَنَادٍ	
ق و ی	تَقَاوٰی							تَقَاوٍ	
س و ی	تَسَاوٰی							تَسَاوٍ	
ر خ ی	تَرَاخٰی							تَرَاخٍ	
ر ض ی	تَرَاضٰی							تَرَاضٍ	
ش ک و	تَشَاکٰی							تَشَاکٍ	
م ر ی	تَمَارٰی							تَمَارٍ	
ب ر ی	تَبَارٰی							تَبَارٍ	
و ل ی	تَوَالٰی							تَوَالٍ	
ف د ی	تَفَادٰی							تَفَادٍ	
ع ل و	تَعَالٰی							تَعَالٍ	
ر ا ء	تَرَائٰی							تَرَاءٍ	
ش ا ء	تَشَائٰی							تَشَاءٍ	
و ر ی	تَوَارٰی							تَوَارٍ	
و ص ی	تَوَاصٰی							تَوَاصٍ	
ن ہ ی	تَنَاہٰی							تَنَاہٍ	
د و ی	تَدَاوٰی							تَدَاوٍ	
ج ف ی	تَجَافٰی							تَجَافٍ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ ناقص (باب اِفْتِعَال) کی مشق

مادہ	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مفعول	امر	مصدر	معانی
ب ل و	اِبْتَلٰی	یَبْتَلِی	مُبْتَلٍ	اُبْتُلِیَ	یُبْتَلٰی	مُبْتَلًی	اِبْتَلِ	اِبْتِلَاءٌ	
ق د و	اِقْتَدٰی							اِقْتِدَاءٌ	
ب غ ی	اِبْتَغٰی							اِبْتِغَاءٌ	
ر ض ی	اِرْتَضٰی							اِرْتِضَاءٌ	
ص ف و	اِصْطَفٰی							اِصْطِفَاءٌ	
ہ د ی	اِھْتَدٰی							اِھْتِدَاءٌ	
ر د ی	اِرْتَدٰی							اِرْتِدَاءٌ	
ش ر ی	اِشْتَرٰی							اِشْتِرَاءٌ	
ک ف ی	اِکْتَفٰی							اِکْتِفَاءٌ	
ف د ی	اِفْتَدٰی							اِفْتِدَاءٌ	
ر ق ی	اِرْتَقٰی							اِرْتِقَاءٌ	
س ق ی	اِسْتَقٰی							اِسْتِقَاءٌ	
ل ق ی	اِلْتَقٰی							اِلْتِقَاءٌ	
ن ہ ی	اِنْتَھٰی							اِنْتِھَاءٌ	
و ق ی	اِتَّقٰی							اِتِّقَاءٌ	
ف ر ی	اِفْتَرٰی							اِفْتِرَاءٌ	
د ع و	اِدَّعٰی							اِدِّعَاءٌ	
ج ب ی	اِجْتَبٰی							اِجْتِبَاءٌ	
س و ی	اِسْتَوٰی							اِسْتِوَاءٌ	
م ل ی	اِمْتَلٰی							اِمْتِلَاءٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ ناقص (باب اِسْتِفْعَالٌ) کی مشق

مادہ	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مفعول	امر	مصدر	معانی
غ ن ی	اِسْتَغْنٰی	یَسْتَغْنِي	مُسْتَغْنٍ	اُسْتُغْنِيَ	یُسْتَغْنٰی	مُسْتَغْنًی	اِسْتَغْنِ	اِسْتِغْنَاءٌ	
د ع ی	اِسْتَدْعٰی	یَسْتَدْعِي	مُسْتَدْعٍ	اُسْتُدْعِيَ	یُسْتَدْعٰی	مُسْتَدْعًی	اِسْتَدْعِ	اِسْتِدْعَاءٌ	
ہ د ی	اِسْتَهْدٰی							اِسْتِهْدَاءٌ	
ر ض ی	اِسْتَرْضٰی							اِسْتِرْضَاءٌ	
ب ق ی	اِسْتَبْقٰی							اِسْتِبْقَاءٌ	
ل ق ی	اِسْتَلْقٰی							اِسْتِلْقَاءٌ	
ب ر ی	اِسْتَبْرٰی							اِسْتِبْرَاءٌ	
غ ش ی	اِسْتَغْشٰی							اِسْتِغْشَاءٌ	
ر خ ی	اِسْتَرْخٰی							اِسْتِرْخَاءٌ	
ن ج ی	اِسْتَنْجٰی							اِسْتِحْیَاءٌ	
س ق ی	اِسْتَسْقٰی							اِسْتِسْقَاءٌ	
ق ص ی	اِسْتَقْصٰی							اِسْتِقْصَاءٌ	
م ل ی	اِسْتَمْلٰی							اِسْتِمْلَاءٌ	
ر ق ی	اِسْتَرْقٰی							اِسْتِرْقَاءٌ	
ن ف ی	اِسْتَنْفٰی							اِسْتِنْفَاءٌ	
ش ف ی	اِسْتَشْفٰی							اِسْتِشْفَاءٌ	
س و ی	اِسْتَسْوٰی							اِسْتِسْوَاءٌ	
ث ن ی	اِسْتَثْنٰی							اِسْتِثْنَاءٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ ناقص مزید (باب اِنْفِعَالٌ) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول			امر	مصدر	معانی
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول			
ج ل ی	اِنْجَلٰی	یَنْجَلِی	مُنْجَلٍ				اِنْجَلِ	اِنْجِلَاءٌ	
ق ض ی	اِنْقَضٰی							اِنْقِضَاءٌ	
س ن و	اِنْسَنٰی							اِنْسِنَاءٌ	
س ر ی	اِنْسَرٰی							اِنْسِرَاءٌ	
ض و ی	اِنْضَوٰی							اِنْضِوَاءٌ	
د ر ی	اِنْدَرٰی							اِنْدِرَاءٌ	
س ل ی	اِنْسَلٰی							اِنْسِلَاءٌ	
خ ل ی	اِنْخَلٰی							اِنْخِلَاءٌ	
ف ل ی	اِنْفَلٰی							اِنْفِلَاءٌ	
ن ق ض	اِنْقَضٰی							اِنْقِضَاءٌ	
ن ط ق	اِنْطَقٰی							اِنْطِقَاءٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ ناقص مزید (باب اِفْعِیْعَالٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ش ری	اِشْرَوْرٰی	یَشْرَوْرِی	مُشْرَوْرٍ				اِشْرَوْرِ	اِشْرِیْرَاءٌ	
ض ری	اِضْرَوْرٰی						اِضْرَوْرِ	اِضْرِیْرَاءٌ	

۱۰۔ ناقص مزید (باب اِفْعِیْلَالٌ)

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ع م ی	اِعْمَایَّ	یَعْمَایُّ	مُعْمَایٌّ				اِعْمَایَ	اِعْمِیَاءٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۲

مضاعف سے فعل ثلاثی مزید

۱۔ فعل مضاعف، وہ فعل ہے، جس کے دوسرے اور تیسرے حروف ہم جنس ہوں۔

۲۔ ثلاثی مجرد میں، اس کی مثالیں آپ پڑھ چکے ہیں۔ جیسے:

ضَرَّ، فَرَّ، رَبَّ، حَقَّ، شَقَّ وغیرہ۔

۳۔ ثلاثی مزید میں، فعل ماضی مختلف ابواب میں آتا ہے۔ اس کے اندر مختلف تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ جیسے:

مجرد	اِنْعَالٌ	تَفْعِیْلٌ	مُفَاعَلَۃٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ
مَدَّ	اَمَدَّ	مَدَّدَ	مَادَّ	تَمَدَّدَ	تَمَادَّ	اِمْتَدَّ	اِسْتَمَدَّ

نیچے جو چارٹ دیا جا رہا ہے اس کو کئی بار پڑھیے اور اس کے بعد آنے والی مشقوں پر توجہ دیجئے خالی کالموں کو پُر کیجیے۔

فعل مُضاعف ایک نظر میں

		معروف			مجہول				
باب	مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
مجرد سے فعل مضاعف										
مجرد	م د د	مَدَّ	یَمُدُّ	مَادٌّ	مُدَّ	یُمَدُّ	مَمْدُوْدٌ	اُمْدُدْ	مَدٌّ	
	ف ر ر	فَرَّ	یَفِرُّ	فَارٌّ	فُرَّ	یُفَرُّ	مَفْرُوْرٌ	اِفْرِرْ	فِرَارٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید سے فعل مضاعف

إِفْعَالٌ	ع د د	آعَدَّ	يُعِدُّ	مُعِدٌّ	أُعِدَّ	يُعَدُّ	مُعَدٌّ	آعِدْ	إِعْدَادٌ	
تَفْعِيلٌ	ح ب ب	حَبَّبَ	يُحَبِّبُ	مُحَبِّبٌ	حُبِّبَ	يُحَبَّبُ	مُحَبَّبٌ	حَبِّبْ	تَحْبِيبٌ	
مُفَاعَلَةٌ	و د د	وَادَّ	يُوَادُّ	مُوَادٌّ	وُودَّ	يُوَادُّ	مُوَادٌّ	وَادِدْ	مُوَادَّةٌ	
تَفَعُّل	ج د د	تَجَدَّدَ	يَتَجَدَّدُ	مُتَجَدِّدٌ	تُجُدِّدَ	يُتَجَدَّدُ	مُتَجَدَّدٌ	تَجَدَّدْ	تَجَدُّدٌ	
تَفَاعُلٌ	ح ج ج	تَحَاجَّ	يَتَحَاجُّ	مُتَحَاجٌّ	تُحُوجَّ	يُتَحَاجُّ	مُتَحَاجٌّ	تَحَاجَجْ	تَحَاجُجٌ	
اِفْتِعَالٌ	ح ج ج	اِحْتَجَّ	يَحْتَجُّ	مُحْتَجٌّ	اُحْتُجَّ	يُحْتَجُّ	مُحْتَجٌّ	اِحْتَجِجْ	اِحْتِجَاجٌ	
اِسْتِفْعَالٌ	ق ر ر	اِسْتَقَرَّ	يَسْتَقِرُّ	مُسْتَقِرٌّ	اُسْتُقِرَّ	يُسْتَقَرُّ	مُسْتَقَرٌّ	اِسْتَقْرِرْ	اِسْتِقْرَارٌ	
اِنْفِعَالٌ	ش ق ق	اِنْشَقَّ	يَنْشَقُّ	مُنْشَقٌّ				اِنْشَقِقْ	اِنْشِقَاقٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مُضَاعَف (بابِ إِفْعَال) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول			امر	مصدر	معانی
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول			
م د د	أَمَدَّ	يُمِدُّ	مُمِدٌّ	أُمِدَّ	يُمَدُّ	مُمَدٌّ	أَمْدِدْ	إِمْدَادٌ	
ح ل ل	أَحَلَّ							إِحْلَالٌ	
ت م م	أَتَمَّ							إِتْمَامٌ	
ق ل ل	أَقَلَّ							إِقْلَالٌ	
ح ب ب	أَحَبَّ							إِحْبَابٌ	
ع د د	أَعَدَّ							إِعْدَادٌ	
ح ق ق	أَحَقَّ							إِحْقَاقٌ	
ل م م	أَلَمَّ							إِلْمَامٌ	
ج ل ل	أَجَلَّ							إِجْلَالٌ	
ح س س	أَحَسَّ							إِحْسَاسٌ	
م ل ل	أَمَلَّ							إِمْلَالٌ	
د ل ل	أَدَلَّ							إِدْلَالٌ	
ض ل ل	أَضَلَّ							إِضْلَالٌ	
س ر ر	أَسَرَّ							إِسْرَارٌ	
ص ر ر	أَصَرَّ							إِصْرَارٌ	
ق ر ر	أَقَرَّ							إِقْرَارٌ	
ح ر ر	أَحَرَّ							إِحْرَارٌ	
ش ت ت	أَشَتَّ							إِشْتَاتٌ	
ض د د	أَضَدَّ							إِضْدَادٌ	
ظ ل ل	أَظَلَّ							إِظْلَالٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- مُضَاعَف (بابِ تَفْعِیْلٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ح ب ب	حَبَّبَ	یُحَبِّبُ	مُحَبِّبٌ	حُبِّبَ	یُحَبَّبُ	مُحَبَّبٌ	حَبِّبْ	تَحْبِیْبٌ	
خ ف ف	خَفَّفَ							تَخْفِیْفٌ	
ح ل ل	حَلَّلَ							تَحْلِیْلٌ	
خ ص ص	خَصَّصَ							تَخْصِیْصٌ	
ش د د	شَدَّدَ							تَشْدِیْدٌ	
ح د د	حَدَّدَ							تَحْدِیْدٌ	
ظ ل ل	ظَلَّلَ							تَظْلِیْلٌ	
ر د د	رَدَّدَ							تَرْدِیْدٌ	
ح ق ق	حَقَّقَ							تَحْقِیْقٌ	
ح ر ر	حَرَّرَ							تَحْرِیْرٌ	
ق ر ر	قَرَّرَ							تَقْرِیْرٌ	
س ب ب	سَبَّبَ							تَسْبِیْبٌ	
ک د د	کَدَّدَ							تَکْدِیْدٌ	
ل ب ب	لَبَّبَ							تَلْبِیْبٌ	
ل ذ ذ	لَذَّذَ							تَلْذِیْذٌ	
ل ف ف	لَفَّفَ							تَلْفِیْفٌ	
ھ م م	ھَمَّمَ							تَھْمِیْمٌ	
ق ص ص	قَصَّصَ							تَقْصِیْصٌ	
غ ل ل	غَلَّلَ							تَغْلِیْلٌ	
ع ل ل	عَلَّلَ							تَعْلِیْلٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مُضَاعَف (باب مُفَاعَلَة) کی مشق

مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ع دد	عَادَّ	یُعَادُّ	مُعَادٌّ مُعَادِدٌ	عُودَّ	یُعَادُّ	مُعَادٌّ مُعَادَدٌ	عَادِدْ	مُعَادَّةٌ، عِدَادٌ	
ح دد	حَادَّ							مُحَادَّةٌ، حِدَادٌ	
م رر	مَارَّ							مُمَارَّةٌ، مِرَارٌ	
ض رر	ضَارَّ	یُضَارُّ	مُضَارٌّ مُضَارِرٌ			مُضَارٌّ مُضَارَرٌ	ضَارِرْ	مُضَارَّةٌ، ضِرَارٌ	
ح ج ج	حَاجَّ							مُحَاجَّةٌ، حِجَاجٌ	
ش دد	شَادَّ							مُشَادَّةٌ، شِدَادٌ	
و دد	وَادَّ							مُوَادَّةٌ، وِدَادٌ	
ح ب ب	حَابَّ	یُحَابُّ	مُحَابٌّ	حُوبَّ	یُحَابُّ	مُحَابٌّ		مُحَابَّةٌ، حِبَابٌ	
ص دد	صَادَّ							مُصَادَّةٌ، صِدَادٌ	
م ل ل	مَالَّ							مُمَالَّةٌ، مِلَالٌ	
م زز	مَازَّ							مُمَازَّةٌ، مِزَازٌ	
م رر	مَارَّ							مُمَارَّةٌ، مِرَارٌ	
م دد	مَادَّ							مُمَادَّةٌ، مِدَادٌ	
ق ل ل	قَالَّ							مُقَالَّةٌ، قِلَالٌ	
ق رر	قَارَّ							مُقَارَّةٌ، قِرَارٌ	
ق ص ص	قَاصَّ							مُقَاصَّةٌ، قِصَاصٌ	
ط ب ب	طَابَّ							مُطَابَّةٌ، طِبَابٌ	
ع زز	عَازَّ							مُعَازَّةٌ، عِزَازٌ	
ع ق ق	عَاقَّ							مُعَاقَّةٌ، عِقَاقٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴- مُضَاعَف (بابِ تَفَعُّل) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ج س س	تَجَسَّسَ	يَتَجَسَّسُ	مُتَجَسِّسٌ	تُجُسِّسَ	يُتَجَسَّسُ	مُتَجَسَّسٌ	تَجَسَّسْ	تَجَسُّسٌ	
ر د د	تَرَدَّدَ							تَرَدُّدٌ	
م د د	تَمَدَّدَ							تَمَدُّدٌ	
خ ف ف	تَخَفَّفَ		مُتَخَفِّفٌ				مُتَخَفَّفٌ	تَخَفُّفٌ	
ح د د	تَحَدَّدَ							تَحَدُّدٌ	
ش د د	تَشَدَّدَ							تَشَدُّدٌ	
ح ق ق	تَحَقَّقَ							تَحَقُّقٌ	
ق ر ر	تَقَرَّرَ							تَقَرُّرٌ	
ح ر ر	تَحَرَّرَ							تَحَرُّرٌ	
ص ب ب	تَصَبَّبَ							تَصَبُّبٌ	
ک ر ر	تَكَرَّرَ							تَكَرُّرٌ	
ح ب ب	تَحَبَّبَ							تَحَبُّبٌ	
ش ت ت	تَشَتَّتَ							تَشَتُّتٌ	
ع د د	تَعَدَّدَ							تَعَدُّدٌ	
خ ص ص	تَخَصَّصَ							تَخَصُّصٌ	
ذ ل ل	تَذَلَّلَ							تَذَلُّلٌ	
ل ذ ذ	تَلَذَّذَ							تَلَذُّذٌ	
ح ق ق	تَحَقَّقَ							تَحَقُّقٌ	
ج د د	تَجَدَّدَ							تَجَدُّدٌ	
ع ف ف	تَعَفَّفَ							تَعَفُّفٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ مُضاعف (بابِ تَفَاعُل) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول			امر	مصدر	معانی
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول			
ح ج ج	تَحَاجَّ	يَتَحَاجُّ	مُتَحَاجٌّ				تَحَاجَجْ	تَحَاجٌّ	
ح د د	تَحَادَّ							تَحَادٌّ	
م ر ر	تَمَارَّ							تَمَارٌّ	
ر ص ص	تَرَاصَّ							تَرَاصٌّ	
ح ب ب	تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ				تَحَابَبْ	تَحَابٌّ	
ع د د	تَعَادَّ							تَعَادٌّ	
ض ل ل	تَضَالَّ							تَضَالٌّ	
ض د د	تَضَادَّ							تَضَادٌّ	
ش ق ق	تَشَاقَّ							تَشَاقٌّ	
ف ر ر	تَفَارَّ							تَفَارٌّ	
ر د د	تَرَادَّ							تَرَادٌّ	
ب ر ر	تَبَارَّ							تَبَارٌّ	
و د د	تَوَادَّ							تَوَادٌّ	
ن ص ص	تَنَاصَّ							تَنَاصٌّ	
ن د د	تَنَادَّ							تَنَادٌّ	
م ز ز	تَمَازَّ							تَمَازٌّ	
م د د	تَمَادَّ							تَمَادٌّ	
ض ر ر	تَضَارَّ							تَضَارٌّ	
ش ر ر	تَشَارَّ							تَشَارٌّ	
س ب ب	تَسَابَّ							تَسَابٌّ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ مضاعف (باب افتعال) کی مشق

مادہ	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مفعول	امر	مصدر	معانی
م رر	اِمْتَرَّ	يَمْتَرُّ	مُمْتَرٌّ	اُمْتُرَّ	يُمْتَرُّ	مُمْتَرٌّ	اِمْتَرِرْ	اِمْتِرَارٌ	
ش دد	اِشْتَدَّ							اِشْتِدَادٌ	
ع دد	اِعْتَدَّ							اِعْتِدَادٌ	
خ ل ل	اِخْتَلَّ							اِخْتِلَالٌ	
خ ص ص	اِخْتَصَّ							اِخْتِصَاصٌ	
ح ج ج	اِحْتَجَّ							اِحْتِجَاجٌ	
ح ک ک	اِحْتَكَّ							اِحْتِكَاكٌ	
ھ م م	اِهْتَمَّ							اِهْتِمَامٌ	
ض رر	اِضْطَرَّ								
ح ل ل	اِحْتَلَّ	يَحْتَلُّ	مُحْتَلٌّ مُحْتَلِلٌ	اُحْتُلَّ	يُحْتَلُّ	مُحْتَلٌّ مُحْتَلَلٌ	اِحْتَلِلْ	اِحْتِلَالٌ	
ل ذ ذ	اِلْتَذَّ							اِلْتِذَاذٌ	
غ رر	اِغْتَرَّ							اِغْتِرَارٌ	
ب ل ل	اِبْتَلَّ							اِبْتِلَالٌ	
غ م م	اِغْتَمَّ							اِغْتِمَامٌ	
ص ف ف	اِصْطَفَّ							اِصْطِفَافٌ	
ج ث ث	اِجْتَثَّ							اِجْتِثَاثٌ	
س ن ن	اِسْتَنَّ							اِسْتِنَانٌ	
م ن ن	اِمْتَنَّ							اِمْتِنَانٌ	
ر دد	اِرْتَدَّ							اِرْتِدَادٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ مُضَاعَف (باب اِسْتِفْعَالٌ) کی مشق

	معروف			مجہول					
مادہ	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ق ل ل	اِسْتَقَلَّ	يَسْتَقِلُّ	مُسْتَقِلٌّ	اُسْتُقِلَّ	يُسْتَقَلُّ	مُسْتَقَلٌّ	اِسْتَقْلِلْ	اِسْتِقْلَالٌ	
ز ل ل	اِسْتَزَلَّ							اِسْتِزْلَالٌ	
ق ر ر	اِسْتَقَرَّ							اِسْتِقْرَارٌ	
ح د د	اِسْتَحَدَّ							اِسْتِحْدَادٌ	
م ر ر	اِسْتَمَرَّ							اِسْتِمْرَارٌ	
ش د د	اِسْتَشَدَّ							اِسْتِشْدَادٌ	
ح ل ل	اِسْتَحَلَّ							اِسْتِحْلَالٌ	
م س س	اِسْتَمَسَّ							اِسْتِمْسَاسٌ	
ع د د	اِسْتَعَدَّ							اِسْتِعْدَادٌ	
ہ م م	اِسْتَهَمَّ							اِسْتِهْمَامٌ	
ح ب ب	اِسْتَحَبَّ	يَسْتَحِبُّ	مُسْتَحِبٌّ	اُسْتُحِبَّ	يُسْتَحَبُّ	مُسْتَحَبٌّ	اِسْتَحْبِبْ	اِسْتِحْبَابٌ	
خ ف ف	اِسْتَخَفَّ							اِسْتِخْفَافٌ	
ح ق ق	اِسْتَحَقَّ							اِسْتِحْقَاقٌ	
د ل ل	اِسْتَدَلَّ							اِسْتِدْلَالٌ	
ح ف ف	اِسْتَحَفَّ							اِسْتِحْفَافٌ	
س ر ر	اِسْتَسَرَّ							اِسْتِسْرَارٌ	
ش ر ر	اِسْتَشَرَّ							اِسْتِشْرَارٌ	
ظ ل ل	اِسْتَظَلَّ							اِسْتِظْلَالٌ	
غ ث ث	اِسْتَغَثَّ							اِسْتِغْثَاثٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ مُضَاعَف مزید (باب اِنْفِعَالٌ) کی مشق

مادہ	معروف			مجہول					
	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی
ق ض ض	اِنْقَضَّ	يَنْقَضُّ	مُنْقَضٌّ	×	×	×	اِنْقَضِضْ	اِنْقِضَاضٌ	
س ل ل	اِنْسَلَّ	يَنْسَلُّ	مُنْسَلٌّ	×	×	×		اِنْسِلَالٌ	
د س س	اِنْدَسَّ			×	×	×		اِنْدِسَاسٌ	
ش ق ق	اِنْشَقَّ			×	×	×		اِنْشِقَاقٌ	
ح س س	اِنْحَسَّ			×	×	×		اِنْحِسَاسٌ	
د ل ل	اِنْدَلَّ			×	×	×		اِنْدِلَالٌ	
د ق ق	اِنْدَقَّ			×	×	×		اِنْدِقَاقٌ	
س د د	اِنْسَدَّ			×	×	×		اِنْسِدَادٌ	
ح ق ق	اِنْحَقَّ			×	×	×		اِنْحِقَاقٌ	
خ ر ر	اِنْخَرَّ			×	×	×		اِنْخِرَارٌ	
ج ذ ذ	اِنْجَذَّ			×	×	×		اِنْجِذَاذٌ	
ج ر ر	اِنْجَرَّ			×	×	×		اِنْجِرَارٌ	
ک ب ب	اِنْكَبَّ			×	×	×		اِنْكِبَابٌ	
ض م م	اِنْضَمَّ			×	×	×		اِنْضِمَامٌ	
ث ل ل	اِنْثَلَّ			×	×	×		اِنْثِلَالٌ	
م ل ل	اِنْمَلَّ			×	×	×		اِنْمِلَالٌ	

نوٹ: عام طور پر، اگر فاء کلمہ، لام، میم یا نون ہو تو باب اِنْفِعَالٌ استعمال نہیں ہوتا۔ لیکن معجم تصریف الافعال العربیة (از انطوان الدحداح) صفحہ نمبر ۹۶ پر، م ل ل کے مادے سے، اِنْمَلَّ استعمال کیا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۳

فعل مفروق کی مختلف صورتیں

مجرد	إِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِسْتِفْعَالٌ
وَلِيَ	أَوْلٰى	وَلّٰى	وَالٰى	تَوَلّٰى	تَوَالٰى	اِسْتَوْلٰى

فعل مفروق ایک نظر میں

	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	

فعل مفروق مجرد

مجرد	وَفٰى	يَفِيْ	وَافٍ	وُفِيَ	يُوْفٰى	مَوْفِيٌّ	فِ	وَفَاءٌ	
	وَلِيَ	يَلِيْ	وَالٍ	وُلِيَ	يُوْلٰى	مَوْلِيٌّ	لِ	وِلَايَةٌ	

فعل مفروق مزید

إِفْعَال	أَوْفٰى	يُوْفِيْ	مُوْفٍ	أُوْفِيَ	يُوْفٰى	مُوْفًى	أَوْفِ	إِيْفَاءٌ	
تَفْعِيْلٌ	وَفّٰى	يُوَفِّيْ	مُوَفٍّ	وُفِّيَ	يُوَفّٰى	مُوَفًّى	وَفِّ	تَوْفِيَةٌ	
مُفَاعَلَةٌ	وَافٰى	يُوَافِيْ	مُوَافٍ	وُوْفِيَ	يُوَافٰى	مُوَافًى	وَافِ	مُوَافَاةٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تفعّل	توفّیٰ	یتوفّیٰ	متوفٍّ	تُوُفِّیَ	یُتَوَفّیٰ	مُتَوَفًّی	تَوَفَّ	تَوَفِّ	
تفاعُل	تواریٰ	یتواریٰ	مُتَوارٍ	تُووریٰ	یُتَواریٰ	×	تَوارَ	تَوارِ	
اِفتِعال	اِتَّقیٰ	یَتَّقِی	مُتَّقٍ	اُتُّقِیَ	یُتَّقیٰ	مُتَّقًی	اِتَّقِ	اِتِّقاء	
اِستِفعال	اِستَوفیٰ	یَستَوفِی	مُستَوفٍ				اِستَوفِ	اِستِیفاء	
	اِستَوقیٰ							اِستِوقاء	

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۴

فعل مقرون کی مختلف صورتیں

مجرد	اِفْعَالٌ	تَفْعِیْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ
قَوِیَ	اَقْوٰی	قَوّٰی	قَاوٰی	تَقَوّٰی	تَقَاوٰی	اِقْتَوٰی	اِسْتَقْوٰی

فعل مقرون ایک نظر میں

	ماضی	مضارع	فاعل	ماضی	مضارع	مفعول	امر	مصدر	معانی

فعل مقرون مجرد

مجرد	طَوٰی	یَطْوِی	طَاوٍ	طُوِیَ	یُطْوٰی	مَطْوِیٌّ	اِطْوِ	طَیٌّ	
	قَوِیَ	یَقْوٰی	قَاوٍ	قُوِیَ	یُقْوٰی	مَقْوِیٌّ	اِقْوَ	قُوَّةٌ	

فعل مقرون مزید

اِفْعَال	اَهْوٰی	یُهْوِی	مُهْوٍ				اَهْوِ	اِهْوَاءٌ	
تَفْعِیْلٌ	حَیّٰی	یُحَیِّی	مُحَیٍّ				حَیِّ	تَحِیَّةٌ	
مُفَاعَلَة	قَاوٰی	یُقَاوِی	مُقَاوٍ				قَاوِ	مُقَاوَاةٌ	
تَفَعُّل	تَرَوّٰی	یَتَرَوّٰی	مُتَرَوٍّ				تَرَوَّ	تَرَوٍّ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَفَاعُلٌ	تَدَاوٰی	يَتَدَاوٰی	مُتَدَاوٍ				تَدَاوَ	تَدَاوٍ	
اِفْتِعَالٌ	اِسْتَوٰی	يَسْتَوِی	مُسْتَوٍ				اِسْتَوِ	اِسْتِوَاءٌ	
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَحْيَا	يَسْتَحْيِي	مُسْتَحٍ				اِسْتَحْيِ	اِسْتِحْيَاءٌ	
اِنْفِعَالٌ	اِنْشَوٰی	يَنْشَوِی	مُنْشَوٍ	✕	✕	✕	اِنْشَوِ	اِنْشِوَاءٌ	
	اِنْطَوٰی			✕	✕	✕		اِنْطِوَاءٌ	
	اِنْجَوٰی			✕	✕	✕		اِنْجِوَاءٌ	
	اِنْهَوٰی			✕	✕	✕		اِنْهِوَاءٌ	
	اِنْزَوٰی							اِنْزِوَاءٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۵

فعل رباعی

فعل رباعی کے بارے میں، آپ کتاب کے حصہ اوّل کے سبق نمبر ۱۳۴ میں پڑھ چکے ہیں۔ ایک نظر دوبارہ ڈال لیجیے۔

۱۔ رباعی وہ لفظ ہے جس کے مادے میں **چار اصل حروف** پائے جاتے ہیں۔ جیسے:

تَشْعَرَ، زَعْفَرَ، جَعْفَرَ، قَمْطَرَ، قَطْمَرَ، عَبْقَرَ، شَمْأَزَ، طَمْأَنَ وغیرہ

۲۔ رباعی کے بعض الفاظ **مضاعف** ہوتے ہیں، لیکن فَعْلَلَ کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے:

ذَبْذَبَ، قَلْقَلَ، غَرْغَرَ، سَلْسَلَ، دَمْدَمَ، مَضْمَضَ۔

زَحْزَحَ : دور کیا	حَصْحَصَ : دور ہو گیا
زَلْزَلَ : ہلا دیا	دَمْدَمَ : الٹ دیا
وَسْوَسَ : وسوسہ پیدا کیا	عَسْعَسَ : پھیل گیا
كَبْكَبَ : اوندھا کر دیا	زَخْرَفَ : آراستہ کیا
بَعْثَرَ : ابھارا	مَضْمَضَ : کلی کرنا

۳۔ رباعی کے چار (۴) اوزان ہیں۔ فَعْلَلَ، تَفَعْلَلَ، اِفْعَنْلَلَ اور اِفْعَلَلَّ

۴۔ رباعی کے تمام افعال کا، چاروں ابواب سے آنا ضروری نہیں ہے۔

۵۔ چاروں ابواب کی خصوصیات پر خصوصی توجہ دیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل رباعی کے چار ابواب ایک نظر میں

۱۔ فَعْلَلَ	۲۔ تَفَعْلُلَ	۳۔ اِفْعَنْلَلَ	۴۔ اِفْعَلَلَّ
بلاہمزہ دو ابواب		باہمزہ باب	باہمزہ باب
چار حرفی	ابتداء میں تاء زیادہ	نون کا اضافہ	آخری حرف مشدد
دَحْرَجَ لڑھکایا	تَدَحْرَجَ لڑھکا	اِحْرَنْجَمَ بہت جمع کیا	اِقْشَعَرَّ رونگٹے کھڑے ہوئے
زَنْدَقَ	تَزَنْدَقَ زندیق ہوگیا	اِبْرَنْشَقَ شادمان ہوا	اِقْمَطَرَّ سخت ناخوش ہوا
بَخْتَرَ	تَبَخْتَرَ اکڑ کر چلا	اِعْرَنْكَشَ بال سیاہ ہوگئے	اِشْمَأَزَّ کڑھنے لگا
مَضْمَضَ	تَمَضْمَضَ کلی کرنا	اِقْعَنْقَرَ کودنے کے لیے اکڑوں بیٹھا	اِطْمَأَنَّ مطمئن ہوا
بَعْثَرَ ابھارا	تَبَعْثَرَ	اِفْرَنْدَحَ	اِسْمَعَرَّ بلند ہوا
زَخْرَفَ آراستہ ہوا	تَزَخْرَفَ	اِقْرَنْصَفَ جلدی کی	اِسْمَحَرَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اِفْعَلَلَّ	۳۔ اِفْعَنْلَلَ	۲۔ تَفَعْلَلَ	۱۔ فَعْلَلَ
اِضْمَحَلَّ	اِسْحَنْفَرَ جلدی کی	تَبَرْقَعَ برقع پہنا	بَرْقَعَ
اِشْفَتَرَّ	اِعْرَنْفَطَ منقبض ہوا	تَذَبْذَبَ پس وپیش کیا	عَسْكَرَ لشکر تیار کیا
اِشْرَأَبَّ چوکنا ہو گیا	اِبْلَنْدَحَ کشادہ ہوا	تَقَنْطَرَ بہت مال دار ہوا	قَنْطَرَ پل بنایا
اِسْمَهَرَّ کانٹا سخت ہوا	اِثْعَنْجَرَ خون آلود ہوا	تَزَعْفَرَ زعفران سے رنگا	زَعْفَرَ رنگ دیا
اِكْفَهَرَّ روشن ہوا		تَسَرْوَلَ شلوار پہنی	سَرْوَلَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۶

فعل رباعی کے ابواب کی خاصیات

تنبیہ : فعل مجرد اور فعل ثلاثی مزید کی طرح ، فعل رباعی کی خاصیات بھی تمام تر سماعی ہیں۔ ان کا کوئی لگا بندھا ضابطہ نہیں ہے۔

ہر خاصیت کی چند ایک مثالیں ذہن نشین کر لیجیے۔

پہلے باب فَعْلَلَ کی خاصیات

باب فَعْلَلَ، زیادہ تر فعل صحیح اور فعل مضاعف کے ساتھ آتا ہے اور مہموز بہت کم آتا ہے۔

۱۔ قصر

کسی چیز کو مختصر کرنا، قصر کہلاتا ہے۔ باب فَعْلَلَ کے بعض افعال ، یہ خاصیت رکھتے ہیں۔ جیسے :

۱۔ بَسْمَلَ : اس نے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہا۔
۲۔ حَمْدَلَ : اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا۔
۳۔ حَوْقَلَ : اس نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہا۔
۴۔ طَلْبَقَ : اس نے أَطَالَ اللهُ بَقَاءَكَ کہا۔
۵۔ دَمْعَزَ : اس نے أَدَامَ اللهُ عِزَّكَ کہا۔
۶۔ جَعْفَلَ : اس نے جَعَلَنِي اللهُ فِدَاءَكَ کہا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اِلْبَاس ماخذ

ماخذ عطا کرنے کا نام اِلْبَاس ہے۔ جیسے:

بُرْقُعٌ : برقع پہنانا، اس سے رباعی کا فعل بنایا گیا بَرْقَعَ

۱۔ بَرْقَعْتُهَا : میں نے اسے بُرقع پہنایا، اوڑھا دیا۔

۲۔ بَرْقَعَتْهُ الْأَرْضُ : زمین نے اس کو بُرقعة اوڑھا دیا۔

۳۔ اِتِّخَاذ

کسی چیز کو ماخذ بنانا، یا ماخذ میں لینے کا نام اِتِّخَاذ ہے۔ جیسے:

قَنْطَرَةٌ : پل بنانا۔ اس سے فعل رباعی بنایا گیا قَنْطَرَ : اس نے پل بنایا۔

۴۔ تعمّل

ماخذ سے کام لینا یا ماخذ کو کام میں لانے کا نام تَعَمُّل ہے۔

فعل رباعی میں اس کی مثال درج ذیل ہے۔

زَعْفَرَ سَمِيْرُ الثَّوْبَ : سمیر نے کپڑے کو زعفرانی رنگ دیا۔

۵۔ خود اپنی مطاوعت

جب مفعول، فاعل کا اثر قبول کر لیتا ہے، تو اسے مطاوعت کہتے ہیں۔

فعل رباعی کے باب فَعْلَلَ میں، بعض اوقات فعل، خود اپنی مطاوعت کرتا ہے۔ جیسے:

غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهُ فَغَطْرَشَ

"رات نے اس کی بصارت کو چھپایا تو وہ چھپ گئی۔"

۶۔ رباعی مجرد کے دو مصادر

فعل رباعی مجرد، دو قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی قسم میں، چاروں (۴) حروف مختلف ہوتے ہیں۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَخْرَفَ | بَعْثَرَ | دَحْرَجَ | وغیرہ

ان کے مصادر، عموماً فَعْلَلَةٌ کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے:

زَخْرَفَةٌ | بَعْثَرَةٌ | دَحْرَجَةٌ | وغیرہ

اور کبھی کبھی سماعی طور پر فِعْلَالٌ کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے: دِحْرَاجٌ

۲۔ دوسری قسم وہ ہے، جو مضاعف پر مشتمل ہوتی ہے اور چار مختلف حروف کے بجائے صرف دو (۲) حروف مختلف ہوتے ہیں۔ جیسے:

زَلْزَلَ | دَمْدَمَ | سَلْسَلَ | كَبْكَبَ

زَحْزَحَ ، حصحص ، عَسْعَسَ وغیرہ

اس طرح کے مضاعف افعال رباعی کے مصادر، دو اوزان (فِعْلَالٌ اور فَعْلَلَةٌ) کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے:

زِلْزَالٌ اور زَلْزَلَةٌ ، دِمْدَامٌ اور دَمْدَمَةٌ

دِسْوَاسٌ اور وَسْوَسَةٌ وغیرہ۔

پہلے باب فَعْلَلَ کی مشق

مندرجہ ذیل چارٹ میں، خالی کالموں کو پُر کیجیے۔

یاد رکھیے کہ باب فَعْلَلَ کے مصدر فَعْلَلَةٌ (زَلْزَلَةٌ) اور فِعْلَالٌ (زِلْزَالٌ) دونوں اوزان پر آتے ہیں۔

چارٹ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمایئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر	معنی
بَعْثَرَ	يُبَعْثِرُ	بَعْثِرْ	مُبَعْثِرٌ	مُبَعْثَرٌ	بَعْثَرَةٌ	ابھارنا
زَخْرَفَ	يُزَخْرِفُ	زَخْرِفْ	مُزَخْرِفٌ	مُزَخْرَفٌ	زَخْرَفَةٌ	آراستہ ہونا
طَمْأَنَ					طَمْأَنَةٌ	سکون پانا
سَلْسَلَ					سَلْسَلَةٌ	جاری ہونا
دَمْدَمَ					دَمْدَمَةٌ	ہلاک کرنا
زَلْزَلَ					زِلْزَالٌ	خوب ہلا دینا
قَنْطَرَ					قِنْطَارٌ	
قَشْعَرَ					قَشْعَرَةٌ	

(أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا **بُعْثِرَ** مَا فِي الْقُبُورِ) (العادیات: ۹)

"کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا؟ جب قبروں میں جو کچھ ہے، اسے نکال لیا جائے گا۔"

(یہاں بُعْثِرَ فعل مجہول استعمال کیا گیا ہے۔)

دوسرے باب تَفَعْلُل کی خصوصیات

باب تَفَعْلُل کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں۔ یاد رہے کہ یہ رباعی مزید ہے، اس کے فعل ماضی کے آخر میں ت زیادہ ہوتا ہے۔

۱۔ تَحَوُّلٌ

کسی چیز کا ماخذ کے مانند ہونا، یا پھر عین ماخذ ہو جانا، تَحَوُّلٌ کہلاتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَزَنْدَقَ زَیْدٌ = زید زندیق ہوگیا۔ (مادّہ : ز ن د ق)

۲۔ اقتضاب (ابتداء)

اقتضاب، دراصل ابتداء ہی ہے۔یعنی ایک بالکل نئے معانی دینا، جو اس مادے میں موجود نہ ہوں۔ اقتضاب کا مادہ، ثلاثی مجرد میں بالکل استعمال نہیں ہوتا۔ اقتضاب میں فعل کی ابتداء اسی باب سے ہوتی ہے۔ جیسے :

تَهَبْرَسَ = وہ ناز سے چلا (مادہ : ہ ب ر س)

۳۔ مُطاوعتِ فَعْلَلَ

باب تَفَعْلَلَ میں، بعض اوقات باب فَعْلَلَ کی مُطاوعت ہوتی ہے۔
مفعول جب فاعل کے اثر کو قبول کر لیتا ہے تو اس کو مُطاوعت کہتے ہیں۔

دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ = میں نے اس کو لڑھکایا، تو وہ لڑھک گیا۔

۴۔ تَلَبُّس

کسی کو ماخذ کے پہنانے کا نام تَلَبُّسْ ہے۔ جیسے : تَبَرْقَعَ

تَبَرْقَعَتْ مَرْيَمُ = مریم نے برقعہ پہنا۔ (مادہ : ب ر ق ع)

دوسرے باب تفعلل کی مشق

مندرجہ ذیل چارٹ میں، خالی کالموں کو پُر کیجیے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	مفعول	مصدر	معنی
تَبَعْثَرَ	يَتَبَعْثَرُ	تَبَعْثَرْ	مُتَبَعْثِرٌ	مُتَبَعْثَرٌ	تَبَعْثُرٌ	ابھارنا
تَزَخْرَفَ					تَزَخْرُفٌ	آراستہ کرنا
تَزَنْدَقَ					تَزَنْدُقٌ	زندیق ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسَلْسَلَ					تَسَلْسُلٌ	جاری کرنا
تَدَمْدَمَ					تَدَمْدُمٌ	ہلاک کرنا
تَدَحْرَجَ					تَدَحْرُجٌ	لڑھکانا
تَبَرْقَعَ					تَبَرْقُعٌ	برقعہ پہنانا
تَبَخْتَرَ					تَبَخْتُرٌ	اکڑ کر چلنا
تَمَضْمَضَ					تَمَضْمُضٌ	کلی کرنا
تَذَبْذَبَ					تَذَبْذُبٌ	پیش وپس
تَقَنْطَرَ					تَقَنْطُرٌ	مال دار ہونا
تَزَعْفَرَ					تَزَعْفُرٌ	رنگ جانا
تَسَرْوَلَ					تَسَرْوُلٌ	شلوار پہننا

تیسرے باب اِفْعَنْلَلَ کی خصوصیت

۱۔ لزوم : یہ باب بھی، افعالِ لازم پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲۔ مبالغہ : کسی بات کی کیفیت میں زیادتی، یا کسی چیز کی مقدار کی زیادتی (تکثیر) مبالغہ کہلاتی ہے۔ فعل رباعی مزید کے باب اِفْعَنْلَلَ کی ایک خصوصیت مبالغہ بھی ہے۔ جو بعض افعال میں پائی جاتی ہے۔ جیسے :

۱۔ اِحْرَنْجَمَ : اس نے بہت کچھ جمع کر لیا۔ (مادہ : ح ر ج م)

۲۔ اِسْحَنْفَرَ : اس نے بہت جلدی کی۔ (مادہ : س ح ف ر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اقتضاب (ابتداء)

اقتضاب، دراصل ابتداء ہی ہے، یعنی ایک بالکل نئے معانی دینا جو اس مادے میں موجود نہ ہوں۔ اقتضاب کا مادہ ثلاثی مجرد میں بالکل استعمال نہیں ہوتا۔ جیسے:

اِعْرَنْفَطَ : وہ بہت زیادہ منقبض ہوا (مادہ: ع ر ف ط)

۳۔ مطاوعت فَعْلَلَ

باب اِفْعَنْلَلَ میں، بعض اوقات باب فَعْلَلَ کی مطاوعت پائی جاتی ہے۔ جیسے:

ثَعْجَرْتُهٗ فَاثْعَنْجَرَ : "میں نے اس کا خون گرایا تو وہ بہت خوں ریختہ ہوا"
(مادہ: ث ع ج ر)

تیسرے باب اِفْعَنْلَلَ کی مشق

مندرجہ ذیل چارٹ میں، خالی کالموں کو پُر کیجئے:

یاد رہے کہ یہ باب، لازم ہے۔

فعل ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	مصدر	معنی
اِحْرَنْجَمَ	یَحْرَنْجِمُ	اِحْرَنْجِمْ	مُحْرَنْجِمٌ	اِحْرِنْجَامٌ	جمع کرنا
اِبْلَنْدَحَ				اِبْلِنْدَاحٌ	کشادہ ہونا
اِغْرَنْکَشَ				اِغْرِنْکَاشٌ	سیاہ بال ہونا
اِثْعَنْجَرَ				اِثْعِنْجَارٌ	خون آلود ہونا
اِسْحَنْفَرَ				اِسْحِنْفَارٌ	جلدی کرنا
اِعْرَنْفَطَ				اِعْرِنْفَاطٌ	منقبض ہونا
اِبْرَنْشَقَ				اِبْرِنْشَاقٌ	شادمان ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِقْعَنْقَرَ				اِقْعِنْقَارٌ	اکڑوں بیٹھنا
اِقْرَنْدَاحَ				اِقْرِنْدَاحٌ	
اِقْرَنْصَفَ				اِقْرِنْصَافٌ	جلدی کرنا

چوتھے باب اِفْعَلَلَّ کی خصوصیات

فعل رباعی مزید کے باب، اِفْعَلَلَّ کے افعال میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوسکتی ہیں۔

۱۔ لزوم

یہ باب بھی، افعال لازم پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲۔ مبالغہ

۱۔ اِشْرَأَبَّ عَلِيٌّ : علی بہت زیادہ چوکنا ہوگیا۔"

رَأَيْتُ جَارِيَةً تَشْرَئِبُّ كَالظَّبْيِ (مادہ : ش ر أ ب)

"میں نے لونڈی کو، ہرن کی طرح بہت زیادہ چوکنا دیکھا۔"

۲۔ اِضْمَحَلَّ عُمَرُ : "عمر بہت زیادہ مضمحل ہوگیا۔" (مادہ : ض م ح ل)

۳۔ اِشْمَأَزَّتْ قُلُوبُهُمْ : " ان لوگوں کے دل، بہت زیادہ نفرت کرنے لگے۔"

(مادہ : ش م أ ز)

اِقْشَعَرَّ : رونگٹے کھڑے ہونا۔ (مادہ ، ق ش ع ر)

(تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ)

(الزمر: ۲۳)

" اپنے رب سے ڈرنے والوں کے جسم کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳- اقتضاب (ابتداء)

اقتضاب، دراصل ابتداء ہی ہے۔ یعنی ایک بالکل نئے معانی دینا جو اس مادے میں موجود نہ ہوں اقتضاب کا مادہ ثلاثی مجرد میں بالکل استعمال نہیں ہوتا۔ جیسے:

اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ : ستارا روشن ہوگیا۔ (مادہ: ك ف ه ر)

۴- مُطاوعتِ فعلَلَ

طَمْاَنْتُهُ فَاطْمَئَنَّ : میں نے اس کو اطمینان دلایا تو وہ مطمئن ہوگیا۔

(مادہ: ط م أ ن)

چوتھے باب اِفْعَلَلَّ کی مشق

مندرجہ ذیل چارٹ میں، خالی کالموں کو پر کیجیے۔

یاد رہے کہ یہ باب بھی، لازم ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	مصدر	معنی
اِقْشَعَرَّ	یَقْشَعِرُّ	اِقْشَعْرِرْ	مُقْشَعِرٌّ	اِقْشِعْرَارٌ	رونگھٹے کھڑے ہونا
اِطْمَئَنَّ				اِطْمِئْنَانٌ	مطمئن ہونا
اِشْمَأَزَّ				اِشْمِئْزَازٌ	کڑھنے لگنا
اِضْمَحَلَّ				اِضْمِحْلَالٌ	مضمحل ہونا
اِشْرَأَبَّ				اِشْرِئْبَابٌ	چوکنا ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِقْمَطَرَّ				اِقْمِطْرَارٌ	سخت ناخوش ہونا
اِسْمَعَرَّ				اِسْمِعْرَارٌ	بلند ہونا
اِسْمَهَرَّ				اِسْمِهْرَارٌ	کانٹے کا سخت ہونا
اِكْفَهَرَّ				اِكْفِهْرَارٌ	روشن ہوا
اِشْفَتَرَّ				اِشْفِتْرَارٌ	

www.KitaboSunnat.com

قرآنی مثالیں

۱۔ (وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ **اشْمَاَزَّتْ** قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ)

"جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے، تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں۔"

(الزمر : ۴۵)

۲۔ (**تَقْشَعِرُّ** مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ)

(الزمر : ۲۳)

"اس قرآن کو سن کر، اپنے رب سے ڈرنے والے لوگوں کے، رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔"

۳۔ (قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ **لِّيَطْمَئِنَّ** قَلْبِىْ)

(البقرۃ : ۲۶۰)

"حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا : ہاں (ایمان تو میں رکھتا ہوں) مگر دل کا اطمینان درکار ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۷

فعل رُباعی کے مُلحقات

بعض الفاظ، بظاہر رباعی معلوم ہوتے ہیں، رباعی کے اوزان پر واقع ہوتے ہیں۔
لیکن دراصل اس کے مادے میں، تین حروف ہی ہوتے ہیں۔ ان کا وزن، ثلاثی
مزید کے ابواب پر بھی نہیں آتا، بلکہ رباعی مجرد یا رباعی مزید کے ابواب پر آتا ہے۔
اس لیے ان کو ملحق برباعی کہتے ہیں۔

ان ملحقات کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ ملحقات رباعی مجرد : اس کی سات قسمیں ہیں۔

۲۔ ملحقات رباعی مزید : اس کی آٹھ قسمیں ہیں۔

۱۔ (يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ **جَلَابِيْبِهِنَّ**) (الاحزاب: ۵۹)

"عورتیں اپنے اوپر، اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔"

جِلْبَابٌ کی جمع جَلَابِيْب ہے۔ بڑی چادر کو کہتے ہیں۔

۲۔ **اَلْوِلْدَانُ** مُقَلْنَسُوْنَ

"بچے ٹوپی پہنے ہوئے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رباعی مجرد کے سات مُلحقات

درج ذیل چارٹ پر غور کیجیے۔ مادے پر اور وزن پر نظر رکھیے۔

باب ملحقہ	مادہ	مثال	مثال
۱۔ فَعْلَلَ	ج ل ب	جَلْبَبَ چادر اوڑھنا	شَمْلَلَ جلدی کی
۲۔ فَوْعَلَ	ج ر ب	جَوْرَبَ موزے پہنا سَرْوَلَ پاجامہ پہنا	حَوْقَلَ بہت بوڑھا ہوگیا جَهْوَرَ آواز اونچی کی
۳۔ فَعْوَلَ	ر ہ ک	رَهْوَكَ چلنے میں جلدی کی	
۴۔ فَيْعَلَ	ب ط ر	بَيْطَرَ نعل لگایا	صَيْطَرَ داروغہ بن گیا خَيْعَلَ بے آستین لباس پہنا
۵۔ فَعْيَلَ	ش ر ف	شَرْيَفَ	عَثْيَرَ براگیختہ ہوا
۶۔ فَعْلَى	س ل ق	سَلْقَى جَعْبَى ڈال دیا	قَلْسَى ٹوپی پہنی
۷۔ فَعْنَلَ	ق ل س	قَلْنَسَ ٹوپی پہنائی	

(لَسْتَ عَلَيْهِم **بِمُصَيْطِرٍ**) (الغاشیہ : ۲۲)

”اے نبیؐ! آپ ان لوگوں پر داروغہ نہیں ہیں“

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رباعی مزید کے آٹھ مُلحقات

باب ملحقہ	مادہ	مثال	مثال
ایک حرف کے اضافے کے ساتھ			
۱۔ تَفَعْلَلَ	ج ل ب	تَجَلْبَبَ چادر اوڑھ لی	تَغَبْرَرَ گرد آلود ہوا تَقَلْنَسَ ٹوپی اوڑھ لی
۲۔ تَفَوْعَلَ	ج ر ب	تَجَوْرَبَ موزہ پہنا	تَكَوْثَرَ زیادہ ہوگیا
۳۔ تَفَعْوَلَ	ر ہ ک	تَرَهْوَكَ	
۴۔ تَفَيْعَلَ	ش ط ن	تَشَيْطَنَ نافرمانی کی	تَخَيْعَلَ بے آستین لباس پہنا تَعَيْهَرَ بے سامان رہا
۵۔ تَمَفْعَلَ	س ک ن	تَمَسْكَنَ	
۶۔ تَفَعْلَى	ق ل س	تَقَلْسَى ٹوپی پہنی	تَسَلْقَى
دو حروف کے اضافے کے ساتھ			
۷۔ اِفْعَنْلَلَ	ق ع س	اِقْعَنْسَسَ کبڑا ہوگیا	
۸۔ اِفْعَنْلَى	س ل ق	اِسْلَنْقَى چت سوگیا	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۸

أَفْعَالِ مَدْح وذَمّ

۱۔ أفعالِ مدح وذمّ، کسی چیز کی تعریف یا مذمت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

۲۔ أفعالِ مدح وذمّ چار (۴) ہیں۔ دو (۲) مدح کے لیے ہیں، اور دو (۲) ذم کے لیے ہیں۔

نِعْمَ (نِعِمَّا) **حَبَّذَا** مدح کے لیے ہیں۔

بِئْسَ (بِئْسَمَا) اور سَاءَ، ذم کے لیے ہیں۔

۳۔ أفعالِ مدح وذم کا فاعل، فعل کے بعد آتا ہے۔ جیسے:

نِعْمَ	الصَّاحِبُ	**زَيْدٌ**	زید کتنا اچھا دوست ہے۔
فعل مدح	فاعل	مبتدأ مؤخر	
خبر مقدم			

(یہاں الصاحِبُ فاعل ہے)۔

۴۔ بعض اوقات قرینہ موجود ہونے پر، فاعل کو حذف کر دیتے ہیں اور اس کے بجائے اسم منصوب تمیز لگا دیتے ہیں۔ جیسے:

نِعْمَ	زَيْدٌ	مُعَلِّمًا	"زید بہت اچھا استاد ہے"
فعل مدح + (فاعل محذوف)	خبر	اسم تمییز	

(یہاں مُعَلِّمًا اسم منصوب تمییز ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ بعض اوقات ان افعال کے ساتھ "مَا" کا اضافہ کر کے "نِعِمَّا" اور "بِئْسَمَا" بنا لیا جاتا ہے۔ یہ مَا دراصل اسم موصول ہوتا ہے، جو اپنے صلے سے مل کر، اس فعل کا فاعل بن جاتا ہے۔ البتہ بعض اوقات یہ مَا صلے کے بغیر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ) (البقرۃ: ۲۷۱)

"اگر اپنے صدقات علانیہ دو، تو یہ بھی اچھا ہے۔"

۶۔ بعض اوقات افعال مدح و ذم کے فاعل کے بعد، ایک دوسرا اسم استعمال کیا جاتا ہے تاکہ کسی خاص شخص کی مدح یا مذمت کی جائے۔

ایسے اسم کو مخصوص بالمدح یا مَخْصُوص بِالذَّمّ کہتے ہیں، جو مبتدأ بھی ہوتا ہے۔ جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ

مخصوص بِالمدح کی مثال

نِعْمَ	الرَّجُلُ	زَيْدٌ	زید بہت اچھا آدمی ہے۔
فعل مدح	فاعل	مخصوص بالمدح	
خبر مقدم	(جملہ فعلیہ)	مبتدأ مؤخر	

۱۔ یہاں نِعْمَ فعل مدح ہے۔

۲۔ الرَّجُلُ معرف باللام، اسم فاعل ہے۔

۳۔ زَيْدٌ دوسرا اسم ہے، جسے مخصوص بِالمَدْح کہتے ہیں۔

۴۔ یہاں زَيْدٌ نحوی ترکیب میں، مبتدأ موخر ہے۔

۵۔ نِعْمَ الرَّجُلُ جملۂ فعلیہ (فعل + فاعل) کی صورت میں خبر مقدم ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ بعض اوقات، مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کو حذف کر دیا جاتا ہے، جب اس کے لیے مناسب قرینہ موجود ہو۔ جیسے:

۱۔ (فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ) (المرسلات: ۲۳)

"تو دیکھو، ہم اس پر قادر تھے، پس ہم بہت اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔"

(یہاں مخصوص بالمدح نَحْنُ محذوف ہے)

۲۔ (وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ) (آل عمران: ۱۵۱)

"اور بہت ہی بری ہے، وہ قیام گاہ، جو ان ظالموں کو نصیب ہو گی۔"

(یہاں مخصوص بالذم هِيَ محذوف ہے۔)

۸۔ اکثر اوقات، افعال مدح وذم کا فاعل، معرف باللام ہوتا ہے۔

جیسے: (فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الحج: ۷۸)

"بہت ہی اچھا ہے، وہ مولیٰ، اور بہت ہی اچھا ہے، وہ مددگار۔"

۹۔ بعض اوقات، افعال مدح وذم کا فاعل، معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

جیسے: ۱۔ (وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ) (آل عمران: ۱۳۶)

"کیسا اچھا بدلہ ہے، نیک اعمال کرنے والوں کے لیے۔"

(یہاں أَجْرُ مضاف ہے اور عَامِلِينَ مضاف الیہ ہے۔)

۲۔ (فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ) (الرعد: ۲۴)

"کتنا اچھا ہے، آخرت کا گھر" (عُقْبَىٰ مضاف ہے اور الدَّارِ مضاف الیہ)

نِعْمَ اور نِعِمَّا کی مثالیں

۱۔ (فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ) (المرسلات: ۲۳)

"تو دیکھو، ہم اس پر قادر تھے، پس ہم بہت اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ) (آل عمران: ۱۷۳)

"وہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے، اور وہی بہترین کارساز ہے۔"

۳۔ (نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا) (الکھف: ۳۱)

"وہ بہترین اجر اور اعلیٰ درجے کی جائے قیام۔"

۴۔ (إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ) (البقرۃ: ۲۷۱)

"اگر اپنے صدقات علانیہ دو، تو یہ بھی اچھا ہے۔"

۵۔ (وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ) (ص: ۳۰)

"اور داؤدؑ کو ہم نے سلیمانؑ (جیسا بیٹا) عطا کیا، بہترین بندہ، کثرت سے اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والا۔"

۶۔ نِعْمَتْ فَاطِمَةُ زَوْجَةً "فاطمہ بہت اچھی بیوی ہے۔"

بِئْسَ اور بِئْسَمَا کی مثالیں

۱۔ (بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ) (الحجرات: ۱۱)

"ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا! بہت بری بات ہے۔"

۲۔ (بِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ) (آل عمران: ۱۵۱)

"ظالموں کا ٹھکانا بہت برا ہے۔"

(یہاں فاعل، معرف باللام کی طرف مضاف ہے)

۳۔ (وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ) (التوبۃ ۷۳)

"ان (کفار اور منافقین) کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ آخر کار ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بدترین جائے قرار ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ (بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ) (ھود : ۹۸)

"کیسی بدتر جائے وُرُود ہے، جس پر کوئی پہنچے"

۵۔ (بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ) (ھود : ۹۹)

"کیسا برا صلہ ہے، جو اس کو ملے گا۔"

۶۔ (ھُمْ لَکُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا) (الکھف : ۵۰)

"حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں؟ بڑا ہی برا بدل ہے، جسے ظالم لوگ اختیار کر رہے ہیں"

۷۔ (بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ) (الجمعہ : ۵)

"اس سے بھی زیادہ بری مثال ہے، ان لوگوں کی جنہوں نے، اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے"

۸۔ (بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْ بَعْدِیْ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّکُمْ) (الاعراف : ۱۵۰)

"بہت بری جانشینی کی! تم لوگوں نے میرے بعد! کیا تم سے اتنا صبر نہ ہوا کہ اپنے رب کے حکم کا انتظار کر لیتے۔"

۹۔ (قُلْ بِئْسَمَا یَأْمُرُکُمْ بِہٖٓ اِیْمَانُکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ) (البقرۃ : ۹۳)

"کہو اگر تم مومن ہو، تو یہ عجیب ایمان ہے، جو ایسی بری حرکات کا تمہیں حکم دیتا ہے۔"

حَبَّذَا

۱۔ نِعْمَ کے معنی میں حَبَّذَا بھی مستعمل ہے یہ بھی کلمہ تعریف و تحسین ہے۔ مثلاً

حَبَّذَا فَاطِمَۃُ "فاطمہ کتنی اچھی خاتون ہے۔"

حَبَّذَا زَیْدٌ "زید کیا خوب آدمی ہے"

۲۔ حَبَّذَا حَبَّ اور اسم اشارہ ذَا سے مرکب ہے۔ مدح کے لیے استعمال کیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔ حَبَّذَا کا مطلب ہے، بہت خوب، کیا خوب
واحد مثنیٰ، جمع اور مذکر و مونث سب کے لیے حَبَّذَا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

سَاءَ اور سَاءَتْ کی مثالیں

۱۔ (وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى إِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ **سَاءَ** سَبِيْلًا) (الاسراء: ۳۲)
"زنا کے قریب نہ پھٹکو۔ وہ بہت بُرا فعل ہے اور بڑا ہی برا راستہ۔"

۲۔ (فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ **فَسَاءَ** صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ) (الصافات: ۱۷۷)
"جب وہ (عذاب) ان کے صحن میں اترے گا، تو وہ دن اُن لوگوں کے لیے بہت بُرا ہوگا، جنہیں خبردار کیا جا چکا ہے۔"

۳۔ (إِنَّهَا **سَاءَتْ** مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا) (الفرقان: ۶۶)
"(دوزخ) وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔"

۴۔ (**بِئْسَ** الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا) (الکھف: ۲۹)
"بدترین پینے کی چیز اور بہت بری آرام گاہ!"

تنبیہ

واضح ہو کہ افعال مدح و ذم، افعال جامدہ میں سے ہیں۔ عام افعال کی طرح ان کی تمام گردانیں نہیں ہوتیں۔ البتہ تذکیر و تانیث پائی جاتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲۹

اَفعَالِ قُلُوب Verbs of Affectivity

۱۔ اَفعال قلوب (۷) سات ہیں، جو یقین اور شک کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ اَفعال چونکہ اندرونی اور داخلی علم، یا گمان پر مشتمل ہوتے ہیں اس لیے افعال قلوب کہلاتے ہیں مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے۔

ان میں سے پہلے تین یقین (Certainty) کے لیے، دوسرے تین شک (Doubt) اور ساتواں، شک اور یقین دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جس کا تعین قرینے سے ہوتا ہے۔

صرف یقین کے لیے	صرف شک کے لیے	شک اور یقین دونوں کے لیے
۱۔ عَلِمتُ	۴۔ حَسِبتُ	۷۔ زَعَمتُ
۲۔ وَجَدتُ	۵۔ ظَنَنتُ	
۳۔ رَاَیتُ	۶۔ خِلتُ	

۲۔ یہ افعال قلوب، مبتدا اور خبر، دونوں کو منصوب کرتے ہیں۔ جیسے:

زَیدٌ (مبتدا) فَاضِلٌ (خبر) کے بجائے **عَلِمتُ** زَیدًا (منصوب) فَاضِلًا (منصوب)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ عَلِمْتُ کی مثالیں

۱۔ (فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ) (الممتحنه : ۱۰)

"اور اگر تم جان لو کہ یہ عورتیں مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو۔"

(اس مثال میں، ضمیر هُنَّ اور مؤمِنَاتٍ دونوں منصوب ہیں)

۲۔ (وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ) (البقرة : ۱۰۲)

"اور انہیں خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار بنا، اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔"

بعض اوقات عَلِمْتُ عَرَفْتُ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے صرف ایک مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں اس کا استعمال بطور افعالِ قلوب نہیں ہوتا۔

۳۔ (عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ) (البقرة : ۶۰)

"ہر قبیلے نے جان لیا کہ کون سی جگہ، اس کے پانی پینے کی ہے۔"

۲۔ وَجَدْتُ کی مثالیں

۱۔ (وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ) (الاعراف : ۱۰۲)

"بلکہ ہم نے تو اکثر کو فاسق ہی پایا۔"

(اس مثال میں، اَكْثَرَ اور فَاسِقِيْنَ دونوں منصوب ہیں)

۲۔ (لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا) (النساء : ۶۴)

"تو یقیناً تم لوگ اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا پاتے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اس مثال میں، اللہ اور توّابًا دونوں منصوب ہیں، جبکہ رّحِيمًا دوسری خبر ہے۔

۳۔ (أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَاٰوٰى) (الضحیٰ: ۶)

"کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانا فراہم کیا؟"

(اس مثال میں، اسم ضمیر كَ اور يَتِيمًا دونوں منصوب ہیں)

۴۔ (وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗ) (یوسف: ۷۹)

"جس کے پاس ہم نے، اپنا مال پایا ہے"

۵۔ (لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا) (الکھف: ۳۱)

"میں ضرور اس سے بھی زیادہ، شاندار جگہ پاؤں گا"

۶۔ (تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللهِ هُوَ خَيْرًا) (المزمل: ۲۰)

"اُسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے، وہی زیادہ بہتر ہے"

بعض اوقات وَجَدْتُ، اَصَبْتُ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے صرف ایک مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں اس کا استعمال بطور افعالِ قلوب نہیں ہوتا، جیساکہ آخری مثال سے واضح ہے۔

۳۔ رَأَيْتُ کی مثالیں

۱۔ (إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا) (الانسان: ۱۹)

"تم انہیں دیکھو تو سمجھو کہ موتی ہیں، جو بکھیر دیے گئے ہیں"

(اس مثال میں ضمیر هُمْ اور لُؤْلُؤًا دونوں منصوب ہیں۔)

۲۔ (رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا) (یوسف: ۴)

"میں نے خواب دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (وَلَقَدْ | رَاٰهُ | نَزْلَةً اُخْرٰی

"یقیناً ایک مرتبہ پھر رسول ﷺ نے، جبریل ؑ کو اترتے دیکھا"

(یہ فعل، رویت بصری سے متعلق ہے۔

بعض اوقات رَأَیْتُ، اَبْصَرْتُ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے صرف ایک مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں اس کا استعمال بطور افعالِ قلوب نہیں ہوتا، جیسا کہ آخری مثال سے واضح ہے۔

۴۔ حَسِبْتُ کی مثالیں

۱۔ (لَا | تَحْسَبُوْهُ | شَرًّا لَّکُمْ) (النور: ۱۱)

"تم لوگ اس کو یہ نہ سمجھو کہ وہ تمہارے لیے شر ہے"

(اس مثال میں اسم ضمیر، ہٗ اور شَرًّا دونوں منصوب ہیں۔)

۲۔ (فَلَمَّا رَاَتْهُ | حَسِبَتْهُ | لُجَّةً وَّ کَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا) (النمل: ۴۴)

"اس نے جو دیکھا تو سمجھی کہ پانی کا حوض ہے اور اترنے کے لیے اس نے اپنے پائینچے اٹھا لیے"

(یہاں ضمیر، ہٗ اور لُجَّةً دونوں مفعول منصوب ہیں۔)

(وَ | تَحْسَبُهُمْ | اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ) (الکهف: ۱۸)

"تم انہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سو رہے تھے"

(اس مثال میں اسم ضمیر، هُمْ اور اَیْقَاظًا دونوں منصوب ہیں۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ظَنَنْتُ کی مثال

بعض اوقات ظَنَنْتُ ، اِتَّهَمْتُ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے صرف ایک مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں اس کا استعمال بطور افعالِ قلوب نہیں ہوتا۔

۱۔ (وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ **نَظُنُّكُمْ** كٰذِبِيْنَ) (هود: ۲۷)

"اور ہم کوئی چیز بھی ایسی نہیں پاتے، جس میں تم لوگ ہم سے کچھ بڑھے ہوئے ہو، بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔"

(اس مثال میں ضمیر، کُمْ اور كٰذِبِيْنَ دونوں منصوب ہیں)

۶۔ خِلْتُ کی مثال

(فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ **يُخَيَّلُ** اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى)

(طٰه: ۶۶)

"یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں، ان کے جادو کے زور سے، موسیٰؑ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔"

(بعض علماء نے يُخَيَّلُ کو افعالِ قلوب میں شامل نہیں کیا۔ افعال قلوب یا تو فعل ثلاثی مجرد سے آتے ہیں یا پھر ع ل م کے مادے سے فعل مزید کے باب افعال میں چنانچہ ان کے نزدیک يُخَيَّلُ کا نائب فاعل اَنَّهَا تَسْعٰى ہے اور اِلَيْهِ مفعول نہیں ہے، بلکہ يُخَيَّلُ کا صلہ ہے۔ اعراب القرآن۔ محی الدین درویش)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ زَعمت کی مثالیں

زَعَمَ، شک اور یقین دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، جس کا تعین سلسلۂ کلام سے ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں یہ لفظ شک کے لیے کہیں نہیں آیا، بلکہ ہر جگہ یقین ہی کے لیے استعمال ہوا ہے۔

۱۔ (زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا) (التغابن: ۷)

"منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔"

۲۔ (بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا) (الکہف: ۴۸)

"تم لوگوں نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے۔"

۳۔ (اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ) (القصص: ۶۲)

"کہاں ہیں میرے وہ شریک، جن کا تم گمان رکھتے تھے؟"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳

اَفعَالِ تعَجُّب

Verbs of Astonishment

تعجب کے اظہار کے لیے، افعالِ تعجب کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد سے، فعل تعجب بنانے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ باب اِفعال کے ماضی غائب اَفْعَلَ سے پہلے مَا لگا کر اور بعد میں منصوب اسم لگا کر فعل تعجب بنایا جاتا ہے۔

مثلاً	مَا اَحْسَنَ زَيْدًا!	"زید کتنا حسین ہے۔"
	مَا اَظْلَمَهُمْ	"وہ کتنے ظالم ہیں۔"

(یہاں پہلی مثال میں زید، منصوب ہے اور دوسری مثال میں ضمیر هُمْ منصوب ہے۔)

۲۔ باب افعال کے امر (اَفْعِلْ) کے پہلے صیغے کے بعد، حرفِ جر ب اور مجرور اسم لگا کر فعلِ تعجب بنایا جاتا ہے۔

مثلاً :	اَحْسِنْ بِزَيْدٍ	"زید کس قدر اچھا ہے!"
	اَعْلِمْ بِهٖ	"وہ کیا ہی خوب جاننے والا ہے!"

(یہاں پہلی مثال میں زید، مجرور ہے اور دوسری مثال میں ضمیرہ مجرور ہے۔

۳۔ ثلاثی مزید سے فعل تعجب بنانے کے لیے، مصدر سے پہلے مَا اَشَدَّ استعمال کرتے ہیں، یا پہلے اَشْدِدْ بِ اور بعد میں مجرور اسم لے آتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً مَا اَشَدَّ اِخْضِرَارُهٗ! "وہ کتنا زیادہ سبز ہے!"

اَشْدِدْ بِاِخْضِرَارِہٖ! "وہ کتنا زیادہ سبز ہے!"

۴۔ ماضی میں تعجب کے اظہار کے لیے، مَا کے بعد، کَانَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے:

مَا کَانَ اَجْمَلَ مَنْظَرَ الْبُسْتَانِ؟

"باغ کا منظر کس قدر خوبصورت تھا؟"

۵۔ مستقبل میں تعجب کے اظہار کے لیے، مَا کے بعد، یَکُوْنُ کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے:

مَا یَکُوْنُ اَطْیَبَ مَنْظَرَ الْبَحْرِ!

"سمندر کا منظر، کیا ہی پاکیزہ ہوگا!"

ما تعجُّبِیَّۃ + اَفْعَلَ کے ذریعے تعجب

۱۔ فعل تعجب کا فاعل، اسم ضمیر مستتر ھُوَ ہوتا ہے۔ جیسے:

مَا اَنْفَعَ! "وہ کتنا فائدہ مند ہے!"

۲۔ جس اسم پر تعجب ظاہر کیا جاتا ہے، وہ مفعول (منصوب) ہوتا ہے۔ جیسے:

مَا اَجْھَلَ ھٰذَا الْقَوْمَ! "یہ قوم کس قدر جاہل ہے!"

مفعول (منصوب)

فعل تعجب کی مثالیں

۱۔ (مَا اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ یَا مُوْسٰی!) (طٰہٰ: ۸۳)

"اے موسیٰ! کیا چیز تمہیں، اپنی قوم سے پہلے لے آئی!"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں مَا استفہامیہ ہے، اور اَعْجَلَ فعل تعجب نہیں بلکہ باب افعال سے ہے)

۲۔ (قُتِلَ الْاِنْسَانُ **مَا اَکْفَرَهٗ!**) (عبس : ۱۷)

"لعنت ہو انسان پر، کس چیز نے اسے منکر حق بنا دیا؟ (کتنا سخت منکر حق ہے)"

(یہاں مَا استفہامیہ ہے، اور اَکْفَرَ فعل تعجب نہیں بلکہ باب افعال سے ہے)

۳۔ **مَا اَعْدَلَ** الْقَاضِیْ — "قاضی کس قدر انصاف کرنے والا ہے!"

۴۔ مَا اَجْمَلَ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ! — "جامع مسجد کس قدر خوبصورت ہے"

۵۔ **مَا اَقْبَحَ!** — "وہ کس قدر برا ہے"

۶۔ مَا اَشَدَّ الْحَرَّ! یَا مَسْعُوْدُ! — "اے مسعود! کس قدر سخت گرمی ہے!"

۷۔ **مَا اَطْیَبَ الطَّعَامَ!** — "کھانا کتنا اچھا ہے!"

۸۔ مَا اَسْرَعَ الْقِطَارَ! — "ریل گاڑی کس قدر تیز رفتار ہے!"

۹۔ **مَا کَانَ اَقْصَرَ** — "وہ کس قدر کم تھا!"

۱۰۔ مَا اَلَذَّ التُّفَّاحَ! — "سیب کتنا لذیذ ہے۔"

۱۱۔ **مَا کَانَ اَطْوَلَ** عَالِمَ شَنًّا! — "عالم چنا، کتنا طویل قامت تھا!"

۱۲۔ مَا اَطْوَلَ الرَّجُلَیْنِ! — "دو مرد کتنے لمبے ہیں!"

فعل امر (اَفْعِلْ) کے ذریعہ تعجب

۱۔ فعل امر (اَفْعِلْ) کے بعد، حرف: ب استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ فعل امر (اَفْعِلْ) کے بعد کے اسم پر، ال لگایا جاتا ہے۔

جیسے **اَجْمِلْ بِالْمَنْظَرِ!** — "منظر کتنا حسین و جمیل ہے!"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل تعجب کی مثالیں

۱۔ ﴿ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ﴾ (مریم: ۳۸)

"وہ لوگ کیا ہی خوب سننے اور دیکھنے والے ہوں گے! جس دن ہمارے سامنے حاضر ہوں گے۔"

۲۔ ﴿ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ﴾ (الکھف: ۲۶)

"کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا (اللہ)!"

۳۔ أَعْظِمْ بِهِ! "وہ کتنا زبردست ہے، کتنا عظیم الشان ہے!"

۴۔ أَكْرِمْ بِهِ! "وہ کتنا شریف ہے!"

۵۔ أَشْدِدْ بِحُمْرَةِ الْوَرْدَةِ! "گلاب کس قدر سرخ ہے!"

۶۔ أَجْمِلْ بِالْمَنْظَرِ! "منظر کتنا حسین وجمیل ہے!"

۷۔ أَجْمِلْ بِمَنْظَرِ الْبُسْتَانِ! "باغ کا منظر کتنا حسین وجمیل ہے!"

مَا أَجْمَلَ حَامِدًا کی تحلیل

علمائے نحو نے افعال تعجب پر مشتمل جملوں کی تحلیل میں اختلاف کیا ہے، یہاں تین طریقے درج کیے جا رہے ہیں۔

۱۔

حَامِدًا	أَجْمَلَ	مَا
مفعول بہ	فعل + فاعل	مبتدأ
خبر		مبتدأ

جملۂ اسمیہ خبریہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔

مَا	اَجْمَلَ	حَامِدًا	(شَیْءٌ عَظِیْمٌ)
اسم موصول	فعل + فاعل	مفعول بہ	محذوف
اسم موصول	جملہ فعلیہ خبریہ		خبر
اسم موصول	صلہ		خبر
مبتدا			خبر
جملۂ اسمیہ خبریہ			

۳۔

مَا	اَجْمَلَ	حَامِدًا
اسم تعجب	فعل ماضی + فاعل محذوف	مفعول
	جملۂ فعلیہ (ھُوَ)	

نوٹ: المنہاج فی القواعد والاعراب میں محمد الانطاکی نے مترادف یوں لکھے ہیں:

مَا	اَجْمَلَ	الرَّبِیْعَ
شَیْءٌ	جَمَّلَ	الرَّبِیْعَ

اَحْسِنْ بِزَیْدٍ کی تحلیل

۱۔ اَحْسِنْ بِزَیْدٍ کی تحلیل یوں کی گئی ہے۔

۱۔ اَحْسِنْ فعل امر ہے، لیکن فعل ماضی کے معنی میں ہے۔

۲۔ بِزَیْدٍ میں، ب زائدہ ہے۔ ۳۔ بِزَیْدٍ میں، زَیْدًا فاعل ہے۔

۲۔

اَجْمِلْ		بِالرَّبِیْعِ
جَمُلَ	(ب زائدہ)	الرَّبِیْعُ
فعل ماضی		فاعل

۳۔ بعض علماء نے یوں تحلیل کی ہے۔

اَحْسِنْ	(اَنْتَ)	بِزَیْدٍ
فعل تعجب	ضمیر محذوف	بظاہر مجرور
	فاعل	معنی منصوب
	محلاً مرفوع	مفعول

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳۱

اَفعَالِ مُقَارَبہ

Verbs of Approximation

ا۔ بعض افعال، کسی کام کے امکان، توقع یا اس کے شروع ہو جانے کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ | اَفعَال مقاربہ | کہلاتے ہیں۔

ان افعال کی تین (۳) بڑے گروپوں میں تقسیم کی گئی ہے۔

| ا۔ افعال مقاربہ | یہ اَنْ کے بغیر اور آنْ کے ساتھ دونوں طرح استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہیں کَادَ وَ اَخَوَاتُھَا کہا جاتا ہے۔

ان میں کَادَ ، اَوْشَكَ اور كَرُبَ شامل ہیں۔

| ۲۔ افعال رجاء | یہ لازمی طور پر، اَنْ کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں۔

عَسٰی ، حَرٰی ، اِخْلَوْلَقَ ،

| ۳۔ افعال شروع | اَنْ کے بغیر استعمال کیے جاتے ہیں۔

جیسے : شَرَعَ ، جَعَلَ وغیرہ

۲۔ افعالِ مقاربہ تین (۳) ہیں۔ كَادَ ، كَرُبَ اور اَوْشَكَ

۳۔ افعالِ مقاربہ ، خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

۴۔ افعال مقاربہ کی خبر عموماً فعل مضارع ہوتی ہے، اور فعل مضارع پر اَنْ داخل کیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کَادَ کے قواعد

۱۔ کَادَ خبر کے قریب الوقوع ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یعنی ابھی کام شروع نہیں ہوا، بلکہ بس شروع ہونے ہی والا ہے۔

۲۔ کَادَ کی خبر، عموماً فعل مضارع پر مشتمل ہوتی ہے۔

۳۔ کَادَ کی خبر، اکثر اوقات اَنْ کے بغیر آتی ہے۔ اَنْ حذف کیا جاتا ہے۔

اور کَادَ میں، اَنْ کا حذف ہی زیادہ بہتر ہے۔ جیسے:

۱۔ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا (الجن: ۱۹)

فعل مقارب — خبر

"قریب ہے کہ لوگ اس کو جھپٹ جائیں"

۲۔ (إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ) (الاعراف: ۱۵۰)

"(ہارون ؑ نے کہا): لوگوں نے مجھے کمزور پایا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر دیتے"

۴۔ بعض اوقات، کَادَ کی خبر پر اَنْ آجاتا ہے۔ جیسے حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا (بیہقی شعب الایمان۔ ضعیف)

"فقر اور تنگ دستی قریب ہے کہ کفر کا سبب بن جائے"

۵۔ بعض اوقات، کَادَ "ارادے کے لیے" استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا) (طٰه: ۱۵)

"یقیناً قیامت کی گھڑی آنے والی ہے۔ میں اس کا وقت مخفی رکھنا چاہتا ہوں"

۶۔ کَادَ کے تمام صیغے مستعمل ہیں۔ جیسے: کَادَ، يَكَادُ، كِدْنَا، كَادَ، كَادُوْا، يَكَادُ، تَكَادُ، اَكَادُ، يَكَادُوْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ بعض اوقات کَادَ زائدہ ہوتا ہے اور کلام کے صلے کے طور پر واقع ہوتا ہے۔ جیسے:

لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا — لَمْ يَرَاهَا

(إِذَآ أَخْرَجَ يَدَهُۥ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا) (النور۔ ۴۰)

"(ایسی تاریکی کہ) جب آدمی اپنا ہاتھ نکالے، تو اسے بھی نہ دیکھنے پائے۔"

نحوی تحلیل

كَادَ	الْفَقْرُ	أَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا
فعل مقارب	اسم	کَادَ کی خبر

۱۔ کَادَ فعل مقارب ہے ۲۔ الْفَقْرُ، کَادَ کا اسم ہے، مرفوع ہے۔

۳۔ أَنْ، برائے مصدر ہے حرف ناصب ہے۔ ۴۔ كُفْرًا خبر ہے، منصوب ہے۔

کَادَ کی مثالیں

۱۔ (يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ) (البقرۃ: ۲۰)

"قریب ہے کہ بجلی ان کی نظروں کو اچک لے۔"

۲۔ (يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِۦ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ) (النور: ۴۳)

"اس کی بجلی کی چمک، نگاہوں کو خیرہ کیے دیتی ہے۔"

۳۔ (تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ) (الملک: ۸)

"(جہنم) شدت غضب سے پھٹی جاتی ہوگی۔"

(جہنم مؤنث سماعی ہے، اس لیے تَكَادُ اور اس کے ساتھ تَمَيَّزُ دونوں مؤنث استعمال ہوئے ہیں۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ (لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ) (بنی اسرائیل : ۷۴)

"یقیناً قریب تھا کہ تم ان لوگوں کی طرف، کچھ نہ کچھ جھک جاتے۔"

۵۔ (كَادُوا يَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ) (بنی اسرائیل : ۷۶)

"وہ یہ لوگ اس بات پر بھی تلے رہے ہیں کہ تمہارے قدم اس سرزمین سے اکھاڑ دیں۔"

(یہاں كَادُوا جمع ہے اور يَسْتَفِزُّونَ بھی جمع استعمال ہوا ہے۔)

۶۔ (يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا) (الحج : ۷۲)

"اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ابھی وہ، ان لوگوں پر لوٹ پڑیں گے، جو انہیں ہماری آیات سناتے ہیں۔"

(یہاں يَكَادُونَ اور يَسْطُونَ دونوں افعال مضارع جمع استعمال ہوئے ہیں)

۷۔ كَادَ پر اگر حروف نفی، لَمْ، لَا اور مَا آئیں، تو ان کے مفہوم کے بارے میں، علمائے نحو کے درمیان اختلاف ہے۔ اس سلسلے میں تین آراء ہیں۔

۱۔ كَادَ پر آنے والا، ہر حرف نفی، بہرحال نفی کا مفہوم دے گا۔

۲۔ كَادَ، حرف نفی کے ساتھ اور بغیر، بہرحال مثبت کا مفہوم دے گا۔

۳۔ كَادَ (ماضی کا صیغہ ہو تو) حرف نفی، نفی کا مفہوم نہیں دے گا۔

۸۔ البتہ اگر كَادَ کے مستقبل کا صیغہ ہو تو منفی کا مفہوم دے گا۔ (شرح مائتہ عامل) جیسے:

۱۔ (إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا) (النور : ۴۰)

"(ایسی تاریکی کہ) جب آدمی اپنا ہاتھ نکالے، تو اسے بھی نہ دیکھنے پائے۔"

۲۔ (وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ) (البقرة : ۷۱)

"وہ ایسا کرتے معلوم نہ ہوتے تھے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَرَبَ

۱۔ كَرَبَ ظاہر کرتا ہے کہ فاعل نے، خبر پر مشتمل کام کا آغاز کر دیا ہے۔

جیسے | كَرَبَ | زَيْدٌ يَخْرُجُ

"زید نے نکلنا شروع کر دیا ہے۔"

۲۔ كَرَبَ کی خبر، عموماً اَنْ کے بغیر آتی ہے۔ جیسے:

| كَرَبَ | الصَّيْفُ يَاْتِيْ

"قریب ہے کہ گرمی کا موسم آئے۔"

كَرَبَ کی مثالیں

۱۔ | كَرَبَ | يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا

"قریب ہے کہ وہ ایسا اور ایسا کر دے۔"

۲۔ | كَرَبَ | اَنْ يَّفْعَلَهُ

"قریب ہے کہ وہ یہ کام کر دے۔"

۳۔ | كَرَبَ | الشَّمْسُ لِلْمَغِيْبِ

"سورج بس ڈوبنے ہی والا ہے۔"

اَوْشَكَ کے قواعد

۱۔ | اَوْشَكَ | (To Draw Near) بھی کام کے آغاز کی قربت بیان کرتا ہے۔

مثلاً | اَوْشَكَ | بَكْرٌ اَنْ يَّذْهَبَ "(بکر بس جانے ہی والا ہے)"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اَوْشَكَ کی خبر، عموماً اَنْ کے ساتھ آتی ہے۔ جیسے:

اَوْشَكَ زَيْدٌ اَنْ يَجِيءَ

"زید نے آنا شروع کر دیا ہے"

۳۔ اَوْشَكَ کے ساتھ، فعل مضارع يُوْشِكُ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ فعل مضارع اَثْقَلُ لَيُوْشِكَنَّ کا استعمال بھی عام ہے۔ جیسے حدیث میں ہے۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ، لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ،

اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِّنْهُ،

فَتَدْعُوْنَهٗ فَلَا يَسْتَجِيْبُ لَكُمْ (ترمذی)

"اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو، ورنہ یقیناً عنقریب اللہ تم پر، اپنی طرف سے عذاب نازل کر دے گا، پھر تم اس سے دعا کرو گے اور وہ تمہاری دعا قبول کرے گا"

۵۔ اَوْشَكَ کے دیگر مشتقات بھی، اَوْشَكَ کا ہی عمل کرتے اور مفہوم دیتے ہیں جیسے وَشِيْكٌ وغیرہ۔

اَوْشَكَ۔ يُوْشِكُ کی مثالیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ ذیل حدیثیں ملاحظہ فرمائیے۔

۱۔ يُوْشِكُ أَحَدُكُمْ اَنْ يُّصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا (مسلم)

"قریب ہے کہ تم میں سے ایک آدمی فجر میں (دو کے بجائے) چار رکعات پڑھے گا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ **یُوشِكُ** النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ، حَتّٰى يَقُولَ قَائِلُهُمْ : هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟

(سنن ابی داؤد)

"قریب ہے کہ لوگ کثرت سے سوال کریں گے۔ یہاں تک کہ پوچھنے والا یہ بھی پوچھے گا جب یہ اللہ ہے، جس نے ساری مخلوقات کو پیدا کیا، تو پھر سوال یہ ہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا؟"

۴۔ **أَوْشَكَ** الرَّبِيعُ أَنْ يُّقْبِلَ

"قریب ہے کہ بہار کا موسم آئے۔"

۵۔ أَجْدَبَتِ الْأَرْضُ **فَأَوْشَكَ** النَّاسُ أَنْ يَّمُوتُوا جُوعًا

"زمین قحط زدہ ہوئی تو قریب تھا کہ لوگ بھوک کی وجہ سے مر جائیں۔"

۶۔ **أَوْشَكَ** الرَّبِيعُ أَنْ يُّقْبِلَ وَتَتَفَتَّحَ الْأَزْهَارُ

"قریب ہے کہ موسم بہار آئے اور پھول کھلیں۔"

نوٹ

بعض علماء نے طَفِقَ، جَعَلَ، أَخَذَ کو بھی افعال مقاربہ میں شمار کیا ہے۔ ان کی تفصیل، افعال شروع کے تحت سبق نمبر ۲۳۲ میں ملاحظہ فرمایئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ٢٣٢

اَفعالِ شُرُوع Verbs of Initiative

١۔ افعال شروع، ظاہر کرتے ہیں کہ فاعل نے خبر پر مشتمل کام کا آغاز کر دیا ہے۔

٢۔ مشہور افعال شروع (٥) پانچ ہیں۔ طَفِقَ، جَعَلَ، شَرَعَ، طَفِقَ اور اَخَذَ

٣۔ متفرق افعال شروع یہ ہیں۔ اَنْشَأَ، عَلَقَ، قَامَ، اَقْبَلَ، هَبَّ، بَدَأَ

٤۔ ان کا مطلب ہوتا ہے۔ "شروع کیا" "کرنے لگا" اس معنی کے لیے ان کا صرف فعل ماضی ہوتا ہے۔ مگر جب یہ اپنے اصلی معنوں میں ہوتے ہیں تو ان کے مضارع اور امر بھی ہوتے ہیں۔

٥۔ "افعال شروع" کے اسم کی، حالت وصفت ظاہر کرنے والا لفظ، صرف فعل مضارع ہوتا ہے۔ اس فعلِ مضارع کا فاعل، چھپی ضمیر ہوتی ہے، جو "افعالِ شروع" کے اسم کے بدلے ہوتی ہے۔ اس لیے فعل مضارع اسی کے مطابق واحد مثنیٰ جمع اور مذکر یا مونث ہوگا۔

٦۔ ہم نے كَرَبَ اور اَوْشَكَ کا ذکر افعال مقاربہ (سبق نمبر ٢٣١) میں کر دیا ہے بقیہ تین کا بیان ملاحظہ کیجیے۔

٧۔ یہ افعال بھی، فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں، لیکن ان کی خبر پر | اَنْ داخل نہیں ہوتا |

٣۔ طَفِقَ کی مثالیں

١۔ (رُدُّوهَا عَلَيَّ | فَطَفِقَ | مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ) (ص: ٣٣)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت سلیمانؑ نے حکم دیا" انہیں (گھوڑوں کو) میرے پاس واپس لاؤ"
پھر وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے"

۲۔ اِذ طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ (طه : ۱۲۱)
"لگے وہ دونوں (آدمؑ اور حواؑ) اپنے اوپر جنت کے پتے ڈھانپنے"
(واضح ہو کہ یہاں طَفِقَا اور يَخْصِفَانِ دونوں مثنیٰ استعمال ہوئے ہیں۔)

۳۔ طَفِقَ الْغِلْمَانُ يَتَنَافَسُوْنَ فِي السِّبَاحَةِ۔
"لڑکے تیراکی میں مقابلہ کرنے لگے"

۴۔ جَعَلَ

بعض اوقات، جَعَلَ بھی، کام کے آغاز کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَمْسَحُ رَأْسَهٗ
"رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کا سر (یعنی حضرت عمار بن یاسر کا) سہلانے لگے"

۲۔ جَعَلَ يَمْسَحُ سَاقَهٗ
"وہ اپنی پنڈلی ملنے لگا"

۳۔ اَنْشَأَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْرُوْنَ اِلٰى هُنَا وَاِلٰى هُنَاكَ
"آسمان برسنے لگا تو لوگ یہاں اور وہاں دوڑنے لگے"

۵۔ اَخَذَ

بعض اوقات، اَخَذَ بھی کام شروع ہو جانے کو بیان کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَخَذَ کے بعد اَن نہیں آتا۔ مثلاً

۱۔ اَخَذْتُ اَکْتُبُ

"میں لکھنے لگا۔"

۲۔ جَاءَ الرَّبِیْعُ فَاَخَذَتِ الْاَزْھَارُ تَفَتَّحُ

"بہار کا موسم آیا، تو پھول کھلنے لگے۔"

۳۔ اَخَذَ الثَّوْبُ یَبْلٰی

"کپڑا بوسیدہ ہونے لگا۔"

۴۔ اَخَذَتِ الْاَشْجَارُ تُوْرِقُ

"درختوں پر پتے نمودار ہونے لگے۔"

۵۔ اَخَذَ الطِّفْلُ یَمْشِیْ

"بچے نے چلنا شروع کر دیا ہے۔"

منفرق افعال شروع

۶۔ شَرَعَ

۱۔ شَرَعَ الْوَلَدُ یَبْکِیْ

"لڑکا رونے لگا۔"

۲۔ اِنْتَھَی الْاِمْتِحَانُ وَ شَرَعَ التَّلَامِیْذُ یُسَافِرُوْنَ اِلٰی اَوْطَانِھِمْ

"امتحان ختم ہوا اور لڑکے اپنے وطنوں کو جانے لگے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ قَامَ

قَامَ — اَلْاَوْلَادُ يَجْتَهِدُوْنَ فِي الدَّرْسِ

"لڑکے پڑھائی میں محنت کرنے لگے۔"

۸۔ هَبَّ

هَبَّ — عَلِيٌّ يَدْعُوا النَّاسَ إِلَى الْخَيْرِ

"علی لوگوں کو بھلائی کی طرف بلانے لگا۔"

۹۔ عَلَقَ

عَلَقَ — الزَّارِعَانِ يَقْتَتِلَانِ عَلٰى شِبْرِ اَرْضٍ

"دونوں کاشتکار ایک گز زمین پر لڑنے لگے۔"

۱۰۔ إِصْفَرَّ

إِصْفَرَّ — وَجْهُ الْمُذْنِبِ

"مجرم کا چہرہ زرد ہونے لگا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳۳

اَفعَالِ رَجاء Verbs of Hope

۱۔ انعال رجاء، کسی خبر کے وقوع کی امید کا اظہار کرتے ہیں۔

۲۔ اَفعَالِ رَجاء کے بعد، اَنْ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔ انعال رجاء تین ہیں۔ عَسٰی، حَرٰی اور اِخْلَوْلَقَ

حَرٰی

حَرٰی	اَنْ یَّکُوْنَ ذٰلِكَ

"ممکن ہے کہ یہ بات ہو"

اِخْلَوْلَقَ

اِخْلَوْلَقَ کا مطلب ہے، قریب ہوا، متوقع ہے۔ جیسے:

اِخْلَوْلَقَتِ	السَّحَابَةُ اَنْ تُمْطِرَ

"امید ہے کہ بادل برس جائے"

عَسٰی کے قواعد

۱۔ عَسٰی محبوب اور مطلوب چیزوں میں امید اور رجاء کے اظہار کے لیے (لَعَلَّ کی طرح) استعمال ہوتا ہے اور مکروہ چیزوں میں خوف کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ عَسٰی کسی کام کی توقع کے لیے آتا ہے۔ اس کا مفعول، ایک پورا جملہ ہوتا ہے، جس کے مضارع پر اَنْ لگاتے ہیں۔ مثلاً

(عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ) (التحریم: ۸)

مفعول

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہاری برائیاں مٹادے۔"

۳۔ بعض اوقات عَسٰی کے اسم کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات اسم کا ذکر نہیں کیا جاتا۔
ذیل میں دونوں مثالیں اور ان کی نحوی تحلیل ملاحظہ فرمایئے۔

۱۔ **عَسَی** اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ (المائدہ ۵۲:)
"بعید نہیں کہ اللہ تمہیں فیصلہ کن فتح بخشے گا" (یہاں اسم لفظ اللہ ہے)

اسم کے ساتھ نحوی ترکیب

عَسٰی	اللّٰہُ	اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ
فعل مقارب	اسم	خبر

۲۔ **عَسٰی** اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ
"قریب ہے کہ زید نکل پڑے۔"

فعل کے ساتھ نحوی ترکیب

عَسٰی	اَنْ یَّخْرُجَ	زَیْدٌ
فعل مقارب	فعل	فاعل

۴۔ عَسٰی سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی فعل مستعمل نہیں ہے
یہ **فعل جامد** ہے۔

۵۔ عَسٰی کی خبر میں، بعض اوقات اَنْ حذف کیا جاتا ہے، لیکن اَنْ کا استعمال ہی زیادہ بہتر ہے۔ **قرآن مجید میں عَسٰی کے بعد ہر جگہ اَنْ کا استعمال کیا گیا ہے۔**

۶۔ عَسٰی بعض اوقات، اسم کی جگہ، فعل مضارع اَنْ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔
ایسی صورت میں خبر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں "عَسٰی تَامَّۃ" ہوتا ہے۔
جیسے: عسٰی اَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ بعض اوقات عسیٰ، **تعلیل کے لیے** بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے:

(**عسیٰ** اَنۡ یَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا) (بنی اسرائیل: ۷۹)

"نمازِ تہجد پڑھا کرو) تاکہ تمہارا رب، تمہیں مقامِ محمود پر فائز کر دے۔

(مباحث فی علوم القرآن۔ مناع القطان)

عسیٰ کی مثالیں

۱۔ (**عسیٰ** اللّٰہُ اَنۡ یَّعۡفُوَ عَنۡهُمۡ) (النساء: ۹۹)

"بعید نہیں کہ اللہ انہیں معاف کر دے۔"

۲۔ (**عسیٰ** اَنۡ یَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا) (بنی اسرائیل: ۷۹)

"قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کر دے۔"

۳۔ (**عسیٰ** رَبِّیۡۤ اَنۡ یَّهۡدِیَنِیۡ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ) (القصص: ۲۲)

"امید ہے کہ میرا رب مجھے ٹھیک راستے پر ڈال دے گا۔"

۴۔ (**عسیٰ** اللّٰہُ اَنۡ یَّاۡتِیَنِیۡ بِهِمۡ جَمِیۡعًا) (یوسف: ۸۳)

"کیا بعید کہ اللہ ان سب کو مجھ سے لا ملائے، وہ سب کچھ جانتا ہے۔"

۵۔ (**عسیٰ** اللّٰہُ اَنۡ یَّکُفَّ بَاۡسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا) (النساء: ۸۴)

"بعید نہیں کہ اللہ کافروں کا زور توڑ دے۔"

۶۔ (**عسیٰ** رَبُّکُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَکُمۡ) (بنی اسرائیل: ۸)

"امید ہے کہ تمہارا رب تم لوگوں پر رحم کرے گا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳۴

اَفْعَالِ تَصْیِیر Factitive Verbs

۱۔ اَفْعَالِ تَصْیِیر، وہ افعال ہیں، جو ایک حالت سے، دوسری حالت میں لے جاتے ہیں۔

۲۔ اَفْعَالِ تَصْیِیر، کے بعد دو اسماء استعمال کیے جاتے ہیں، اور دونوں اسماء کو منصوب کیا جاتا ہے۔

۳۔ مشہور اَفْعَالِ تَصْیِیر، یہ ہیں۔

۱۔ صَيَّرَ :

صَيَّرَتِ الطِّيْنَ خَزَفًا

"اس نے مٹی کو ٹھیکری بنا دیا۔"

۲۔ اِتَّخَذَ

(وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ) (البقرۃ : ۱۱۶)

"اور ان لوگوں نے کہا : اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے، پاک ہے وہ ذات"

(اِتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا) (النساء : ۱۲۵)

"اللہ نے ابراہیمؑ کو دوست بنا لیا۔"

۳۔ جَعَلَ :

(اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا)

(یٰس : ۸۰)

"وہی، جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ) (الفیل : ۵)

"پھر ان لوگوں کو بنا دیا (جانوروں کے) کھائے ہوئے بھوسے کی طرح"

(جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا) (البقرۃ : ۲۲)

"اس نے زمین کو گہوارہ بنایا"

۴۔ خَلَقَ

(ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً) (المؤمنون : ۱۴)

"پھر ہم نے نطفے کی اس بوند کو لوتھڑا بنا دیا"

(إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا) (المعارج : ۱۹)

"درحقیقت، انسان تھڑ دلا پیدا کیا گیا ہے"

۵۔ تَرَكَ

تَرَكْتُهُ حَيْرَانَ

"میں نے اس کو حیرانی کے عالم میں چھوڑ دیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳۵

اَفعَالِ جَامِدَہ اور متفرق افعال

افعال جامدہ — Inert or Invariable verbs

فعل جامد، وہ فعل ہے، جس کی مکمل تصریف نہیں ہوتی،
بعض اوقات صرف جزوی تصریف ہوتی ہے۔
اَفعَالِ جامدہ کی حسب ذیل پانچ (۵) قسمیں ہیں۔

۱۔ مکمل جامد افعال

۲۔ وہ جامد افعال، جن کا صرف ماضی استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ وہ جامد افعال، جن کا صرف ماضی اور مضارع استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ وہ جامد افعال، جن کا صرف فعل امر استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ وہ جامد افعال، جن کا صرف فعل مضارع استعمال ہوتا ہے۔

افعال جامدہ کی مثالیں

۱۔ اَفعَال مدح میں، نِعْمَ اور نِعْمَتْ واحد مذکر غائب اور واحد مونث غائب کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی گردان نہیں آتی (یہ مکمل جامد ہیں)

۲۔ اَفعَالِ ذم میں، بِئْسَ اور بِئْسَتْ واحد مذکر غائب اور واحد مونث غائب کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی گردان نہیں آتی۔ (یہ مکمل جامد ہیں)

۳۔ افعال تعجب، مَا اَفْعَلَ اور اَفْعِلْ بِہٖ — دونوں مکمل جامد ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ افعالِ مرکب مکفوف، مطلقاً جامد ہیں۔ جیسے:

کَثُرَمَا   قَلَّمَا   طَالَمَا   قَصُرَمَا

۵۔ اَفعَالِ استثناء مَا حَاشَا مَا خَلَا اور مَا عَدَا افراد اور تذکیر کے لیے لازم ہوتے ہیں۔

۶۔ اَفعالِ ناقصہ میں سے، لَیسَ اور مَا دَامَ کے صرف صیغہ ماضی استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے: لَیسَ، لَیسُوا، لَیسَتْ، لَسْتُمْ، لَسْتُ وغیرہ۔

۷۔ اَفعَالِ رِجاء، حَرٰی، عَسٰی صرف صیغہ ماضی میں استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے: عَسٰی، عَسَیَا، عَسَوْا، عَسَیْنَا، عَسَیْتُمْ وغیرہ

۸۔ اَفعَالِ شروع، بھی صرف صیغہ ماضی میں استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے: شَرَعَ، طَفِقَ وغیرہ

۹۔ اَفعَالِ ناقصہ میں سے مَا انْفَكَّ، مَا بَرِحَ، مَا زَالَ اور مَا فَتِئَ کے دونوں صیغے ماضی اور مضارع استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے: اِنْفَكَّ   یَنْفَكُّ   اِنْفَكُّوْا   یَنْفَكُّوْنَ

۱۰۔ اسماء الافعال میں سے هَاتِ صرف امر میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کا فعلِ ماضی اور فعلِ مضارع نہیں آتا۔

جیسے: هَاتِ   هَاتِیَا   هَاتُوا   هَاتِي   هَاتِیْنَ

۱۱۔ یَذَرُ اور یَهِیطُ افعال مضارع جامد ہیں، یَهِیطُ کا ماضی اور امر نہیں ہوتا۔

۱۲۔ یَذَرُ کا ماضی نہیں آتا مضارع اور امر کے صیغے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ (أ) تَذَرُ مُوسٰی وَ قَوْمَهٗ ۔ (الاعراف: ۱۲۷)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو یونہی چھوڑ دے گا۔"

۲۔ ﴿وَ ذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا﴾ (الانعام : ۷۰)

"وہ چھوڑ دو ان لوگوں کو! جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے۔"

خلاصہ افعالِ جامدہ

مکمل جامد	صرف فعل ماضی	صرف ماضی اور مضارع	صرف فعل امر	صرف فعل مضارع
افعال مدح وذم	افعالِ ناقصہ	افعالِ ناقصہ	افعالِ امر	فعل مضارع جامد
نِعْمَ ، حَبَّذَا	لَیْسَ	مَا بَرِحَ	تَعَالَ	یَهِیطُ کا فعل ماضی اور امر نہیں ہوتا
بِئْسَ ، سَاءَ	مَا دَامَ	مَا زَالَ	هَبْ	
افعال مرکب مکفوف	افعال مقاربہ	مَا فَتِیءَ	هَلُمَّ	
طَالَمَا ، قَصُرَمَا	کَرُبَ	مَا انْفَكَّ	تَعَلَّمْ۔	
قَلَّمَا ، شَدَّمَا	کَادَ			
افعال تعجب	افعال رجاء			
مَا اَفْعَلَ ، اَفْعِلْ بِهٖ	حَرٰی			
افعال استثناء	عَسٰی			
مَا عَدَا	اَفعال شروع			
مَا حَاشَا	شَرَعَ			
مَا خَلَا	طَفِقَ			

یَذَرُ کا
فعل ماضی
نہیں ہوتا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض مجہول افعال

بعض مجہول افعال، مفعول کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ بُهِتَ (بمعنی مَبْهُوتٌ) دراصل فعل مجہول ہے، لیکن مفعول کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ) (البقرة: ۲۵۸)

"یہ سن کر، وہ منکرِ حق (نمرود) ششدر رہ گیا۔"

۲۔ اُضْطُرَّ اِلَيْهِ (بمعنی مُضْطَرٌّ) بھی فعل مجہول ہے، لیکن مفعول کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ) (البقرة: ۱۷۳)

"ہاں جو شخص، مجبوری کی حالت میں ہو، اور وہ ان میں سے کوئی چیز کھالے، بغیر اس کے کہ وہ قانون شکنی کا ارادہ رکھتا ہو، یا ضرورت کی حد سے تجاوز کرے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔"

کَانَ کے پانچ مختلف استعمالات

شیخ مناع القطان نے، مباحث فی علوم القرآن میں، ابوبکر الرازی اور الزرکشی کے حوالے سے، کَانَ کے پانچ (۵) مختلف استعمالات بتائے ہیں۔

۱۔ کَانَ منقطع

یہ کَانَ کے اصل معنی ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ) (النمل: ۴۸)

" اور اس شہر میں، نو جتھے دار تھے۔"

۲۔ اَزَل اور اَبَد کے معنی میں : جیسے :

(وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا) (النساء: ۱۷)

" اور اللہ، ساری باتوں کی خبر رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔"

۳۔ کَانَ بمعنی حال : جیسے

(كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ) (آل عمران: ۱۱۰)

" اب دنیا میں، وہ بہترین گروہ تم ہو، جسے انسانیت کی ہدایت و اصلاح کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔"

۴۔ کَانَ بمعنی مستقبل : جیسے

(وَ يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا) (الانسان: ۷)

" اور یہ لوگ، اس دن سے ڈرتے ہیں، جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔"

۵۔ کَانَ بمعنی صَارَ : جیسے

(وَ كَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ) (البقرۃ: ۳۴)

" (ابلیس نے سجدے سے انکار کیا، گھمنڈ میں پڑ گیا) اور نافرمانوں میں شامل ہو گیا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد زبانِ قرآن

حصّۂ دوم

کِتَابُ الحُرُوف

The Letters

الفوز اکیڈمی ، اِسلام آباد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳۶

حروف کی قسمیں

حروف کی کئی قسمیں ہیں، ایک ہی حرف کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ معنوی اعتبار سے پہلے حروف کی مختلف قسموں کا جائزہ پیش خدمت ہے۔ اس کے بعد، ہر حرف اور اس کے استعمال کے بارے میں گفتگو کی جائے گی، حروف کی تفصیل حروف تہجی کے اعتبار سے دی گئی ہے۔

۱۔ حروفِ نداء — The Vocative Letters

کسی کو آواز دینے کے لیے، حسب ذیل حروف مستعمل ہیں۔

یَا ، اَیَا ، ھَیَا ، آیْ ، اَ ، وَا ۔ ان کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ ندائے بعید کے لیے حروف

ان میں سے پہلے تین حروف ، یَا ، اَیَا اور ھَیَا اصلا ندائے بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں، لیکن ان کا استعمال، کسی غافل، یا بھولے ہوئے، یا سوئے ہوئے کو آواز دینے کے لیے ہوتا ہے۔

۲۔ ندائے قریب کے لیے حروف

آیْ اور اَ ، ندائے قریب کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ ماتم کے لیے حرفِ ندا

وَا ، صرف ماتم وغیرہ کے موقع پر، استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

وَا جَبَلَاہ ہائے افسوس! پہاڑ جیسا شخص چل بسا۔

۲۔ حروفِ استثناء Letters of Exclusion

حروف استثناء اِلَّا ، حَاشَا، عَدَا اور خَلَا ہیں۔

حَاشَا ، عَدَا اور خَلَا اِن تین حروف کے بعد (اِلَّا کی طرح) مستثنیٰ کو منصوب لانا جائز ہے۔ مثلاً: زُرْتُ مَسَاجِدَ الْمَدِيْنَةِ خَلَا وَاحِدًا (یا خَلَا وَاحِدٍ)

خلا اور عدا سے پہلے اگر مَا آجائے تو مستثنیٰ لازماً منصوب ہوگا۔ جیسے:

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللهَ بَاطِلٌ

"سنو (یاد رکھو) اللہ کے علاوہ، ہر چیز باطل ہے"

۳۔ حروفِ شرط Letters of Condition

الفاظ شرط کا ذکر (جلد اوّل کے سبق نمبر ۱۰۷ میں) ہو چکا ہے۔

حروف شرط، صرف دو (۲) ہیں۔ اِنْ اور لَوْ

۴۔ حروف زائدہ Letters of Augmentation

یہ حروف، تاکید، حصر یا پھر مبالغہ کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور سات (۷) ہیں

اَل ، اَنْ ، اِنْ ، تَ ، لَ ، مَا ، واؤ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ حروف عطف — The Conjunctions

حروف عطف، مفرد کو مفرد پر، اور جملے کو جملے پر، عطف کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں

یہ تعداد میں دس (۱۰) ہیں۔

وَ ، فَ ، ثُمَّ ، حَتّٰی ، اَوْ ، اَمْ ، اِمَّا ، لَا ، بَلْ ، لٰكِنْ۔

۶۔ حرفِ جَحْد — Letters of Denial

حرف جحد، لام (لَ) ہے۔ اسے **لام الجُحُود** کہتے ہیں۔ کَانَ منفی کے بعد استعمال ہوتا ہے۔ اور نفی کی تاکید کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ لَمْ اَكُنْ **لِاَظْلِمَ** النَّاسَ "میں لوگوں پر ظالم ہرگز نہ تھا۔"

۲۔ ﴿ وَمَا كَانَ اللّٰهُ **لِيُعَذِّبَهُمْ** وَاَنْتَ فِيْهِمْ ﴾ (الانفال: ۳۳)

"اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ہرگز عذاب نازل کرنے والا نہ تھا، جب تک کہ آپ ان کے درمیان موجود تھے۔"

۷۔ حروف استفہام — Letters of Interrogation

حروف استفہام دو (۲) ہیں۔ هَلْ اور أَ

۸۔ حروف مستقبل — Letters of Future

سَ، سَوْفَ اور لَنْ مستقبل کے معنی دیتے ہیں۔

ان کا ذکر، جلد اوّل کے سبق نمبر ۱۰۹ میں ہو چکا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ حروفِ مُشَبَّہ بالفعل — Letters Like Verb

یہ چھ (۶) حروف ہیں۔ اِنَّ ، اَنَّ ، لٰکِنَّ ، کَاَنَّ ، لَیْتَ ، لَعَلَّ

یہ اپنے بعد آنے والے مبتدا کو منصوب کر دیتے ہیں۔ جیسے :

اِنَّ | اللّٰہَ | قَدِیْرٌ۔

لیکن اگر ان کے ساتھ مَا لگ جائے تو ان کا یہ عمل، باطل ہو جاتا ہے۔ جیسے :

اِنَّمَا | اِلٰھُکُمْ | اِلٰہٌ وَّاحِدٌ

۱۰۔ حروفِ مُشابہ بلیس — Letters Like Laisa

حروف مشابہ بلیس ، اِنْ ، لَا ، مَا اور لَاتَ ہیں۔

یہ افعال ناقصہ (بشمول لَیْسَ) کی طرح | اپنی خبر کو منصوب | کرتے ہیں۔

۱۔ (فَمَا | مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ | حَاجِزِیْنَ) (الحاقة : ۴۷)

"پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا"

۲۔ (مَا | هُنَّ | اُمَّهَاتِهِمْ) (المجادلة : ۲)

"یہ عورتیں، ان کی مائیں نہیں ہیں"

۳۔ (مَا | هٰذَا | بَشَرًا) (یوسف : ۳۱)

"یہ کوئی انسان نہیں ہے"

لَیْسَ کے مفہوم میں آنے والے لَا کو | لَا الْحِجَازِیَّةُ | کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١١۔ حروفِ نفی — Letters of Negation

حروف نفی یہ ہیں : مَا ، لَا ، لَمْ ، لَمَّا ، لَنْ ، اِنْ

ھَلْ جب اِلَّا سے پہلے آتا ہے، تو وہ بھی نفی کے معنی دیتا ہے۔

١٢۔ حروف نہی — Letters of Negative Command

حروف نہی دو ہیں۔ روکنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

لَا اور اَلَّا (اَنْ + لَا)

١٣۔ حروف ایجاب وتصدیق — Letters of Affirmation

یہ وہ حروف ہیں، جن کے ذریعے، خبر یا سوال کی تصدیق کی جاتی ہے، یہ چھ (٦) حروف یہ ہیں۔

بَلٰی ، نَعَمْ ، اَجَلْ ، جَیْرَ ، اِنَّ ، اِیْ۔

١٤۔ حرف رَدْعٌ — Letters of Rejection

جب کہنے والا کوئی ایسی بات کہہ دے، جس سے سننے والے کو غصہ آجائے۔ اور وہ تنبیہ اور زجر کے انداز میں، اُس کی نفی (Disapprove) کرے تو ایسے موقع پر حرف رَدْعٌ (To repell & avert) **کَلَّا** کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

(اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ٥ **کَلَّا** لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ٥)

(القلم : ١٤، ١٥)

"کیا وہ نہیں جانتا ؟ کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ ہرگز نہیں ! اگر وہ باز نہ آیا، تو ہم اس کی پیشانی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بال پکڑ کر کھینچیں گے"
یعنی جو کچھ یہ سمجھ رہا ہے، معاملہ ہرگز ایسا نہیں۔

۱۵۔ حروفِ اِضافت — The Preposition

حروف جر، حروفِ اضافت یا حروفِ خَفض کل سترہ (۱۷) ہیں۔
ان میں سے نو (۹) حروف ہیں، پانچ (۵) اسم کی طرح اور تین (۳) فعل کی طرح ہیں۔
۱۔ حروف کی طرح: ب، ت، و، ل، مِنْ، إلٰی، حَتّٰی، فِی اور رُبَّ
۲۔ اسم کی طرح: كَ، عَنْ، مُذْ، مُنْذُ اور علٰی
۳۔ فعل کی طرح: حَاشَا، خَلَا اور عَدَا
حروفِ جر کو، حروفِ اضافت بھی کہا جاتا ہے، یہ صرف اسم کو جر دیتے ہیں۔
بعض اوقات، حرفُ خَفضٍ کو حذف کر دیا جاتا ہے، جس کا بیان آپ سبق نمبر ۱۷۵ (محذوفات) میں پڑھ چکے ہیں۔ اس عمل کو **نَزْعِ خافِض** کہتے ہیں۔

۱۶۔ حروف تنبیہ — Letters of Warning

مخاطب کو خبردار کرنے کے لیے تین حروف مستعمل ہیں۔ انہیں حروف تنبیہ (Premonitory Particles) کہا جاتا ہے۔ **هَا، اَلَا، اَمَا** جیسے:

۱۔ (یا **اَيُّهَا** الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ) (الانفطار: ۶)
"اے انسان، کس چیز نے تجھے رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا ہے؟
۲۔ (**اَلَا** اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ) (البقرۃ: ۱۲)
"خبردار، حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ حروفِ مصدر Letters of Infinity

حروفِ مصدر چار (۴) ہیں | مَا ، لَو ، کَیْ اور اَنْ ۔ |

یہ حروف، فعل کے ساتھ آکر، اس کو مصدری معنی دیتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ وَ | اَنْ تَصُوْمُوْا | خَیْرٌ لَّکُمْ : | صِیَامُکُمْ | خَیْرٌ لَّکُمْ

"آپ کا روزہ، آپ کے لیے زیادہ بہتر ہے"

۲۔ یَسُرُّنِیْ | اَنْ تَصْدُقَ | : یَسُرُّنِیْ صِدْقُكَ

"آپ کی سچائی، مجھے مسرور کرتی ہے"

۳۔ یَتَقَظْتُ قَبْلَ | مَا | یَجِیْءُ وَ نِمْتُ بَعْدَ | مَا | ذَھَبَ :

یَتَقَظْتُ قَبْلَ | مَجِیْئِهٖ | وَ نِمْتُ بَعْدَ | ذِھَابِهٖ |

"اس کے آنے سے پہلے میں بیدار ہوگیا اور جانے کے بعد سو گیا"

۴۔ بَلَغَنِیْ | اَنَّكَ | نَاجِحٌ : بَلَغَنِیْ | نَجَاحُكَ |

"آپ کی کامیابی کی خبر، مجھے پہنچی ہے"

۵۔ اُحِبُّ | لَوْ | نَجَحْتَ : اُحِبُّ | نَجَاحَكَ |

"آپ کی کامیابی کو، میں پسند کرتا ہوں"

۱۸۔ حروفِ تحضیض Letters of Stimulation

یہ وہ حروف ہیں، جو مخاطب کو اکسانے، ترغیب دلانے اور کسی کام پر ابھارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ پانچ (۵) ہیں: | لَوْلَا ، لَوْمَا ، ھَلَّا ، اَلَّا اور اَلَا |

یہ فعل ماضی، یا فعل مضارع سے پہلے استعمال کیے جاتے ہیں۔ فعل ماضی پر داخل ہوں تو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملامت (Blame) کا مفہوم دیتے ہیں اور فعل مضارع پر داخل ہوں تو تحضیض (ابھارنے ہمت بڑھانے اور اکسانے) کا مفہوم دیتے ہیں۔

حروف تحضیض ، ہمیشہ فعل کے ساتھ آتے ہیں۔

حروف تحضیض کے جوابی جملوں پر، اکثر اوقات حرف فاء (فَ) کا استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے بعد آنے والا فعل مضارع **منصوب** ہوتا ہے۔ جیسے :

(رَبِّ **لَوْلَا** اَخَّرْتَنِيْ إِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ **فَاَصَّدَّقَ**) (المنافقون : ۱۰)

"اے میرے رب ! کیوں تو نے مجھے تھوڑی سی مدت اور نہ دی کہ میں صدقہ دیتا"

۱۹۔ حروف تفسیر — Letters of Explanation

حرف تفسیر دو (۲) ہیں : **اَيْ اور اَنْ**

یہ حروف ، کسی لفظ کی وضاحت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

۲۰۔ حروف اِسْتِدْرَاك — Letters of Rectification

حروف استدراك چار (۴) ہیں۔ غلط فہمی کو دُور کرتے ہیں

عَلٰى ، كَاَنَّ ، لٰكِنَّ اور لٰكِنْ

۲۱۔ حروفِ إِضْرَاب — Letters of Retractation

حُروف إِضْرَاب تین (۳) ہیں۔

کلام کے رخ کو پھیر دیتے ہیں۔ گفتگو ایک نیا موڑ اختیار کرتی ہے۔

اَوْ ، بَلْ اور لٰكِنْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ حرف امر — Letters of Command

حرف امر لام (ل) ہے، یہ لام مکسور یا ساکن ہوتا ہے، جیسے:

لِیُنْفِقْ "اس کو خرچ کرنا چاہیے"

۲۳۔ حروف تحقیق — Letters of Authenticity

حروف تحقیق دو (۲) ہیں، بات کو یقینی بنا تے ہیں۔ اَمَّا اور قَدْ

۲۴۔ حروف تخییر — Letters of Option

حروف تخییر دو ہیں۔

ان کے ذریعے انتخاب اور اختیار کا اظہار کیا جاتا ہے۔

اِمَّا اور اَوْ

۲۵۔ حروفِ ترجّی — Letters of Solicitation

حروف ترجّی دو (۲) ہیں۔ عَلَّ اور لَعَلَّ (شاید) عَلَّ اور لَعَلَّ

ایک ہی حرف کی دو لغتیں ہیں۔ (المعجم الوسیط)

۲۶۔ حروف تشبیہ — Letters of Similitude

حروف تشبیہ، دو (۲) ہیں۔

كَ اور كَاَنَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۔ حروفِ تعجّب — Letters of Astonishment

حروف تعجب دو (۲) ہیں۔ لام اور مَا

۲۸۔ حروف تفصیل — Letters of Separation

حروف تفصیل چار (۴) ہیں۔ اَمَّا ، اِمَّا ، اَوْ اور مِنْ

۲۹۔ حروف تقلیل — Letters of Paucity

حروف تقلیل تین (۳) ہیں رُبَّ ، قَدْ اور واؤ

۳۰۔ حروف تکثیر — Letters of Abundance

حروف تکثیر دو (۲) ہیں۔ رُبَّ اور فِي

۳۱۔ حروف تمنّی — Letters of Wish

حروف تمنی (۳) ہیں۔ لَعَلَّ ، لَوْ اور لَيْتَ

۳۲۔ حروف تندیم — Letters of Regret

حروف تندیم دو (۲) ہیں
اَلَّا اور هَلَّا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۔ حروف تاکید — Letters of Confirmation

حروف توکید آٹھ (۸) ہیں۔

أمّا ، أنّ ، إنّ ، بَ ، علیٰ ، لَ ، نون ثقیل ، نون اثقل

۳۴۔ حروف جواب — Letters of Answer

حروف جواب یہ ہیں۔

آجَلْ ، إذَنْ ، إذاً ، إیْ ، بَلْ ، جَلَلْ

جَیْرِ ، فاء ، لام ، لا ، نَعَمْ

۳۵۔ حروف غایة — Letters of Finality

حروف غایت چار (۴) ہیں۔

انتہاء کو ظاہر کرتے ہیں

إلیٰ ، بِی ، حَتّیٰ اور کَیْ

۳۶۔ حروف قسم — Letters of Oath

حروف قسم چار (۴) ہیں۔

بَ ، تَ ، لام اور واوٗ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳۷

صِلَةٌ Prepositions

حروفِ جر یعنی حروف اضافت (Prepositions) بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ بظاہر یہ چھوٹے سے یک حرفی، یا دو حرفی لفظ ہوتے ہیں، لیکن مفہوم پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ اَفعَال کے ساتھ، حروف اضافت کے بدلنے سے، معنی میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ مفہوم کی یہ تبدیلی اہلِ زبان کے محاورے کے مطابق ہوتی ہے۔ چونکہ یہ حروف افعال سے متصل ہوتے ہیں، اس لیے صلہ (Prepositions) کہلاتے ہیں۔

یاد رکھیے کہ یہ باتیں سماعی ہیں، **یہاں لگے بندھے اصول نہیں ہوتے** ان پر عبور حاصل کرنے کے لیے، مطالعے کی کثرت ضروری ہے۔ علاوہ ازیں ابتدائی طالب علم کے لیے نہایت توجہ کے ساتھ، ڈکشنری سے بار بار رجوع کرنا بھی لازمی ہے۔

اردو اور انگریزی میں بھی اس طرح کی بے شمار مثالیں ہیں۔

پہلے اردو اور انگریزی کی مثالیں ملاحظہ فرمایئے تاکہ آپ بات اچھی طرح سمجھ جائیں پھر عربی مثالیں

مندرجہ ذیل پانچ مثالوں پر غور کیجیے۔

حروف پر میں، سے، اور تک کے ساتھ، ہاتھ اٹھانا کئی مفہوم رکھتا ہے۔

۱۔ اس نے آسمان **کی طرف ہاتھ اٹھا دیے** (یعنی دعا کی)

۲۔ اس نے بیوی **پر ہاتھ اٹھایا۔** (یعنی مارا)

۳۔ حکومت کی تائید میں کئی ارکان اسمبلی نے **ہاتھ اٹھائے** (یعنی ووٹ دیے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ وہ اپنے پیچے | سے ہاتھ اٹھا چکا ہے۔ | (یعنی مایوس ہو چکا ہے)

۵۔ اس نے سر | تک ہاتھ اٹھایا | (یعنی سلام کیا)۔

اب انگریزی کی دو مثالیں ملاحظہ فرمائیے تاکہ فعل اور اس کے صلے سے مفہوم کی تبدیلی واضح ہو جائے۔

Look		Take	
To look	(دیکھنا)	To take	(لینا، پکڑنا)
Look for	(ڈھونڈنا)	Take in	(دھوکہ دہی کرنا)
Look to	(خدمت کرنا)	Take up	(اٹھانا)
Look into	(سوچنا، غور کرنا)	Take it	(سمجھنا، فرض کر لینا)
Look After	(دیکھ بھال کرنا	Take on	(ملازم رکھنا، کرایہ پر لینا
Look back	(یاد کرنا)	Take out	(اکھاڑ پھینکنا، نچوڑنا)

افعال کے ساتھ مختلف حروف جر کا استعمال

ذیل میں، بعض افعال اور ان کے ساتھ مختلف صلوں کی مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ان پر غور کیجیے اور معنوی تبدیلی پر توجہ دیجئے۔ | آمُر بالمعروف | اور | نہی عن المنکر | سے آپ واقف ہیں۔ غور کیجیے امر کے ساتھ | ب کا صلہ | استعمال ہوتا ہے اور نہی کے ساتھ عَنْ کا۔

۱۔ اَمَرَ (ن) کے صلات

| اَمَرَ | کے ساتھ عموماً، | ب | کا صلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ | بِالْقِسْطِ |) (الاعراف: ۲۹)

"اے نبی! ان سے کہو میرے رب نے تو راستی و انصاف کا حکم دیا ہے۔"

۲۔ (وَاَمَرُوْا | بِالْمَعْرُوْفِ |) (الحج: ۴۱)

"نیکی کا حکم دیں گے۔"

۳۔ (اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ | بِالْعَدْلِ | وَالْاِحْسَانِ) (النحل: ۹۰)

"اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔"

۲۔ نھا (ن) کے صلات

| نَھَا | کے ساتھ | عَنْ اور مِنْ | کے صلے استعمال کیے جاتے ہیں، لیکن زیادہ تر عَنْ جیسے:

۱۔ | نَھَا عَنْ | کَذَا : اس نے، کسی چیز سے منع کر دیا، روک دیا، حرام کر دیا۔

۲۔ ھُوَ رَجُلٌ | نَھَاکَ مِنْ | رَجُلٍ : یہ ایسا شخص ہے، جس نے تم کو دوسرے شخص کے طلب کرنے سے منع کر دیا ہے۔

۳۔ (وَنَھَی النَّفْسَ | عَنِ الْھَوٰی |) (النازعات: ۴۰)

"اور (جس نے اپنے) نفس کو، بری خواہشات سے باز رکھا تھا۔"

۴۔ (وَمَا | نَھٰکُمْ عَنْہُ | فَانْتَھُوْا) (الحشر: ۷)

"اور رسولؐ جس چیز سے تم کو روک دے، اُس سے رُک جاؤ۔"

۵۔ (وَانْہَ | عَنِ الْمُنْکَرِ |) (لقمان: ۱۷)

"اور (اے بیٹے! لوگوں کو) بدی سے منع کر۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ رَغِبَ (س) کے صلات

۱۔ رَغِبَ | فِيْهِ | (اس نے اس کی خواہش کی، التفات کیا)

۲۔ رَغِبَ عَنْهُ (وہ اس سے پھر گیا) ۔ اس نے منہ موڑا۔

۳۔ رَغِبَ | بِهٖ | عَنْ غَيْرِهٖ (اس نے دوسرے کو چھوڑ کر اسے فضیلت دی)۔

۴۔ (اِنَّآ | اِلَى | اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ) (توبہ : ۵۹)

"ہم اللہ ہی کی طرف التفات کرنے والے یعنی نظر جمائے ہوئے ہیں"

۵۔ (وَمَنْ | يَّرْغَبُ عَنْ | مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ)

(البقرۃ : ۱۳۰)

"اب کون ہے؟ جو ابراہیم کے طریقے سے منہ پھیرے (یعنی نفرت کرے؟) جس نے خود اپنے آپ کو حماقت و جہالت میں مبتلا کر لیا ہو، اس کے سوا کون یہ حرکت کر سکتا ہے"

۶۔ فَمَنْ | رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ | فَلَيْسَ مِنِّيْ (مسلم : کتاب النکاح)

۴۔ تَابَ کے صلات

| تَابَ | کے بعد | اِلٰى کا صلہ | توجہ، ندامت اور پشیمانی کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

تَابَ | اِلَى اللّٰهِ | = وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوا، نادم و پشیمان ہوا۔

۱۔ (فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ) (المائدہ : ۳۹)

"پھر جو شخص ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے"

۲۔ (وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ | يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ | مَتَابًا) (الفرقان:۷۱)

"جو شخص توبہ کر کے نیک عمل اختیار کرتا ہے، وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہے۔ جیسا کہ پلٹنے کا حق ہے"

۳۔ تَابَ کے بعد، اگر | عَلٰى کا صلہ | آئے تو یہ بخشش اور مہربانی کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَابَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ = اللہ نے اس کو بخش دیا، اس پر مہربان ہوا۔

۴۔ (فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیۡہِ) (البقرۃ : ۳۷)

"اس وقت آدم نے، اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر، توبہ کی، تو اللہ نے مہربانی کی۔ (یعنی توبہ کو قبول کر لیا)۔"

(بعض لوگوں کا خیال ہے کہ صلہ سے پہلے کوئی فعل محذوف ہوتا ہے، لیکن ہمارے خیال میں یہ تکلف ہے، اہلِ زبان کے محاوروں میں، محذوف کو تلاش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسے بطور محاورہ ہی قبول کرنا چاہیے۔ جیسے بعض لوگوں نے کہا :۔

تَابَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ میں عَلٰی سے پہلے فعل رَحِمَ محذوف ہے، جس کے ساتھ عَلٰی کا صلہ موزوں ہے۔ اس جملے کو کھولا جائے تو یوں ہوگا : تَابَ اللّٰہُ وَرَحِمَ عَلَیۡہِ

۵۔ سَئَلَ (ف) کے صلات

سَئَلَ فعل متعدی ہے، دو مفعول کا طالب ہوتا ہے۔ دوسرے مفعول کے لیے صلے کی ضرورت ہوتی ہے۔

سَئَلَ کے ساتھ عموماً، عَنۡ کا صلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

۱۔ (یَسۡئَلُوۡنَکَ عَنِ الۡاَہِلَّۃِ) (البقرۃ : ۱۸۹)

"(اے نبیؐ! لوگ آپ سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق پوچھتے ہیں"

۲۔ (یَسۡئَلُوۡنَکَ عَنِ الرُّوۡحِ) (بنی اسرائیل : ۸۵)

"یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں"

۳۔ (یَسۡئَلُوۡنَکَ عَنِ الشَّہۡرِ الۡحَرَامِ) (البقرۃ : ۲۱۷)

"لوگ آپ سے پوچھتے ہیں، ماہِ حرام کے متعلق"

۴۔ (یَسۡئَلُوۡنَکَ عَنِ الۡیَتٰمٰی) (البقرۃ : ۲۲۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"پوچھتے ہیں: یتیموں کے متعلق (ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے)؟"

۵۔ (سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ) (المعارج: ۱)

"مانگنے والے نے عذاب مانگا ہے، (وہ عذاب) جو ضرور واقع ہونے والا ہے۔

(یہاں سَئَلَ کے بعد، بِ کا صلہ استعمال ہوا ہے۔)"

۶۔ (نَسْئَلُ بِهٖ خَبِيْرًا) (الفرقان: ۵۹)

"رحمان کی شان کے متعلق، بس کسی جاننے والے سے پوچھو۔"

۷۔ (وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ) (النساء: ۱)

"اس خدا سے ڈرو، جس کا واسطہ دے کر، تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو۔"

۶۔ جَآءَ (ض) کے صلات

۱۔ جَآءَ (وہ آیا) فعل لازم ہے۔

۲۔ جَآءَ بِهٖ (وہ اسے لایا)۔ فعل متعدی ہو گیا۔

۳۔ (مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) (الانعام: ۱۶۰)

"جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا، اس کے لیے دس گنا اجر ہے۔"

۴۔ (وَ جَآءُوْا عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ) (یوسف: ۱۸)

"اور وہ یوسفؑ کے قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر لے آئے تھے۔"

۵۔ (ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى) (طٰہٰ: ۴۰)

"پھر اے موسیٰ، اب تم ٹھیک اپنے وقت پر آ گئے ہو۔"

۷۔ ذَهَبَ (ف) کے صلات

۱۔ ذَهَبَ : وہ گیا فعل لازم ہے۔

۲۔ ذَهَبَ اِلٰى : کسی جگہ جانا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ذَھَبَ بِہٖ : وہ اسے لے گیا، ہمراہ لے گیا۔ فعل متعدی ہو گیا۔

۴۔ (ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ) (البقرہ : ۱۷)

"اللہ نے، ان کی روشنی زائل کر دی۔ یعنی اُن کا نورِ بصارت سلب کر لیا۔"

۵۔ (فَلَمَّا ذَھَبُوْا بِہٖ) (یوسف : ۱۵)

"اس طرح (اصرار کر کے) جب وہ اسے (یوسفؑ کو) لے گئے۔"

۶۔ (یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ یَذْھَبُ بِالْاَبْصَارِ) (نور : ۴۳)

"قریب ہے کہ اللہ کی بجلی کی چمک، آنکھوں کو لے جائے، یعنی نگاہوں کو خیرہ کر دے۔"

۷۔ (ثُمَّ ذَھَبَ اِلٰی اَھْلِہٖ یَتَمَطّٰی) (القیامۃ : ۳۳)

"پھر وہ اکڑتا ہوا، اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا۔"

۸۔ (لَیَقُوْلَنَّ ذَھَبَ السَّیِّاٰتُ عَنِّیْ) (ھود : ۱۰)

"تو کہتا ہے کہ میرے تو سارے گناہ دور ہو گئے یعنی دلدر پار ہو گئے۔"

۹۔ (فَلَمَّا ذَھَبَ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ الرَّوْعُ) (ھود : ۷۴)

"پھر جب ابراہیمؑ کی گھبراہٹ، دور ہو گئی۔"

۱۰۔ اِذْھَبْ بِیْ اِلَیْہِ : مجھے اس کے پاس لے چلو۔"

۸۔ خَرَجَ (ض) کے صلات

خَرَجَ کے ساتھ عموماً مِنْ، اِلٰی اور عَلٰی کے صلے استعمال کیے جاتے ہیں

جیسے : خَرَجَ : وہ نکلا فعل لازم ہے۔

۱۔ خَرَجَ بِہٖ : نکالنا (فعل متعدی ہو گیا۔)

۲۔ خَرَجَ علیہ : جنگ کے لیے نکلنا۔

۳۔ خَرَجَ الطُّلَّابُ مِنَ الْفَصْلِ : "دو طالب علم کلاس سے نکلے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ (فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ) (مریم : ۱۱)

"چنانچہ وہ محراب سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا۔"

۵۔ خَرَجَ اِلٰی فُلَانٍ مِنْ دَیْنِهٖ : قرض ادا کر دیا۔

۶۔ خَرَجَ سَمِیْرٌ اِلَی السُّوْقِ : "سمیر بازار کی طرف نکلا۔"

۷۔ (وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَکَانَ خَیْرًا لَّهُمْ

(الحجرات : ۵)

"اگر وہ تمہارے برآمد ہونے تک صبر کرتے تو انہی کے لیے بہتر تھا۔"

۸۔ خَرَجَ فِی الْعِلْمِ : علم میں فائق ہو گیا۔

۹۔ (اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْٓ اَصْلِ الْجَحِیْمِ

"وہ ایک درخت ہے، جو جہنم کی تہ سے نکلتا ہے۔"

۱۰۔ (لَوْ خَرَجُوْا فِیْکُمْ مَّا زَادُوْکُمْ اِلَّا خَبَالًا) (التوبة : ۴۷)

"اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے، تو تمہارے اندر خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے۔"

۱۱۔ (یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ) (الرحمٰن : ۲۲)

"موتی اور مونگے، ان دونوں قسم کے پانیوں سے نکلتے ہیں۔"

۹۔ رَجَعَ (ض) کے صلات

رَجَعَ کے ساتھ عموماً ، اِلٰی کا صلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

۱۔ رَجَعَ الشَّیْئَ عَنْهُ : اس نے چیز واپس کر دی۔

۲۔ (فَرَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا) (طٰه : ۸۶)

"موسیٰ سخت غصے اور رنج کی حالت میں اپنی قوم کی طرف پلٹا۔"

۳۔ (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ) (البقرة : ۱۵۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے۔"

۴۔ رَجَعَ | عَنْ | قَوْلِہٖ

"اس نے اپنی بات سے رجوع کر لیا"

۵۔ | رَجَعَ | الشُّهُوْدُ | عَنِ | الشَّهَادَةِ

"گواہ، گواہی سے مکر گئے"

۱۰۔ قَامَ (ن) کے صلات

| قَامَ | کے ساتھ عموماً، | ب کا صلہ | استعمال کیا جاتا ہے، لیکن علیٰ وغیرہ بھی استعمال ہوتے ہیں، جیسے:

۱۔ قَامَ عَلَى الْأَمْرِ : کسی کام پر مداومت کرنا، نگہبانی کرنا۔

۲۔ (وَلَا | تَقُمْ عَلٰى | قَبْرِهٖ) (التوبة: ۸۴)

"اور نہ کبھی اس (منافق) کی قبر پر کھڑے ہونا"

۳۔ | قَامَ بِالْأَمْرِ | :

۴۔ (لِيَقُوْمَ النَّاسُ | بِالْقِسْطِ |) (الحدید: ۲۵)

"تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں"

۵۔ قَامَ | فِي الصَّلٰوةِ | : اس نے نماز شروع کر دی۔

۶۔ (لَا تَقُمْ فِيْهِ أَبَدًا) (التوبة: ۱۰۸)

"تم ہرگز (مسجد ضرار کی) اس عمارت میں کھڑے نہ ہونا"

۷۔ قُمْ لِي : میری وجہ سے ٹھہرو۔

۸۔ (يَوْمَ | يَقُوْمُ | النَّاسُ | لِرَبِّ | الْعٰلَمِيْنَ) (المطففین: ۶)

"اس دن جب کہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ (وَ قُومُوا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ) (البقرۃ: ۲۳۸)

"اللہ کے آگے کھڑے ہو جاؤ، فرماں بردار غلام بن کر۔"

۱۰۔ (وَ اِذَا قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى) (النساء: ۱۴۲)

"جب یہ (منافق) نماز کے لیے اٹھتے ہیں تو کسمساتے ہوئے اٹھتے ہیں۔"

۱۱۔ دَعَا (ن) کے صلات

دَعَا کے ساتھ عموماً اِلٰی کا صلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن لام اور علٰی بھی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ (وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ٥ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا) (مریم: ۹۱)

"اور پہاڑ گر جائیں، اس بات پر کہ لوگوں نے رحمان کے لیے، اولاد ہونے کا دعویٰ کیا۔"

۲۔ دَعَا لَهٗ: اس نے، اس کے لیے دعا کی۔

۳۔ دَعَا عَلَيْهِ: اس نے، اس کے لیے بددعا کی۔

۴۔ دَعَا اِلَى الْاَمْرِ: وہ کسی کام کی طرف لے گیا۔

۵۔ دَعَا اِلَيْهِ: اس نے، اس چیز کی طرف بلایا۔

۶۔ (وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ) (حم السجدہ: ۳۳)

"اور اس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہوگی، جس نے اللہ کی طرف بلایا۔"

۷۔ دَعَا بِهٖ: اس نے حاضر ہونے کے لیے کہا۔

۸۔ (وَ يَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ) (بنی اسرائیل: ۱۱)

"انسان شر اس طرح مانگتا ہے، جس طرح خیر مانگنی چاہیے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ دَلَّ (ن) کے صلات

دَلَّ کے ساتھ عموماً عَلٰی اور اِلٰی کے صلے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ دَلَّ اِلَی الشَّیْئِ : اس نے کسی چیز کی رہنمائی کی۔

۲۔ (مَا دَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖ) (سبا: ۱۴)

"کوئی چیز نہ تھی، جنوں کو اس کی موت کا پتہ دینے والی"

۳۔ (هَلْ أَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ) (طٰہٰ: ۱۲۰)

"کیا تمہیں بتاؤں وہ درخت؟"

۴۔ (هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ) (الصف: ۱۰)

"کیا تمہیں میں ایک تجارت کے بارے میں نہ بتاؤں؟"

۱۳۔ عَاشَ (ضَ) کے صلات

عَاشَ کے ساتھ فِیْ اور عَلٰی کے صلے استعمال کیے جاتے ہیں۔ لیکن مفہوم میں بڑا فرق رونما ہو جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ عَاشَ سَعِیْدٌ فِی الْمَدِیْنَةِ : سعید شہر میں رہتا تھا۔

۲۔ کُنَّا نَعِیْشُ عَلَی التَّمْرِ وَالْمَاءِ

ہم لوگ کھجور اور پانی پر گذارا کیا کرتے تھے۔

مفعول بہ غیر صریح

مفعول بہ کے بارے میں حصہ اول کے سبق نمبر ۳۹ میں بتایا جا چکا ہے کہ

۱۔ مفعول بہ، اسم منصوب ہوتا ہے۔

۲۔ فعل لازم کو، مفعول بہ کی حاجت نہیں ہوتی۔ جیسے: نَامَ، جَاءَ، جَلَسَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فعل متعدی کو کم سے کم ایک (۱) مفعول بہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے: اَنْزَلَ

۴۔ بعض افعال متعدی کو، دو (۲) عدد مفعول بہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے:

جَعَلَ ، ظَنَّ ، حَسِبَ ، زَعَمَ ، رَأٰی ، عَلِمَ ، وَجَدَ ، تَرَكَ ، وَهَبَ

۵۔ بعض افعال متعدی کو، تین (۳) عدد مفعول بہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے:

اَرٰی ، عَلَّمَ ، اَنْبَأَ ، اَخْبَرَ ، حَدَّثَ ، اَعْطٰی وغیرہ۔

یہاں اب یہ بتانا مقصود ہے کہ حرفِ جر کے ذریعے بھی افعال کو متعدی بنایا جاتا ہے۔

مفعول بہٖ غیرصریح اس مفعول بہٖ کو کہتے ہیں، جو حرف جر کی وجہ سے **مجرور** ہوتا ہے۔ لیکن مَحَلًّا منصوب ہوتا ہے۔

ذیل کی مثالوں پر توجہ دیجئے۔

۱۔ (اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ)

مفعول بہٖ — مفعول بہٖ غیرصریح (بظاہر مجرور، محلاً منصوب)

"شیطان تو تمہیں، بدی اور فحش کا حکم دیتا ہے" (البقرۃ: ۱۶۹)

اس مثال میں **كُمْ** اسم ضمیر ہے، مفعول بہ ہے، منصوب ہے۔

يَاْمُرُ فعل متعدی ہے، اور بِ حرف جر ہے جس نے السُّوْءِ اور الْفَحْشَآءِ کو مجرور کر دیا ہے لیکن اس حرف جر بِ کی وجہ سے، فعل يَاْمُرُ کو ایک اور مفعول بہ السُّوْء مل گیا ہے، جو بظاہر مجرور ہے، لیکن محلاً منصوب ہے۔

۲۔ (اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ) (البقرۃ: ۲۲۱)

مفعول بہٖ غیر صریح (بظاہر مجرور، محلاً منصوب)

"یہ لوگ (دوزخ کی) آگ کی دعوت دے رہے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد مفعول بہ غیر صریح

۱۔ حروفِ جر کے ذریعے، بعض لازم افعال، متعدی ہو جاتے ہیں۔

۲۔ حرف جر اور اسم مجرور، دونوں کا تعلق فعل سے ہوتا ہے۔

۳۔ حرفِ جر کے بعد آنے والا اسم مجرور **محلاً منصوب** ہوتا ہے۔

۴۔ اہلِ زبان ہر فعل کے ساتھ، اپنے ذوق کے مطابق، مخصوص حرفِ جر استعمال کرتے ہیں۔ یہ حرفِ جر **صِلَة (جمع صِلَات) (Prepositions)** کہلاتا ہے۔ یہ حرف جر، فعل اور اس کے اسم مفعول (ظاہراً مجرور) کے درمیان، واسطے کا کردار ادا کرتا ہے۔

۵۔ صِلَة کی مدد سے **فعل لازم** **فعل متعدی** ہو جاتا ہے۔ جیسے:

رَغِبَ الْوَلَدُ فِي الْعِلْمِ

"لڑکے نے پڑھائی میں دلچسپی لی"

مَرَّ (وہ گذرا) فعل لازم ہے۔ اس کو متعدی بنانے کے لیے **عَلٰی کا صلہ** استعمال کیا جاتا ہے۔

(وَ كُلَّمَا **مَرَّ** عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ) (ھود : ۳۸)

"اور (کشتی بناتے وقت) ان کی قوم کے سرداروں میں سے، جو کوئی نوحؑ کے پاس سے گزرتا تھا، ان کا مذاق اڑاتا تھا"

۶۔ صِلَة کی مدد سے ایک مفعول والا فعل متعدی **دو مفعول والا** ہو جاتا ہے۔

(وَاللّٰهُ فَضَّلَ **بَعْضَكُمْ** عَلٰى بَعْضٍ **فِي الرِّزْقِ**) (النحل : ۷۱)

"اور اللہ نے، تم میں سے بعض کو، بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں | فَضَّلَ فعل متعدی | ہے، اور | بَعْضَكُمْ | مفعول بہ اول ہے۔

۷۔ دو مفعول والے متعدی افعال ایسے بھی ہوتے ہیں، جن میں دوسرے مفعول کو حرفِ جر کے ذریعے، مجرور کیا جاسکتا ہے۔ ذیل کے جدول پر غور کیجیے۔

فعل متعدی	صریح مفعول بہ	غیر صریح مفعول بہ
اِسْتَغْفَرَ	أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَنْبًا	أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ ذَنْبٍ
أَمَرَ	أَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ الْبِرَّ	أَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
دَعَا	دَعَوْتُهُ زَيْدًا	دَعَوْتُهُ بِزَيْدٍ
زَوَّجَ	زَوَّجْتُهُ هِنْدًا	زَوَّجْتُهُ بِهِنْدٍ
اِخْتَارَ	اِخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهُ	اِخْتَارَ مُوْسٰى مِنْ قَوْمِهِ
سَمّٰى	سَمَّيْتُهُ خَالِدًا	سَمَّيْتُهُ بِخَالِدٍ
صَدَقَ	لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ	لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ فِيْ وَعْدِهِ
كَنّٰى	كَنَّيْتُهُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ	كَنَّيْتُهُ بِأَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ
كَالَ	كِلْتُ زَيْدًا زَيْتًا	كِلْتُ لِزَيْدٍ زَيْتًا

نوٹ کیجیے بلا واسطہ (Direct) منصوب اسماء کو، حرفِ جر کے ذریعے، بالواسطہ (Indirect) مجرور کر دیا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳۸

کتاب الحُروف

ذیل میں، حروف تہجی کے اعتبار سے حروف کے مختلف استعمالات دیے جا رہے ہیں۔

۱۔ همزه

www.KitaboSunnat.com

ہمزہ کی درج ذیل قسمیں ہیں۔

۱۔ ہمزۂ ساکن

ہمزہ ساکن دراصل الف ہے۔ ہمزئہ ساکن کو لَیِّنَۃٌ بھی کہتے ہیں۔ جیسے:

لفظ بَاتَ کا درمیانی حرف

۲۔ ہمزۂ متحرک

ہمزۂ متحرک مفتوح ، مکسور یا مضموم ہوتا ہے۔ جیسے:

اِقْرَأْ ، بَدَأَ سَأَلَ أُذُن

۳۔ ہمزۂ نداء

ہمزۂ نداء ، منادیٰ قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

أَ بُنَيَّ "اے بیٹے) !"

۴۔ ہمزۂ تسویہ

ہمزۂ تسویہ ، برابری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ | أَ | أَنْذَرْتَهُمْ | أَمْ | لَمْ تُنْذِرْهُمْ) (البقرۃ: ٦)

"آپ ان لوگوں کو، ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، دونوں برابر ہیں۔"

۵۔ ہمزۂ استفہام

ہمزہ استفہام، سوال پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کا جواب، نَعَمْ یا بَلٰی سے دیا جاتا ہے۔ جیسے:

(| أَ | لَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيلِ) (الفیل: ١)

"کیا تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے، ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟"

۲۔ هَمْزَةُ الْوَصْلِ Conjunctive Humzah

همزۃ الوصل ہمیشہ مکتوب تو ہوتا ہے، لیکن بعض اوقات ملفوظ ہوتا ہے اور بعض اوقات غیر ملفوظ۔

همزۃ الوصل، اپنے ماقبل لفظ سے ملنے کی صورت میں، تلفُّظ سے ساقط ہو جاتا ہے لیکن کتابت میں باقی رہتا ہے۔ اگر ماقبل لفظ سے نہ ملے یعنی ابتداء اسی ہمزہ سے ہو، تب یہ اپنی آواز دیتا ہے۔ صرف پچھلے لفظ سے ملنے کی صورت ہی میں اپنا تلفظ کھو بیٹھے گا۔ یعنی پڑھا نہیں جائے گا۔ جیسے:

(يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ | ارْجِعِي | إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً)

"اے نفس مطمئن! چل اپنے رب کی طرف، اس حال میں کہ تو اپنے انجام نیک سے خوش ہے (اور اپنے رب کے نزدیک) پسندیدہ ہے۔" (الفجر: ٢٧، ٢٨)

(مُطْمَئِنَّةُ پر وقف کر کے، ارجعی کو پڑھیں گے تو ہمزہ کے تلفظ کے ساتھ | اِرْجِعِي | پڑھیں گے۔ وصل کی صورت میں، مُطْمَئِنَّةُ کو ارجعی سے ملا کر پڑھیں گے۔ مُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل مقامات میں ھمزۃ الوصل ہوتا ہے۔

۱۔ لام تعریف (اَلْ) کا ہمزہ۔ جیسے: اَلْکِتَابُ، اَلْقَلَمُ،

۲۔ بعض مخصوص الفاظ کا ھمزہ:

جیسے: اِسْمٌ، اِبْنٌ، اِبْنَةٌ، اِمْرُؤٌ، اِثْنَانِ، اِثْنَتَانِ۔

۳۔ ثلاثی مجرد کے امر حاضر میں، جو ھمزہ آتا ہے، وہ بھی ھمزۃ الوصل ہے۔

جیسے: اُنْصُرْ، اِضْرِبْ، اِفْتَحْ، اُکْرُمْ، اِسْمَعْ، اِحْسِبْ

۴۔ ابواب ثلاثی مزید کے سات (۷) ابواب کے مصادر، افعال اور ماضی اور افعال امر کا ھمزہ۔

۱۔ اِنْفَعَلَ، جیسے اِنْقِلَابٌ (مصدر)، اِنْقَلَبَ (ماضی)، اِنْقَلِبْ (امر)

۲۔ اِفْتَعَلَ جیسے اِجْتِنَابٌ (مصدر)، اِجْتَنَبَ (ماضی)، اِجْتَنِبْ (امر)

۳۔ اِفْعَلَّ جیسے اِسْوِدَادٌ (مصدر)، اِسْوَدَّ (ماضی)، اِسْوَدِدْ (امر)

۴۔ اِفْعَالَّ جیسے اِدْهِيمَامٌ (مصدر)، اِدْهَامَّ (ماضی)، اِدْهَمِمْ (امر)

۵۔ اِسْتَفْعَلَ جیسے اِسْتِغْفَارٌ (مصدر)، اِسْتَغْفَرَ (ماضی)، اِسْتَغْفِرْ (امر)

۶۔ اِفْعَوْعَلَ جیسے اِخْشِيشَانٌ (مصدر)، اِخْشَوْشَنَ (ماضی)، اِخْشَوْشِنْ (امر)

۷۔ اِفْعَوَّلَ جیسے اِجْلِوَّاذٌ (مصدر)، اِجْلَوَّذَ (ماضی)، اِجْلَوِّذْ (امر)

۵۔ رباعی مزید کے دو (۲) ابواب کے مصدر، فعل ماضی اور فعل امر میں بھی ھمزۃ الوصل ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ اِفْعَنْلَلَ جیسے اِحْرِنْجَامٌ (مصدر)، اِحْرَنْجَمَ (ماضی)، اِحْرَنْجِمْ (امر)

۲۔ اِفْعَلَلَّ جیسے اِقْشِعْرَارٌ (مصدر)، اِقْشَعَرَّ (ماضی)، اِقْشَعْرِرْ (امر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ هَمزَةُ القَطعِ Disjunctive Humzah

همزۃُ القطع **ہمیشہ ملفوظ اور مکتوب** ہوتا ہے۔یعنی لکھا بھی جاتا ہے اور پڑھا بھی جاتا ہے۔

۱۔ ثلاثی مزید کے باب افعال میں، مصدر فعل ماضی اور فعل امر تینوں کا ہمزہ همزۃ القطع ہوتا ہے۔ جیسے:

اِحْسَانٌ (مصدر)، اَحْسَنَ (ماضی)، اور **اَحْسِنْ (امر)**

۲۔ اَفْعَلُ التفضیل کا ہمزہ: جیسے: **اَکْرَم**، اَفْضَلُ، اَکْبَرُ وغیرہ

۳۔ اَفْعَلُ الصِّفَة کا ہمزہ: جیسے: اَسْوَدُ، **اَحْمَرُ**

۴۔ تمام ابواب میں، مضارع واحد متکلم کا ہمزہ، همزۃ القطع ہوتا ہے۔

جیسے: **اَذْهَبُ** اَدْخُلُ **اَعْبُدُ** اَسْجُدُ

۴۔ اَجَل Yes

۱۔ **اَجَلْ** حرف جواب برائے تصدیق ہے۔

اَجَلْ کا مطلب ہے ہاں، جی ہاں، بے شک، اچھا۔

۲۔ اَجَلْ سوالیہ فقرے کے جواب میں، استعمال نہیں ہوتا، بلکہ صرف خبر کے اثبات کے لیے آتا ہے۔ مثلاً

قَدْ اَتَاكَ زَیْدٌ (زید تیرے پاس آ چکا ہے) کا جواب، **اَجَلْ** ہوگا۔

جَیْرِ اور اِنَّ بھی اسی موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ اَلَا Lo

اَلَا کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اَلَا برائے تنبیہ:

اَلَا، حرفِ تنبیہ ہے، عموماً جملے کے آغاز میں استعمال کیا جاتا ہے۔
یہ اپنے بعد آنے والے مضمون کو بتحقیق بیان کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ) (البقرۃ ۱۳:)
"حقیقت میں، تو یہ خود بے وقوف ہیں"

۲۔ (اَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ) (ھود ۸:)
"سنو جس روز اس سزا کا وقت آگیا تو وہ کسی کے پھیرے نہ پھر سکے گا"

۳۔ (اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ)
"سنو! جو یقیناً اللہ کے دوست ہیں۔ (یونس ۶۲،)

۲۔ اَلَا برائے تحضیض (Lest, That no)

یہ ھمزہ استفھام اور لَا نافیہ سے مرکب ہے۔ (أ + لَا : اَلَا)
حرف تحضیض ہے۔ ابھارنے اور اکسانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ اَلَا تَتُوْبُ کیا آپ توبہ نہیں کریں گے۔

۲۔ اَلَا لَا تَفْعَلُ كَذَا!

۶۔ اِلَّا Except, Save, Unless, If not

۱۔ اِلَّا حرف استثناء ہے، سوائے، بجز (Except) کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فَشَرِبُوا مِنْهُ | اِلَّا | قَلِيْلًا مِّنْهُمْ) ... (البقرۃ : ۲۴۹)

"اس میں سے سب لوگوں نے پانی پیا، سوائے چند لوگوں کے"

۲۔ اِلَّا اکثر اوقات | اِن نافیہ کے ساتھ | استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

(| اِنْ | هُوَ | اِلَّا | ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ) (التکویر : ۲۷)

"نہیں ہے یہ، مگر تمام کائنات کے لیے ایک نصیحت"

۳۔ بعض اوقات اِلَّا | مَا نافیہ کے ساتھ | بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

(وَ | مَا | اَرْسَلْنٰكَ | اِلَّا | رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ) (الانبیاء : ۱۰۷)

"اور اے نبیؐ! ہم نے آپ کو نہیں بھیجا، مگر تمام دنیا والوں کے لیے رحمت بنا کر"

۴۔ بعض اوقات اِلَّا ، صفت کے طور پر، علاوہ (In addition to) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

(لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ | اِلَّا | اللّٰهُ لَفَسَدَتَا) (الانبیاء : ۲۲)

"اگر آسمان و زمین میں، ایک اللہ کے علاوہ ، دوسرے خدا بھی ہوتے، تو دونوں (زمین و آسمان) کا نظام بگڑ جاتا"

۵۔ بعض اوقات اِلَّا | مگر (But) | کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

لَا الرَّجُلُ قَاطِعٌ | اِلَّا | شَجَرَةً

"آدمی کاٹنے والا نہیں ہے، مگر ایک درخت"

(اِلَّا کے بارے میں مزید تفصیلات، جلد اول کے سبق نمبر ۵ ۷ میں ملاحظہ فرمائیں)

۷۔ اَلَّا

اَنْ اور لَا سے مرکب ہوتا ہے۔ (اَنْ + لَا = اَلَّا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى **اَلَّا** تَعْدِلُوْا) (المائدۃ : ۸)

" اور کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کردے کہ تم انصاف سے پھر جاؤ۔"

۲۔ (وَمَا لَكُمْ **اَلَّا** تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) (الحدید : ۱۰)

" آخر کیا وجہ ہے؟ کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔"

۸۔ اِلٰی To

۱۔ اِلٰی حرف جر برائے غایت ہے۔ تک، طرف، نزدیک، برابر کا مفہوم دیتا ہے۔

مکان اور زمان کی غایت کی انتہا بتانے کے لیے، استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

۱۔ غایت مکان (**اِلَى** الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى) (بنی اسرائیل : ۱)

" دور کی اس مسجد تک "

۲۔ غایت زمان (اَتِمُّوا الصِّيَامَ **اِلَى** الَّيْلِ) (البقرۃ : ۱۸۷)

" رات تک، اپنا روزہ پورا کرو۔"

۲۔ اِلٰی، ضمائر کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

(وَالْاَمْرُ **اِلَيْكِ**) (النمل : ۳۳)

" آگے فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔"

۳۔ اِلٰی ، بعض اوقات، مَعَ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

۱۔ (مَنْ اَنْصَارِيْ **اِلَى** اللّٰهِ) (الصف : ۱۴)

" مطلب ہے ، مَنْ اَنْصَارِيْ مَعَ اللّٰهِ؟

۲۔ (اِذَا خَلَوْا **اِلٰى** شَيٰطِيْنِهِمْ) (البقرۃ : ۱۴)

مطلب ہے، اِذَا خَلَوْا مَعَ شَيٰطِيْنِهِمْ (یہ اختلافی ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اِلٰی، بعض اوقات فِیْ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ) (آل عمران: ۱۲)

مطلب ہے، فِیْ جَهَنَّمَ، یعنی اِنَّهُمْ یَجْمَعُوْنَ فِیْهِمْ (دوزخیوں میں)

۵۔ اِلٰی، اسم الفعل کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ اِلَیْكَ عَنِّیْ : میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔ اسم الفعل ہے۔

۲۔ اِلَیْكَ هٰذَا : یہ لے لو۔ اسم الفعل ہے۔

۶۔ اِلٰی کے دیگر استعمالات یہ ہیں:

۱۔ اِلٰی مَتٰی؟ : کب تک

۲۔ اِلَیْكَ : تمہارے لیے، تمہاری جانب، تمہارے نام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳۹

۹۔ اَمْ Whether

۱۔ اَمْ ، حرفِ عطف ہے۔

۲۔ اَمْ ، ہمزۂ استفہام کے بعد ، تَسْوِیَہ (برابری) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ایسی صورت میں دو چیزوں میں سے ، ایک کا تعین مطلوب ہوتا ہے۔ جیسے :

(أَ قَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ) (الانبیاء : ۱۰۹)

" وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ، قریب ہے یا دور۔"

اس حرف کا استعمال دو طرح ہے۔

۳۔ اَمْ مُتَّصِلَۃ

کبھی یہ استفہامیہ جملے میں اس طرح آتا ہے کہ اس سے قبل اور بعد کے حصے ، ایک دوسرے سے غیر متعلق نہیں ہوتے۔

اس صورت میں اسے اَمْ متصلہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ (أَ أَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ) (البقرۃ : ۶)

" ان کے لیے یکساں ہے خواہ تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو۔"

۲۔ (أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ) (المنافقون : ۶)

" ان کے لیے مغفرت کی دُعا کرو۔ یا نہ کرو ان کے لیے یکساں ہے۔"

۴۔ اَمْ منقطعہ

بعض اوقات اَمْ ، دو غیر متعلق حصوں میں سے دوسرے پر آتا ہے۔ اس صورت میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے اَمْ منقطعہ کہتے ہیں۔ مثلاً

(اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَا؟ | اَمْ | لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَا؟) (الاعراف: ۱۹۵)

"کیا یہ پاؤں رکھتے ہیں کہ ان سے چلیں؟ کیا یہ ہاتھ رکھتے ہیں کہ ان سے پکڑیں؟"

اَمْ منقطعہ خبریہ جملے پر بھی آتا ہے۔ مثلاً

(وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ | اَمْ | يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ

"اور الکتاب کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ فرمانروائے کائنات کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے؟" (یونس ۳۷، ۳۸)

۵۔ بَلْ کے معنی میں اَمْ کا استعمال

بعض اوقات، بَلْ کے معنی میں بھی، اَمْ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ | اَمْ | هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ)

"کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوا کرتا ہے؟ کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہوتی ہیں؟"

(الرعد: ۱۶)

اَوْ اور اَمْ کا فرق

اَوْ اور اَمْ کے استعمال میں بھی باریک سا فرق ہے۔

مندرجہ ذیل دو مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ | اَ | زَيْدٌ عِنْدَكَ | اَوْ | عَمْرٌو (آپ کے پاس زید ہے یا عمرو؟) یہاں سوال کا مفہوم یہ ہے کہ پوچھنے والے کو یہ معلوم نہیں کہ زید اور عمرو ہیں یا نہیں۔

۲۔ | اَ | زَيْدٌ عِنْدَكَ | اَمْ | عَمْرٌو (کیا آپ کے پاس زید ہوگا؟ یا عمرو؟) یہاں سوال کا مفہوم یہ ہے کہ پوچھنے والا یہ تو جانتا ہے کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف یہ نہیں جانتا کہ دونوں میں سے کون ہے۔

۱۰۔ اَمَا

اَمَا کا استعمال چار طرح سے ہوتا ہے۔

۱۔ اَمَا برائے ابتداء یہ اَمَا قسم کے بعد، یا پہلے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ اَمَا اِنَّكَ خَارِجٌ ۔ اوہو! آپ تو نکلنے والے ہیں۔

۲۔ اَمَا وَاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ۔ اما! خدا کی قسم! میں یہ کر کے رہوں گا۔

کبھی اَمَا کا الف گرا دیا جاتا ہے اور اَمَ وَاللّٰهِ بھی استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ اَمَا برائے عرض

اَمَا تَاكُلُ مَعَنَا!

"کیا آپ ہمارے ساتھ نہیں کھائیں گے!"

۳۔ اَمَا برائے تحقیق

حقًّا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اَمَا اَنْتَ مُصِيْبٌ "واقعی! آپ ٹھیک کہتے ہیں۔"

۴۔ اَمَا بعض اوقات، اَلَا کی طرح بطور حرفِ تنبیہ استعمال ہوتا ہے۔

۱۱۔ اِمَّا Either

اِمَّا کا استعمال، اَوْ کی مانند ہے اور یہ خبر اور استفہام والے جملوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ اِمَّا جملہ خبریہ میں

جَاءَنِيْ اِمَّا زَيْدٌ وَ اِمَّا عَمْرٌو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"میرے پاس زید آیا تھا یا عمرو"

۲۔ اِمَّا جملۂ امریہ میں

اِضْرِبْ | اِمَّا | رَأْسَهٗ وَ | اِمَّا | ظَهْرَهٗ

"یا تو اس کے سر پر مارو، یا اس کی پیٹھ پر مارو"

۳۔ اِمَّا جملہ استفہامیہ میں

اَلَقِیْتَ | اِمَّا | عَبْدَاللهِ وَ | اِمَّا | اَخَاهُ؟

"کیا آپ نے عبداللہ سے ملاقات کی تھی؟ یا اس کے بھائی سے"

اَوْ اور اِمَّا کا فرق

اَوْ اور اِمَّا میں باریک سا فرق یہ ہے کہ

اَوْ والے جملے میں، کلام کے ابتدائی حصے پر، یقین ہوتا ہے، دوسرے حصے میں شک ہوتا ہے۔ جیسے:

(قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا | اَوْ | بَعْضَ يَوْمٍ) (الکھف: ۱۹)

"(اصحاب کہف کے) دوسروں نے کہا: شاید دن بھر، یا اس سے کچھ کم رہے ہوں گے"

اِمَّا کے استعمال میں کلام، آغاز ہی سے شک پر مبنی ہوتا ہے۔

اِمَّا کی پانچ (۵) قسمیں ہیں:

۱۔ اِمَّا برائے تفصیل Seperation

(اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ | اِمَّا | شَاكِرًا وَّ | اِمَّا | كَفُوْرًا) (الانسان: ۳)

"ہم نے اسے راستہ دکھا دیا، خواہ شکر کرنے والا بنے، خواہ کفر کرنے والا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢۔ اِمَّا برائے تخییر Option

١۔ (اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّا اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا) (الکھف: ٨٦)

" (اے ذوالقرنین ! تجھے اختیار ہے) یا تو ، ان کو تکلیف پہنچائے ، یا پھر ، ان کے ساتھ نیک رویہ اختیار کرے "

٢۔ (فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا)

" اس کے بعد (تمہیں اختیار ہے) احسان کرو یا فدیے کا معاملہ کر لو ۔ تا آنکہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے " (محمد: ٤)

٣۔ اِمَّا برائے اباحت Lawfulness

تَعَلَّمْ اِمَّا رِيَاضَةً وَّ اِمَّا اَدَبًا

یا تو ، ورزش سیکھ لو ، یا پھر ادب

(یعنی ، دونوں چیزیں جائز و مباح ہیں ۔)

٤۔ اِمَّا برائے شک Doubt

جَاءَنِيْ اِمَّا مُحَمَّدٌ وَ اِمَّا عَلِيٌّ

" مجھے شک ہے ، یا تو) میرے پاس محمد آیا تھا یا علی "

٥۔ اِمَّا برائے ابہام Ambiguity

یہ حرف اِمَّا بھی شک و ابہام اور انتخاب کا فائدہ دیتا ہے ۔ مثلاً

(اِمَّا اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى) (طه: ٦٥)

" (جادوگر بولے : اے موسیٰ !) آپ پہلے پھینکتے ہیں ؟ یا ہم پہلے پھینکیں ؟ "

٦۔ اِمَّا برائے عطف

بعض اوقات اِمَّا کے ذریعے بھی ، عطف کیا جاتا ہے ۔ جیسے :

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ | اِمَّا | يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ) (التوبہ: ۱۰۶)

"کچھ دوسرے لوگ ہیں، جن کا معاملہ ابھی خدا کے حکم پر ٹھہرا ہوا ہے، چاہے انہیں سزا دے اور چاہے ان پر از سر نو مہربان ہو جائے۔"

۱۲۔ اَمَّا As for, But, As to

اَمَّا | حرفِ تفصیل | (Letter of Seperation) ہے، لیکن، رہے، رہا یہ کہ اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے، جیسے مفہومات پر حاوی ہے۔

اَمَّا | حرفِ شرط | اور | حرفِ تاکید | بھی ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ (كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝ | فَاَمَّا | ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَ | اَمَّا | عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ)

(الحاقۃ: ۴، ۶)

"ثمود اور عاد نے، اچانک ٹوٹ پڑنے والی آفت کو جھٹلایا۔ (رہے ثمود وہ تو ایک سخت حادثے سے ہلاک کیے گئے۔ اور عاد ایک بڑی شدید طوفانی آندھی سے تباہ کر دیے گئے۔"

یہاں | اَمَّا | ثمود اور عاد کے انجام کے فرق کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

۲۔ (| فَاَمَّا | الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَ | اَمَّا | السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَ | اَمَّا | بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) (الضحٰی: ۹ تا ۱۱)

"لہٰذا یتیم پر سختی نہ کرو، اور سائل کو نہ جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا اظہار کرو۔"

۳۔ (| فَاَمَّا | الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّیْٓ اَکْرَمَنِ o

وَ [اَمَّآ] اِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّیْٓ اَهَانَنِ)

(الفجر: ۱۵، ۱۶)

"مگر انسان کا حال یہ ہے، کہ اس کا رب جب اس کو، آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے، میرے رب نے مجھے عزت دار بنا دیا۔ اور جب وہ، اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے، میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔"

۴۔ ([فَاَمَّا] مَنْ طَغٰی o وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا o فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِیَ الْمَاْوٰی)

"تو جس نے سرکشی کی تھی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی، دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔" (النازعات: ۳۷ - ۳۹)

۵۔ (وَ [اَمَّا] مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی)

(النازعات: ۴۰، ۴۱)

"اور رہا (وہ شخص) جس نے، اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا، اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا تھا، جنت اس کا ٹھکانا ہوگی۔"

نوٹ: اوپر کی مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلے جملے میں اَمَّا، فاء کے ساتھ [فَاَمَّا] اور دوسرے جملے میں اَمَّا، واؤ کے ساتھ، [وَاَمَّا] استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴

۱۳- إِنْ　If, Not, Indeed

کی چار (۴) قسمیں ہیں۔ شرطیہ، نافیہ، مخففہ اور زائدہ

۱- إِنْ شرطیہ　If

۱- إِنْ شرطیہ، دو جملوں پر آتا ہے، پہلا جملہ شرطیہ کہلاتا ہے، اور دوسرا جملہ جزائیہ کہلاتا ہے۔ جو جواب شرط پر مشتمل ہوتا ہے۔ جیسے:

(إِنْ يَكُنْ مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَٰبِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ)

حرف شرط + شرطیہ جملہ مجزوم　جزائیہ جملہ　(الانفال: ٦٥)

"اگر تمہارے درمیان، بیس ثابت قدم ہوں، تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے"

۲- إِنْ فعل کو، مستقبل کا معنی اور لَوْ فعل ماضی کا معنی دیتا ہے۔

۳- إِنْ کا استعمال اس موقع پر ہوتا ہے، جب کسی کام کا واقع ہونا مشتبہ ہو۔

۴- حرف شرط کے بعد فعل کا آنا ضروری ہے۔ چنانچہ لَوْ زَيْدٌ ذَاهِبٌ کی ترکیب غلط ہوگی۔

۵- إِنْ کے ساتھ، شرط کے جملے میں، اگر فعل مضارع آئے تو وہ ہمیشہ اخف (مجزوم) شکل میں آتا ہے۔ البتہ جزائیہ جملے میں، فعل مضارع آئے، تب یہ بھی اخف یعنی مجزوم ہوگا۔ جیسے:

(إِنْ تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ)　(محمد: ٧)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں شرطیہ جملے کا فعل مضارع تَنْصُرُوْنَ مجزوم ہوکر تَنْصُرُوْا ہوگیا ہے۔
اور جزائیہ جملوں میں دونوں افعالِ مضارع يَنْصُرُ اور يُثَبِّتُ مجزوم ہوکر
يَنْصُرْ اور يُثَبِّتْ ہوگئے ہیں۔

۶۔ جزائیہ جملہ اگر، امر، نہی، ماضی یا مبتدا وخبر پر مشتمل ہو تو اس پر ف آتا ہے۔ (تفصیل کے لیے حصہ اوّل کا سبق نمبر ۱۰۸ کا دوبارہ مطالعہ کیجیے۔) جیسے :

۱۔ إِنْ أَتَاكَ زَيْدٌ فَأَكْرِمْهُ
"اگر آپ کے پاس زید آئے، تو اس کا اکرام کیجیے۔"

۲۔ إِنْ ضَرَبَكَ فَلَا تَضْرِبْهُ
"اگر اس نے آپ کو مارا، تو آپ کا یہ کام نہیں ہے کہ اس کو بھی ماریں۔"

۳۔ (إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ (المائدۃ : ۱۱۸)
شرطیہ جملہ — جزائیہ جملۂ اسمیہ
"اب اگر آپ انہیں سزا دیں، تو وہ آپ کے بندے ہیں۔"

۴۔ إِنْ جِئْتَنِيْ فَأَنْتَ مُكْرَمٌ
"اگر آپ میرے پاس تشریف لائیں، تو آپ کا اکرام کیا جائے گا۔"

۲۔ إِنْ نافیہ Not

إِنْ نافیہ، جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ، دونوں سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور لازماً إِلَّا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے :

۱۔ (إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنٰى) (التوبۃ : ۱۰۷)
"نہیں تھا، ہمارا ارادہ، بھلائی کے سوا (کسی دوسری چیز کا)۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ